اسرائیلی درندگی میں امداد کے متلاشی 6افراد سمیت مزید 23 فلسطینی شہید ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.02, Issue No.352 , Friday 04 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۲)، شمارہ نمبر (۳۵۲)، بروز جمعہ، ۴ رجولائی، ۲۰۲۵ء، ۸ رمحرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

اسرائیلی فوج کی سرپرستی میں انتہا پسند یہودیوں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا

گروہوں نے مسجد کے اندر تلمودی رسومات ادا کیں اور اشتعال انگیز گشت کیا، اہلیان القدس اور فلسطین کے اندرون علاقوں سے وسیع پیمانے پر فوری طور پر مسجد اقصیٰ کی جانب آنے کی اپیلیں کی گئیں

مقبوضہ بیت المقدس: (ایجنسی) جمعرات کی صبح قابض اسرائیلی فوج کی مکمل سکیورٹی میں صیہونی آبادکاروں کے جتھوں نے ایک بار پھر قبلہ اول کے صحنوں پر یلغار کی۔ ان گروہوں نے مسجد کے اندر تلمودی رسومات ادا کیں اور اشتعال انگیز گشت کیا۔ یہ خطرناک اور اشتعال انگیز اقدام ایسے وقت پر کیا گیا ہے جب قابض اسرائیل مسلسل مسجد اقصیٰ کو اس کے دینی تاریخی اور قانونی تشخص سے محروم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہے۔ ان مظالم کے خلاف فلسطینی عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا جارہا ہے۔ اس جارحیت کے خلاف اہلیان القدس اور فلسطین کے اندرون علاقوں سے وسیع پیمانے پر اپیلیں کی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر مسجد اقصیٰ کی جانب آئیں، وہاں قیام کریں اور نمازوں میں شرکت کر کے اپنا عملی احتجاج ریکارڈ کرائیں۔ میدان عمل میں موجود فلسطینی کارکنان کا کہنا ہے کہ ان لمحوں میں مسجد اقصیٰ میں موجودگی اور رباط ایک عظیم مزاحمتی پیغام ہے جو دنیا کو یہ باور کراتا ہے کہ مسجد اقصیٰ ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور اس کی حرمت پر کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں۔ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اس واقعے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ کا مکمل بند کیا جانا، نمازیوں اور مرابطین پر حملے اور مسلسل دراندازیاں مسجد کے تاریخی اور قانونی تشخص کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ یہ اقدامات قابض اسرائیل کی ایک نئی دینی جنگ اور مقدسات کی یہودیت کی طرف ڈھکیلنے والی مہم کی علامت ہیں۔ حماس نے خبردار کیا ہے کہ یہ پالیسی نہ صرف القدس بلکہ پورے خطے کے استحکام کے لیے تباہ کن نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ مسجد اقصیٰ پر ہر حملہ پوری امت مسلمہ کی عزت پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ آخر میں حماس اور دیگر مزاحمتی قوتوں نے اہل قدس اور فلسطین کے اندر موجود تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ میں موجودگی کو اپنی اولین ترجیح بنائیں، اور قابض اسرائیل کی طرف سے مقدس مقام پر زبردستی تھوپے جارہے 'زمانی اور مکانی تقسیم' کے منصوبے کو مسترد کردیں۔

قطر میں غزہ جنگ بندی مذاکرات جاری

معاہدے میں شریک حماس رہنماؤں کو ذاتی اسلحہ بھی حوالے کرنے کا حکم

حماس کی طرف سے امریکی تجاویز کا باضابطہ جواب آج متوقع

غزہ جنگ بندی پر اسرائیل اور ثالثوں سے مذاکرات کے لیے موجود حماس کی سینئر قیادت کو اپنا ذاتی اسلحہ ساتھ لانے سے روک دیا گیا۔ اس بات کا دعویٰ برطانوی اخبار The Times نے اپنی ایک خصوصی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے کیا۔ حماس کے جن رہنماؤں کو ہتھیار رکھنے سے منع کیا گیا ان میں خلیل الحیہ (مذاکراتی وفد کے سربراہ)، ظاہر جبارین (مالی امور کے انچارج) اور محمد اسماعیل درویش (مذہبی کونسل کے سربراہ) شامل ہیں۔

اپنی حفاظت کے لیے ذاتی اسلحہ رکھنے سے روکنے کا فیصلہ امریکی دباؤ کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے تاکہ غزہ میں جنگ بندی معاہدہ طے پا سکے۔ یاد رہے کہ حماس خالد الحیہ کو اسرائیلی وزیر دفاع نے قتل کرنے کی دھمکی بھی تھی اور اب بھی ان کی جان کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ ایک سفارتی ذرائع نے عالمی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ اس معاہدے کے امکانات کافی روشن ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی اسرائیل کے حوالے سے سخت زبان نے حماس کو کچھ اعتماد دیا ہے کہ امریکہ معاہدے کی گارنٹی دے گا اور دوبارہ جنگ شروع نہیں ہونے دے گا۔ ادھر سعودی اخبار الاخبار کے مطابق حماس امریکی ضمانتوں کے موجودہ الفاظ سے مطمئن ہے۔ تاہم اسرائیلی حکومت کے ایک اہلکار نے کہا کہ ہم امریکی اور ثالثی کی گئی ضمانتوں کے پابند نہیں ہیں۔ حماس کی جانب سے غزہ جنگ بندی سے متعلق امریکی تجویز کا باضابطہ جواب جمعہ تک متوقع ہے۔ اگر معاہدہ طے پا گیا، تو یہ غزہ میں مہینوں سے جاری جنگ کے خاتمے کی طرف پہلا ٹھوس قدم ہوگا۔

غزہ جنگ بندی کی شرائط اور مراحل کیا ہوں گے؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کے دعوے کے بعد ایک امریکی اخبار نے مجوزہ معاہدے کی اہم شرائط اور مراحل کی تفصیلات جاری کی ہیں۔ اخبار کے مطابق جنگ بندی پانچ مراحل پر مشتمل ہوگی، جس میں 10 یرغمالیوں کی رہائی اور 18 ہلاک شدہ اسرائیلیوں کی لاشیں واپس کی جائیں گی، اس کے بدلے فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ دوسری طرف اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی جانب سے یرغمالیوں کی رہائی کی تقریب منعقد نہیں کی جائے گی تاکہ سیاسی فائدہ نہ اٹھایا جا سکے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے چند روز قبل کہا تھا کہ اسرائیل نے 60 دن کی جنگ بندی پر شرائط تسلیم کر لی ہیں، اور اب قطر اور مصر کی ثالثی میں حتمی تجاویز تیار کی جا رہی ہیں۔ قبل ازیں 26 جون کو ایک اسرائیلی اخبار نے دعویٰ کیا تھا کہ غزہ جنگ آئندہ دو ہفتوں میں ختم ہو جائے گی، اور حماس کی جگہ چار عرب ممالک غزہ کا انتظام سنبھالیں گے۔

اسرائیل نے روس کے ساتھ خفیہ مذاکرات کیے

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل نے ایران اور شام کے بارے میں روس کے ساتھ خفیہ مذاکرات کیے ہیں۔ اسرائیل کے عوامی نشریاتی ادارے کان کی 2 جولائی کی خبر کے مطابق اسرائیل نے ایران اور شام کے موضوع پر اسرائیل کے ساتھ خفیہ مذاکرات کیے ہیں۔ مذاکرات، ماسکو کی طرف سے اسرائیل اور ایران کے درمیان ثالثی کی پیشکش اور 24 جون کی جنگ بندی سے ایک ہفتہ بعد شروع ہوئے تھے۔ رپورٹ میں ان مذاکرات کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں لیکن اسرائیلی حکام کے، ایران اور شام محیط، ایک جامع سفارتی حل کی تلاش میں ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس دوران، اسرائیل کے، ایران کے موضوع پر، امریکہ کے ساتھ ایک وسیع تر معاہدے کی کوششوں میں ہونے کا بھی ذکر کیا جا رہا ہے۔

اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اگلے ہفتے واشنگٹن میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے دوران اس مسئلے کو اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل، ایران کے حوالے سے ایک ایسا فریم ورک پیش کرنے کی امید رکھتا ہے جو لبنان کے ساتھ پہلے سے طے شدہ معاہدے سے مشابہ ہو۔

واضح رہے کہ اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر فضائی حملے کیے جو 24 جون کو ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان کے بعد روک دیے گئے تھے۔ اس وقت، روس وزارت خارجہ نے اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی، انہیں "قطعی طور پر ناقابل قبول" قرار دیا اور خبردار کیا تھا کہ "اس اشتعال انگیزی کے تمام نتائج کی ذمہ دار اسرائیلی قیادت ہوگی۔"

تاہم، اسرائیلی اقدامات کی سخت مذمت کے باوجود، ماسکو نے، تہران کو سیاسی حمایت سے آگے کچھ فراہم کرنے کا کوئی اشارہ نہیں دیا تھا باوجودیکہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کا معاہدہ موجود ہے۔ جنگ بندی کے بعد اسرائیلی حکام نے "نارملائزیشن معاہدوں"، جنہیں عام طور پر ابراہیم معاہدے کہا جاتا ہے، کی توسیع پر بھی بات چیت کی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق اس وسیع تر علاقائی حکمت عملی کے تحت شام کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات بھی ہو سکتے ہیں۔

روس نے ایک طرف اسرائیل کے ساتھ گرمجوش تعلقات قائم کر کے اور دوسری طرف ایران کے ساتھ مضبوط اقتصادی اور فوجی تعلقات قائم کر کے، مشرق وسطیٰ میں کئی دہائیوں سے ایک نازک توازن برقرار رکھا ہوا ہے۔

ایرانی جوہری اور فوجی مقامات پر حالیہ اسرائیلی حملے کہ جن میں سینئر جرنیل اور سائنسدان ہلاک کر دیئے گئے اور تہران کے جوابی ڈرون اور میزائل حملے، دونوں ممالک کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات ہونے کی وجہ سے ماسکو کے لیے ایک پیچیدہ سفارتی امتحان بن گئے ہیں۔ تاہم، یہ صورتحال روس کے لیے ایک موقع بھی پیدا کر سکتی ہے کہ وہ اس تصادم کو ختم کرنے میں ایک طاقتور ثالث کے طور پر ابھرے۔ ماسکو کے کچھ مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان تصادم پر توجہ مرکوز کرنے سے یوکرین کی جنگ سے عالمی توجہ ہٹ سکتی ہے اور کیف کے لیے مغربی حمایت میں کمزوری سے روس کے مفادات کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

امریکہ میں طیارہ گر کر تباہ، پانچ افراد زخمی

نیویارک (یو این آئی) امریکہ کے نیو جرسی کے ولیمسٹاؤن میں کراس کیز ہوائی اڈے کے قریب ایک چھوٹا طیارہ گرنے سے کم از کم پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حادثہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے پیش آیا۔ پانچوں زخمیوں کو کیمڈن کے قریب کوپر یونیورسٹی اسپتال لے جایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

برطانوی ایئرفورس بیس میں دخل اندازی کرنے والے افراد پر دہشت گردی کا چارج

آکسفورڈ، (یو این آئی) برطانیہ کے رائل ایئرفورس بیس میں دخل اندازی کرنے والے افراد پر دہشت گردی کا چارج لگ گیا۔

تفصیلات کے مطابق آکسفورڈ کے رائل ایئرفورس بیس پر دخل اندازی کرنے کے الزام میں گرفتار 4 افراد کو اینٹی ٹیررازم پولیس نے دہشت گردی کے جرم میں چارج کر لیا۔

چاروں افراد جن کا تعلق فلسطین ایکشن گروپ سے بتایا جا رہا ہے، کو آج لندن کی مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔

پولیس کے مطابق 22 اور 29 سال کے درمیان عمروں کے افراد گزشتہ ہفتے آکسفورڈ کے برائز نورٹن ایئر بیس میں داخل ہوئے اور وہاں موجود 4 فوجی جہازوں کو شدید نقصان پہنچایا، جس کا تخمینہ 7 ملین پونڈ لگایا گیا ہے۔

پولیس کے حالیہ اقدامات کو برطانوی پارلیمنٹ کی گزشتہ روز کی قانون سازی سے تقویت ملی ہے، جس میں 26 کے مقابلے میں 385 ممبران پارلیمنٹ نے فوجی تنصیبات پر مجرمانہ کارروائیوں کو دہشت گردی کے زمرے میں شامل کیا ہے۔ واضح رہے کہ برطانوی قانون سازوں نے فلسطین ایکشن گروپ پر پابندی عائد کرنے کے حق میں ووٹ دیا ہے اور اسے ایک دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے۔ منگل کو اقوام متحدہ کے ماہرین نے برطانیہ پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی ایکٹ 2000 کے تحت فلسطینی گروپ پر دہشت گرد تنظیم کے طور پر پابندی نہ لگائے۔ اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی فرانسسکا البانیز نے برطانیہ کو تنبیہ کی کہ سیاسی احتجاج کو دہشت گردی کہنا آزادی اظہار کے لیے خطرہ ہے، فلسطین ایکشن گروپ کی سرگرمیاں انسانی جانوں کے لیے خطرناک نہیں ہیں، پرامن سیاسی احتجاج کو دہشت گردی کے زمرے میں نہ لایا جائے۔

موسمیاتی تبدیلی، سیئول پر 'لوبگ' کا حملہ

سیئول (یو این آئی) جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول اور اس کے آس پاس علاقوں پر کالے کیڑوں جنہیں "لوبگ" کہا جاتا ہے نے یلغار کر کے شہریوں کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق سیئول میں لوبگ نامی سیاہ رنگ کے پتنگوں نے ہائیکنگ ٹریلز پر ڈیرے ڈال دیے ہیں، اور آنے جانے والے لوگوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، ماہرین کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے درجہ حرارت بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے ان کیڑوں کے پھیلاؤ میں تیزی آ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ہائکنگ کرنے والوں کو ایک عجیب صورت حال کا سامنا کرنا پڑا، جیسے ہی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے ان پر 'لوبگ' کہلائے جانے والے لاکھوں کالے پروں والے کیڑوں نے دھاوا بول دیا۔ دیکھنے پر لگتا تھا جیسے کوئی سیاہ قالین بچھا ہے، کچھ لوگوں نے ان لوبگز کو بھگانے کے لیے مچھر مارنے والی الیکٹرک ریکٹ استعمال کیے، خیال رہے کہ لوبگ کا نام ان کیڑوں کو جوڑوں میں اڑنے کی وجہ سے دیا گیا ہے، مادہ اور نر کیڑے ملن کے دوران ایک دوسرے سے جڑے ہوئے اڑتے ہیں۔ سیئول میٹروپولیٹن علاقے میں موسم گرما کے دوران گرم آب و ہوا کی وجہ سے کیڑوں کی تعداد میں حالیہ برسوں میں اضافہ ہوا ہے، جب سے درجہ حرارت بڑھنے لگی ہے ان کیڑوں کے بارے میں شکایات میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

مائیکروسافٹ کا ہزاروں ملازمین کی برطرفی کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسافٹ نے دنیا بھر سے تقریباً 9 ہزار ملازمین کو نوکریوں سے نکالنے کا اعلان کر دیا، جو 2023ء کے بعد کمپنی کی سب سے بڑی برطرفی تصور کی جا رہی ہے۔

کمپنی کے ترجمان کے مطابق اس اقدام کا مقصد تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی مارکیٹ میں کمپنی کو مزید مؤثر، چست اور جدید خطوط پر استوار کرنا ہے، یہ برطرفیاں مائیکروسافٹ کی مجموعی عالمی افرادی قوت کا تقریباً 4 فیصد حصہ بنتی ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق یہ فیصلہ 2 جولائی 2025ء کو کیا گیا اور یہ حالیہ مہینوں کے دوران کمپنی کی جانب سے کی جانے والی تیسری مرحلہ وار چھانٹی ہے۔

مائیکروسافٹ کے ترجمان نے کہا کہ ہم تنظیمی تبدیلیاں لا رہے ہیں تاکہ کمپنی اور اس کی ٹیمیں جدید، متحرک اور مسابقتی مارکیٹ میں زیادہ بہتر طور پر کامیاب ہو سکیں۔

مائیکروسافٹ کے گیمنگ ڈویژن کے سی ای او فل اسپینسر نے اپنے شعبے کے ملازمین کو بھیجے گئے ایک میمو میں لکھا کہ گیمنگ کے شعبے میں دیرپا کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ہم مخصوص علاقوں میں کام کو محدود کریں یا بند کر دیں اور انتظامی سطحوں کو کم کر کے چستی اور کارکردگی کو بڑھائیں۔

مائیکروسافٹ کی جانب سے اس بڑے پیمانے پر عملے کو کم کرنے کا ایک اہم سبب کمپنی میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا تیزی سے بڑھتا ہوا استعمال بھی ہے۔

کمپنی کے سی ای او ستیہ نڈیلا پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ مائیکروسافٹ کا تقریباً 20 سے 30 فیصد سافٹ ویئر کوڈ اب اے آئی کے ذریعے تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مائیکروسافٹ اے آئی انفراسٹرکچر میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری بھی کر رہی ہے تاکہ مستقبل میں کمپنی کی کارکردگی مزید بڑھائی جا سکے۔

مائیکروسافٹ کے علاوہ، گوگل، ایمازون، میٹا اور دیگر بڑی ٹیک کمپنیاں بھی حالیہ مہینوں میں ہزاروں ملازمین کو فارغ کر چکی ہیں، یہ سب کمپنیاں اپنے آپریشنز کو زیادہ مؤثر بنانے اور اے آئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے خودکاری نظام اپنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

مائیکروسافٹ کی حالیہ برطرفیاں اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ دنیا کی بڑی ٹیک کمپنیاں اب روایتی ڈھانچے سے نکل کر کم افراد پر مشتمل ٹیکنالوجی پر مبنی ماڈلز کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں، جہاں کمپنیوں کے لیے یہ فیصلے مستقبل کی تیاری کا حصہ ہیں۔

واضح رہے کہ مائیکروسافٹ نے 2023ء میں بھی 10 ہزار ملازمین کو برطرف کیا تھا۔

اسرائیل نے غزہ میں کیفے پر 500 پاؤنڈ وزنی بم گرایا، ماہرین کے نزدیک 'جنگی جرم' ہے

اسرائیل کی جانب سے غزہ میں ایک کافی شاپ پر کیے گئے حملے کے اثرات تا حال جاری ہیں۔ جنگی جرم: برطانیہ کی ایک تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے پیر کے روز غزہ کے ساحلی علاقے میں واقع ایک مصروف کیفے پر حملے میں 500 پاؤنڈ (تقریباً 230 کلوگرام) وزنی بم استعمال کیا، جو ایک انتہائی طاقت ور ہتھیار ہے۔ یہ بم شدید دھماکہ خیز لہریں پیدا کرتا ہے اور وسیع رقبے میں ٹکڑے بکھیرتا ہے۔ اخبار "گارڈین" کے مطابق، مختلف شواہد نے اس روایت کی تصدیق کی ہے۔

رپورٹ میں بین الاقوامی قانون کے ماہرین کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ایسے گولہ بارود کا استعمال ... جب کہ وہاں بڑی تعداد میں عام شہری موجود ہوں، جن میں بچے، عورتیں اور بزرگ شامل تھے ... تقریباً یقینی طور پر غیر قانونی ہے، اور یہ اقدام "جنگی جرم" کے زمرے میں آ سکتا ہے۔

یہ نتیجہ ان اسلحہ ماہرین نے اخذ کیا جنھوں نے کیفے "الباقة" پر گرائے گئے بم کے ٹکڑوں کا جائزہ لیا۔ "گارڈین" نے ان کی تصویر جاری کی ہے، جس سے پتا چلتا ہے کہ یہ ٹکڑے امریکی ساختہ "مارک 82" (MK-82) بم کے تھے، جس کا وزن 230 کلوگرام ہوتا ہے، اور یہ گزشتہ دہائیوں میں متعدد فضائی حملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

دو بم ماہرین کا کہنا تھا کہ دھماکے سے جو بڑا گڑھا بنا، وہ بھی اس بات کا اضافی ثبوت ہے کہ وہاں اس نوعیت کا بھاری اور مہلک بم استعمال کیا گیا تھا۔ دوسری طرف، اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے کہا کہ کیفے پر حملہ اب زیر جائزہ ہے، اور اس کے مطابق، حملے سے پہلے شہری نقصانات کو کم کرنے کے لیے فضائی نگرانی کے ذریعے کچھ اقدامات کیے گئے تھے۔ یاد رہے کہ غزہ کے حکام نے تصدیق کی تھی کہ اس کیفے پر حملے میں 24 سے 36 فلسطینی شہید ہوئے، جب کہ درجنوں دیگر زخمی بھی ہوئے۔ شہداء میں ایک معروف فلم ساز، ایک 35 سالہ خاتون خانہ، اور ایک چار سالہ بچہ شامل تھے۔ زخمیوں میں ایک 14 سالہ لڑکا اور ایک 12 سالہ بچی بھی شامل ہیں۔

بین الاقوامی قانون، جو جنیوا کنونشنوں پر مبنی ہے، کے مطابق کسی بھی فوج کو ایسے حملے کرنے کی اجازت نہیں جن میں شہریوں کی جانوں کا نقصان عسکری فائدے کے مقابلے میں حد سے زیادہ اور غیر متناسب ہو۔

ہندوستان کے وزیر اعظم مودی گھانا کے اعلیٰ ترین قومی اعزاز سے سرفراز

اکرا، نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کو گھانا کے اعلیٰ ترین اعزاز 'دی آفیسر آف دی آرڈر آف دی اسٹار آف گھانا' سے نوازا گیا۔ گھانا کے صدر جان مہاما نے انہیں اس اعزاز سے نوازا۔ مسٹر مودی نے بدھ کے روز اس عزاز کے لیے گھانا کے صدر کا شکریہ ادا کیا اور اسے انتہائی فخر کی بات قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے گھانا کے صدر مہاما کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو ایک جامع شراکت داری تک بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے سرکردہ رہنماؤں نے دفاع، سیکورٹی، ہنرمندی کی ترقی اور زراعت جیسے شعبوں میں شراکت داری کو بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کی جانب سے ایوارڈ قبول کرتے ہوئے اس اعزاز کو ہندوستان کے نوجوانوں کی امیدوں، اس کی ثقافتی روایات اور تنوع نیز گھانا اور ہندوستان کے درمیان تاریخی تعلقات کے لئے وقف کیا۔ مسٹر مودی نے اس خصوصی اعزاز کے لئے گھانا کے عوام اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ایوارڈ دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو مزید گہرا کرتا ہے اور ان پر دوطرفہ تعلقات کو آگے لے جانے کی نئی ذمہ داری ڈالتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھانا کا یہ تاریخی سرکاری دورہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو نئی تحریک دے گا۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "دی آفیسر آف دی آرڈر آف دی اسٹار آف گھانا" کے خطاب سے نوازا جانا فخر کی بات ہے۔

غزہ میں مزاحمت کاروں کا حملہ، ایک اسرائیلی فوجی ہلاک، 3 زخمی

غزہ (یو این آئی) شمالی غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں کے حملے میں ایک اسرائیلی فوجی واصل جہنم ہو گیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق مزاحمت کاروں کے حملے میں اسرائیلی فوج کی ایک آرمرڈ بریگیڈ کا 19 سالہ اسرائیلی فوجی ہلاک ہوا، حملے میں ٹینک کمانڈر سمیت 2 فوجی شدید زخمی ہو گئے۔

اسرائیلی میڈیا کے مطابق شمالی غزہ میں ہی ایک دوسرے حملے میں کمانڈو بریگیڈ کے ایگوز یونٹ کا ایک فوجی شدید زخمی ہوا۔

دوسری جانب حماس نے اسرائیل کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کی نئی موصولہ امریکی تجاویز پر غور شروع کر دیا ہے۔

غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل اور حماس کے درمیان فی الوقت غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کے نئے معاہدے پر ڈیڈ لاک برقرار ہے، تاہم حماس نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے آخری جنگ بندی کی پیش کردہ تجاویز کا جائزہ لے رہے ہیں۔

حماس نے آفیشل ٹیلی گرام پیج پر ایک بیان میں کہا مصر اور قطر کے ذریعے موصول پیشکش پر غور کر رہے ہیں اور ایسی ڈیل کے خواہاں ہیں جو جنگ کا خاتمہ کرے اور اسرائیلی فوج کا غزہ سے انخلا یقینی بنائے۔

حماس نے اب تک نئے معاہدے پر رضامندی کا اظہار نہیں کیا ہے، صدر ٹرمپ نے گزشتہ روز اعلان کیا تھا کہ اسرائیل نے حماس کے ساتھ ساٹھ روزہ جنگ بندی کے لیے درکار شرائط مان لی ہیں۔

امریکی ٹی وی سی بی ایس نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ اسرائیلی حکام غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں، ٹرمپ کے اس اعلان کہ اسرائیل نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر رضامندی ظاہر کر دی ہے، سے پٹی میں امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ تاہم ادھر اسرائیلی وزیر اعظم کی ہٹ دھرمی برقرار ہے، نیتن یاہو نے کہا اسرائیل حماس کو مکمل طور پر ختم کرے گا، ہم ماضی میں واپس نہیں جا رہے، یہ سب ختم ہو چکا۔ خیال رہے کہ صدر ٹرمپ سے ملاقات کے لیے اسرائیلی وزیر اعظم پیر کو واشنگٹن پہنچیں گے۔

اسرائیلی فورسز نے گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں غزہ میں کم از کم 111 فلسطینیوں کو جان سے مار دیا ہے، اور امداد کے متلاشیوں اور خیموں میں پناہ لینے والے بے گھر افراد کو نشانہ بنایا۔ امریکا اور اسرائیل کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (GHF) سائٹس پر کھانے کے پارسل کے انتظار میں صرف پانچ ہفتوں کے دوران 600 سے زیادہ فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔

اسرائیلی درندگی میں امداد کے متلاشی 6 افراد سمیت مزید 23 فلسطینی شہید

غزہ: غزہ میں اسرائیلی درندگی میں امداد کے متلاشی 6 افراد سمیت مزید 23 فلسطینی شہید ہوگئے۔ ترک خبر رساں ایجنسی 'اناطولو' کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی ذرائع کا کہنا ہے کہ غزہ میں فجر کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 23 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 6 امداد کے متلاشی افراد بھی شامل ہیں۔

خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کا کہنا ہے کہ ایک اسرائیلی فضائیہ نے بے گھر فلسطینیوں کی رہائش کے لیے استعمال ہونے والے ایک اسکول کو نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں کم از کم 12 افراد جاں بحق ہوگئے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔

سول ڈیفنس کے اہلکار محمد المغیر نے بتایا کہ 'مصطفیٰ حافظ اسکول میں واقع بے گھر افراد کی پناہ گاہ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 12 افراد شہید اور متعدد زخمی ہوئے ہیں، شہدا میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے، یہ واقعہ مغربی غزہ سٹی کے الرمال محلے میں پیش آیا۔'

الجزیرہ کے مطابق جنوبی غزہ کے نصر ہسپتال کے صحن میں اپنے بیٹے احمد کی گولیوں سے چھلنی لاش دیکھ کر اسمہان شعت زمین پر گر پڑیں، غم نے انہیں بے حال کر دیا، ان کی چیخیں فضا میں گونجنے لگیں اور آواز صدمے اور کرب سے رندھ گئی۔ وہ روتے ہوئے 23 سالہ بیٹے کے چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کو چومتی رہیں، ان کے 6 دیگر بچے اور رشتہ دار انہیں روکنے کی کوشش کرتے رہے، مگر وہ سب کو پیچھے دھکیلتی رہیں۔ وہ پکارتی رہیں کہ 'مجھے اس کے ساتھ رہنے دو، مجھے اس کے ساتھ رہنے دو، احمد دوبارہ بولے گا، اس نے کہا تھا کہ امی، میں نہیں مروں گا، رفح کے امدادی مرکز سے آپ کے لیے کچھ لے کر آؤں گا'۔ احمد جمعرات کی صبح سویرے ہی المواسی میں واقع بے گھر خاندان کے شیلٹر سے کھانے پینے کا سامان لینے نکلا تھا، مگر وہ کبھی واپس نہ آیا۔

احمد کے کزن مازن شعت اس کے ساتھ موجود تھے، مازن کے مطابق احمد کو اُس وقت پیٹ میں گولی لگی جب اسرائیلی فوج نے رفح میں امریکا کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے امدادی مرکز کے قریب ہجوم پر فائرنگ کی، اس واقعے میں دیگر افراد بھی جاں بحق اور زخمی ہوئے۔

غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق صرف ایک ماہ میں جی ایچ ایف کے امدادی مراکز کے قریب اسرائیلی فائرنگ سے 600 فلسطینی جاں بحق اور 4200 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں اور ان مراکز پر اموات کی تعداد تقریباً روزانہ بڑھ رہی ہے، امریکا کی جانب سے اقوام متحدہ کے اداروں کو نظر انداز کر کے بنائی گئی تنظیم کے مراکز اب موت کے پھندے بن چکے ہیں۔

دریں اثنا، اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ کے باوجود حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

نیتن یاہو نے غزہ کی شمالی سرحد کے قریب شہر اشکیلون میں ایک پائپ لائن تنصیب کے دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم اپنے تمام یرغمالیوں کو آزاد کرائیں گے اور ہم حماس کو ختم کر دیں گے، یہ تنظیم مزید باقی نہیں رہے گی'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے'۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی روکی جائے
حماس کا عالمی برادری سے مطالبہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے عالمی برادری، عرب اور اسلامی دنیا سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ غزہ میں مظلوم فلسطینی عوام پر جاری خونی مظالم کے خلاف فوری، سنجیدہ اور مؤثر اقدامات اٹھائیں۔

حماس نے کہا ہے کہ انسانی اور سیاسی ذمہ داریاں نبھانے کا وقت آ چکا ہے اور خاموشی اب مزید خون بہنے کا سبب بن رہی ہے۔ حماس نے جمعرات کے روز جاری اپنے بیان میں زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے جاری درندگی نے ظلم کی ساری حدیں پار کر دی ہیں۔ قابض اسرائیل کا فاشسٹ فوجی نظام اب پورے غزہ میں نہتے فلسطینی شہریوں، رہائشی بستیوں، پناہ گزین خیموں، پناہ گاہوں اور امدادی مراکز کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس بے رحم طرزِ عمل کی مثال جدید تاریخ کے کسی بھی تنازع میں نہیں ملتی۔ حماس کے بیان کے مطابق قابض اسرائیل کے تازہ ترین ہوائی حملوں میں غزہ شہر کے مرکز میں واقع مصطفیٰ حافظ سکول کو نشانہ بنایا گیا، جہاں پناہ لینے والے بے گھر افراد پر بمباری کی گئی۔ اس سفاک حملے میں درجنوں فلسطینی شہید و زخمی ہو گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ، خان یونس کے علاقے مواصی میں پناہ گزینوں کے خیموں کو بھی وحشیانہ انداز میں نشانہ بنایا گیا، جہاں کئی معصوم زندگیاں خاک و خون میں لت پت ہو گئیں۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ امریکی و صیہونی کنٹرول میں کام کرنے والے امدادی پوائنٹس پر بھی جارحانہ بمباری کی گئی، جنہیں فلسطینی عوام کیلئے "موت کے پھندے" بنا دیا گیا ہے۔ حماس نے عالمی برادری سے سوال کیا کہ آخر کب تک انسانیت اس سفاکیت پر خاموش تماشائی بنی رہے گی؟ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے جاری یہ نسل کشی صرف فلسطینیوں ہی نہیں بلکہ انسانیت کی روح پر حملہ ہے۔ اگر دنیا نے اب بھی آنکھیں بند رکھیں، تو تاریخ اس بے حسی کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔

غیر ملکی طلباء کیلئے محدود مدت کے ویزے، ٹرمپ کی نئی تجویز

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غیر ملکی طلباء کے لیے محدود مدت کے ویزے جاری کرنے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ کے ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی نے اس تجویز کو آفس آف مینجمنٹ اینڈ بجٹ (او ایم بی) کے جائزے کے لیے پیش کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ تجویز 2020ء میں اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران پیش کی تھی جو کہ اب ان کی دوسری صدارتی مدت کے دوران امیگریشن کے خلاف سخت ترین کارروائی کے آغاز پر دوبارہ سامنے آئی ہے۔ اس تجویز کے مطابق امریکہ کی جانب سے غیر ملکی طلباء کو جاری کیے گئے ویزوں کی ایک محدود مدت ہوگی اور وہ مدت ختم ہونے کے بعد طلباء امریکہ میں مزید نہیں رُک سکیں گے۔

رپورٹس کے مطابق حالیہ قوانین کے تحت ایف- 1 ویزا رکھنے والے بین الاقوامی طلباء اور جے- 1 کلچرل ایکسچینج ویزا رکھنے والے غیر ملکی طلباء و میڈیا نمائندوں کو ان کی تعلیم اور ٹریننگ سیشن مکمل ہونے تک امریکا میں رہنے دیا جائے گا۔ ٹرمپ کی یہ نئی تجویز اگر منظور ہو جاتی ہے تو غیر ملکی طلباء کو محدود مدت کے ویزے جاری ہو سکتے ہیں اور ویزے کی محدود مدت ختم ہونے کے بعد امریکہ میں مزید قیام کے لیے طلباء کو متعلقہ حکام کو درخواست دے کر ویزے کی مدت میں توسیع کروانی پڑے گی۔

دوسری جانب امریکہ آنے والوں کے لیے نئی وارننگ جاری کرتے ہوئے ویزا اور گرین کارڈ منسوخی کا نیا قانون نافذ کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں امیگریشن پالیسیوں کے حوالے سے جولائی 2025 میں سخت فیصلہ لیا گیا ہے، امریکہ میں داخلے کے خواہشمند افراد، گرین کارڈ ہولڈرز اور ویزا رکھنے والوں کے لیے امیگریشن محکمے نے ایک انتباہی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ آنا اور یہاں رہنا ایک اعزاز ہے نہ کہ حق۔

امریکی محکمہ نے جاری پیغام میں کہا کہ اگر آپ دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں، تشدد کی ترغیب دیتے ہیں یا کسی ایسی سرگرمی میں شریک ہوتے ہیں تو آپ کو امریکا میں رہنے نہیں دیا جائے گا، قانون توڑنے والوں کے گرین کارڈ اور ویزہ منسوخ کیے جائیں گے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکہ میں غیر قانونی طریقے سے رہنے والا ہر شخص مجرم ہے لیکن یہ کارروائی صرف غیر قانونی تارکین وطن تک محدود نہیں، بلکہ ایسے افراد بھی زد میں آ گئے ہیں جن کے پاس درست ویزے یا گرین کارڈز ہیں۔

امریکہ آنے والوں کے لیے نئی وارننگ جاری

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ آنے والوں کے لیے نئی وارننگ جاری کرتے ہوئے ویزا اور گرین کارڈ منسوخی کا نیا قانون نافذ کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں امیگریشن پالیسیوں کے حوالے سے جولائی 2025 میں سخت فیصلہ کیا گیا ہے، امریکہ میں داخلے کے خواہشمند افراد، گرین کارڈ ہولڈرز اور ویزا رکھنے والوں کے لیے امیگریشن محکمے نے ایک انتباہی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ آنا اور یہاں رہنا ایک اعزاز ہے نہ کہ حق۔ امریکی محکمہ نے جاری پیغام میں کہا کہ اگر آپ دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں، تشدد کی ترغیب دیتے ہیں یا کسی ایسی سرگرمی میں شریک ہوتے ہیں تو آپ کو امریکا میں رہنے نہیں دیا جائے گا، قانون توڑنے والوں کے گرین کارڈ اور ویزہ منسوخ کیے جائیں گے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکہ میں غیر قانونی طریقے سے رہنے والا ہر شخص مجرم ہے لیکن یہ کارروائی صرف غیر قانونی تارکین وطن تک محدود نہیں، بلکہ ایسے افراد بھی زد میں آ گئے ہیں جن کے پاس درست ویزے یا گرین کارڈز ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کہہ چکے ہیں کہ کوئی بھی طالب علم مظاہروں میں شرکت یا افراتفری پھیلانے آتا ہے تو اسے ویزا نہیں دیں گے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ٹرمپ حکومت نے یونیورسٹیوں میں حماس کی حمایت کے الزام میں غیر ملکی طلباء کے ویزے منسوخ کرنے کا عمل بھی تیز کر دیا ہے، اس میں کیمپس مظاہروں میں شرکت اور فلائرز کی تقسیم جیسے اقدامات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی نئی مدت صدارت میں امیگریشن کے خلاف سخت ترین کارروائی کا آغاز کر رکھا ہے، یہ ٹرمپ حکومت کی جانب سے تاریخ کی سب سے بڑی ملک بدری مہم کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ جس کے تحت نہ صرف غیر قانونی افراد بلکہ گرین کارڈ رکھنے والے سیاسی یا احتجاجی سرگرمیوں میں ملوث افراد بھی زد میں آ سکتے ہیں۔

انڈونیشیا کے سیاحتی جزیرے بالی میں فیری ڈوبنے سے 4 افراد ہلاک، 32 لاپتہ ہوگئے

جکارتہ (یو این آئی) انڈونیشیا کے سیاحتی جزیرے بالی کے قریب ایک فیری ڈوبنے کے بعد 32 افراد لاپتہ ہو گئے، ریسکیو ورکرز نے اب تک 4 لاشیں نکال لی ہیں، صبح کے وقت موسم اور سمندر کی حالت بہتر ہونے سے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش میں مدد ملی ہے۔

سی این این کی رپورٹ کے مطابق قومی ریسکیو ایجنسی کے مطابق اب تک 29 افراد کو بچا لیا گیا ہے، فیری میں سوار اپنے پیاروں کی خیریت جاننے کے لیے ان کے اہل خانہ بندرگاہ پر پہنچے، جن میں سے بعض روتے ہوئے گھبراہٹ کے عالم میں یہ اُمید کر رہے تھے کہ ان کے عزیز بچ جانے والوں میں شامل ہوں گے۔ 9 کشتیوں کے ذریعے مقامی ماہی گیر اور ساحلی علاقوں کے مکین مل کر لاپتہ افراد کو تلاش کر رہے ہیں، 2 میٹر (6.5 فٹ) تک اونچی لہریں اور رات کا اندھیرا تلاش کے کام میں رکاوٹ بنے رہے، لیکن ایک ریسکیو اہلکار نے بتایا کہ صبح کے وقت موسم اور سمندر کی حالت بہتر ہونے سے لاپتہ افراد کی تلاش میں آسانی ہوئی ہے۔ کے ایم پی تنو پراتاما جایا نامی فیری بدھ کی رات مشرقی جاوا کے قصبے بانیوانگی میں کتاپنگ بندرگاہ سے روانہ ہونے کے تقریباً آدھے گھنٹے بعد ڈوب گئی تھی، یہ فیری بالی کی گلیمانک بندرگاہ جا رہی تھی، جو تقریباً 50 کلومیٹر (30 میل) کا سفر ہے۔

قومی ریسکیو ایجنسی کے بیان کے مطابق، فیری میں 53 مسافر، 12 عملے کے ارکان اور 22 گاڑیاں (جن میں 14 ٹرک شامل تھے) موجود تھیں۔

فیری کے ڈوبنے کا منظر بندرگاہ پر موجود ڈیوٹی افسر نے دیکھا اور فوری طور پر ریسکیو ٹیم کو اطلاع دی۔ سورابایا ریسکیو ایجنسی کے سربراہ نانانگ سگیت نے ایک بیان میں کہا کہ فیری شروع سے ہی ریڈیو کے ذریعے رابطے میں نہیں تھی، بعد میں اسی کمپنی کے دوسرے جہازوں سے رابطہ ہوا، مگر اس وقت تک جہاز ایک طرف جھک چکا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کی تلاش کا مرکز سمندر پر ہے، ابتدائی متاثرین حادثے کی جگہ سے گلیمانک بندرگاہ کی طرف پانی میں پائے گئے۔ بانیوانگی کے پولیس چیف راما سمتاما پوترا کے مطابق بچائے گئے بہت سے افراد بے ہوش تھے، کیوں کہ وہ کئی گھنٹے تک تیز لہروں والے پانی میں بہتے رہے۔ انڈونیشیا، جو کہ 17 ہزار سے زائد جزیروں پر مشتمل ملک ہے، جہاں فیری حادثات عام ہیں، کیوں کہ یہاں فیری کو آمد و رفت کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے، اور اکثر حفاظتی ضوابط پر عملدرآمد میں کوتاہی کی جاتی ہے۔

میکسیکو سے غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے والوں کے حق میں وفاقی کورٹ کا بڑا فیصلہ

واشنگٹن (یو این آئی) میکسیکو سے امریکہ میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والوں کے حق میں وفاقی کورٹ کا بڑا فیصلہ آ گیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی فیڈرل کورٹ نے امیگریشن پالیسی کے حوالے سے صدر ٹرمپ کی انتظامیہ کے خلاف ایک بڑا فیصلہ جاری کر دیا ہے، وفاقی کورٹ نے میکسیکو سرحد سے غیر قانونی طور پر امریکہ داخل ہونے والے تارکین وطن کو پناہ کے لیے درخواستیں دینے کا اہل قرار دے دیا۔ وفاقی کورٹ کے فیصلے کے مطابق غیر قانونی طور میکسیکو سے امریکہ میں داخل ہونے والے افراد سیاسی پناہ کے اہل ہیں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر قانونی داخلے پر پناہ کی درخواست پر پابندی لگائی تھی، جس پر انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس اقدام کو عدالت میں چیلنج کر دیا تھا۔ کیس کی سماعت کرنے والے جج رینڈولف ماس نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ صدر ٹرمپ نے اختیارات سے تجاوز کیا اور امیگریشن قوانین کو نظر انداز کیا، صدر کو آئین کے تحت پناہ کی درخواست روکنے کا اختیار نہیں ہے۔ جج کا فیصلہ تھا کہ تارکین وطن کیسے آئے، یہ اہم نہیں، پناہ دینا آئینی حق ہے، مقدمے میں جج اور محکمہ انصاف کے وکلا کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ بھی ہوا، جس پر جج نے محکمہ انصاف سے سوال کیا کہ اگر صدر گولی مارنے کا حکم دیں تو کیا آپ فالو کریں گے؟ محکمہ انصاف نے کہا کہ ایسا حکم آئینی بحران پیدا کر دے گا۔ جج رینڈولف ماس نے واضح کیا کہ صدر امیگریشن قوانین از خود نہیں بدل سکتے۔ وائٹ ہاؤس کے اسٹیون ملر نے اس فیصلے پر شدید تنقید کی، اور کہا اگر خود مختاری نہ بچی تو مغرب بھی ختم ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ 14 روز میں اس عدالتی فیصلے کو چیلنج کر سکتی ہے۔

جاپان نے ممکنہ 'میگا زلزلے' کیلئے تیاری کرلی، کم از کم 3 لاکھ ہلاکتوں کا خدشہ

ٹوکیو (یو این آئی) جاپان نے ممکنہ 'میگا زلزلے' کیلئے ابھی سے تیاری کر لی، امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ اس زلزلے میں کم از کم ہلاکتیں بھی 3 لاکھ کے قریب ہو سکتی ہیں۔ جیسے جیسے جاپان میں تباہ کن 'میگا زلزلے' کے امکانات کے حوالے سے تشویش بڑھ رہی ہے، جاپانی حکومت نے اپنے زلزلے کی تیاری کے منصوبے کو اپ ڈیٹ کرنے کا اعلان کیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ نانکائی ٹروف میں ایک طاقتور زلزلے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کیا گیا ہے۔ حکومتی پینل کے مطابق، اب اگلے 30 سالوں میں نانکائی ٹروف میں 7 ریکٹر اسکیل یا اس سے زیادہ کی شدت کے زلزلے کے 82 فیصد امکانات ہیں اور خطرناک بات یہ ہے کہ یہ پچھلے تخمینہ 75 فیصد سے زیادہ ہے۔ جاپان کی زلزلہ ریسرچ کمیٹی نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کے زلزلے کے نتیجے میں سونامی کے ساتھ ساتھ 298,000 کے قریب اموات ہو سکتی ہیں اور 2 ٹریلین امریکی ڈالرز تک کا نقصان ہو سکتا ہے۔ سب سے پہلے جاپانی حکومت نے سینٹرل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کونسل کے تحت 2014 میں قومی تیاری کا منصوبہ متعارف کرایا تھا، جس کا مقصد زلزلے سے ہونے والی اموات کو 80 فیصد تک کم کرنا تھا۔ تاہم، تازہ ترین تخمینوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جاپانی حکام کو اب یقین ہے کہ موجودہ منصوبہ ہلاکتوں میں صرف 20 فیصد کمی کر سکتا ہے۔ اسی تناظر میں اپ ڈیٹ کردہ حکمت عملی کے تحت پشتوں کی تعمیر، انخلا کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور مزید باقاعدہ ڈیزاسٹر ڈرلز کے انعقاد کے لیے کوششوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ اپ ڈیٹ منصوبے کے تحت حکومت کا مقصد نانکائی ٹروف میں زلزلے کی صورت میں ہلاکتوں کی تعداد میں 80 فیصد اور تباہ ہونے والے مکانات کی تعداد کو 50 فیصد تک کم کرنا ہے۔

یونان میں جنگل کی آگ بے قابو، نقل مکانی شروع

ایتھنز (یو این آئی) یونان کے جزیرے کریٹ میں جنگل کی آگ بے قابو ہوگئی، جس کے نتیجے میں موجود لوگوں کو ہنگامی بنیادوں پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یونان کے جزیرے کریٹ کے جنگلات میں لگنے والی جنگل کی آگ قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے۔ تیز ہوائیں، جن کی شدت بیفورٹ اسکیل پر آٹھ درجے تک ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق آگ کے شعلے جنوبی سمت میں تیزی سے آگ پھیلانے کا سبب بن سکتے ہیں، جس سے فیول اسٹیشن، سیاحوں کے ریزورٹز اور دیگر رہائشی مکانات سمیت اہم انفراسٹرکچر کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق متاثرہ علاقوں میں دھوئیں کی موٹی تہہ کی وجہ سے حد نگاہ صفر پر جا چکی ہے۔

وزارتِ صحت کے مطابق ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کریٹ میں موجود تمام اسپتالوں کو ہنگامی تیار رہنے کا پیغام جاری کر دیا گیا ہے۔ جزیرے پر موجود مختلف آبادیوں سے اب تک 1 ہزار 500 افراد کو جزیرے سے نکال لیا گیا ہے۔ ترکیہ کے شہر ازمیر میں جنگل میں لگنے والی آگ پھیل گئی، درجنوں بستیاں خالی کرا لی گئیں، اب تک 50 ہزار افراد کا انخلا ہو چکا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ازمیر میں مسلسل دوسرے روز آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں، انتظامیہ نے 41 بستیوں کو خالی کرا لیا ہے، آگ سے متاثرہ علاقوں سے 50 ہزار سے زائد افراد محفوظ مقامات پر منتقل کر دیے گئے ہیں۔ وزیر جنگلات نے بتایا کہ ازمیر میں تیز ہواؤں نے آگ کو پھیلا دیا، ہوائیں 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک چل رہی ہیں، آگ بجھانے کیلئے 1 ہزار سے زائد اہلکار اور ہیلی کاپٹر مصروف ہیں۔ ترک میڈیا کا کہنا ہے کہ آگ کے باعث ازمیر کے ایئرپورٹ کو بھی بند کر دیا گیا ہے، کئی مقامات پر رہائشیوں نے خود درخت کاٹ کر فائر بریکس بنائے اور گھروں کو بچانے کی کوشش کی۔

یوکرین کے حملے میں روسی بحریہ کے ڈپٹی چیف سمیت 11 اہلکار ہلاک

ماسکو: روس کی وزارت دفاع نے یوکرین کے ایک حملے میں بحریہ کے ڈپٹی چیف سمیت 11 اہلکاروں کے مارے جانے کی تصدیق کی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یوکرین نے یہ حملہ کرسک کے علاقے میں کیا تھا۔ مارے گئے روسی بحریہ کے ڈپٹی کمانڈر میجر جنرل میخائل گودکوف یوکرین جنگ میں کافی متحرک تھے۔ میخائل گودکوف کو مارچ 2025 میں صدر ولادیمیر پیوٹن نے بحریہ کے زمینی اور ساحلی دستوں کا نائب سربراہ تعینات کیا تھا۔ میجر جنرل میخائل گودکوف نے یوکرین میں لڑنے والی بدنام 155 ویں بریگیڈ کی قیادت کی تھی۔ یوکرین اور بین الاقوامی ادارے ان پر بوچا، ایرپین اور ہوستومیل میں شہریوں کے قتل اور جنگی جرائم کا الزام لگا چکے ہیں۔ یوکرین کی سرحدی محافظ سروس کے مطابق 155 ویں بریگیڈ نے یوکرینی جنگی قیدیوں کو قتل بھی کیا تھا۔ روس نے ان الزامات کو ہمیشہ مسترد کیا ہے۔ روسی گورنر اولیگ کوژیماکو کے مطابق، گودکوف کورسک میں اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے ہلاک ہوئے۔ انہوں نے گودکوف کو "جرأت مند سپاہی" قرار دیا اور کہا کہ وہ "اپنے ساتھی فوجیوں کے ساتھ اپنی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے مارے گئے"۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹیلی گرام پر روسی بحریہ کے ایک غیر سرکاری اکاؤنٹ کی پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حملے میں 10 دیگر اہلکار بھی ہلاک ہو گئے۔ ہلاکت کے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں، اور نہ ہی یوکرین نے فی الحال کوئی تبصرہ کیا ہے۔

عرب ممالک کی مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کے صہیونی مطالبات کی شدید مذمت

یروشلم (یو این آئی) عرب ممالک نے مقبوضہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کے سرکاری اسرائیلی مطالبات کو بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ترک خبر رساں ادارے 'اناطولو' کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کو 14 اسرائیلی وزرا اور کنیسٹ کے اسپیکر عامر اوحانا کے دستخطوں کے ساتھ ارسال کردہ خط میں مطالبہ کیا گیا کہ مقبوضہ مغربی کنارے کو فوری طور پر اسرائیل میں ضم کر دیا جائے۔ اسرائیلی وزیر انصاف یاریو لیوین نے بھی اسی مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ 'اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنی خود مختاری نافذ کریں'۔ فلسطینی اتھارٹی نے ایک بیان میں ان مطالبات کو خطے کے استحکام کے لیے براہِ راست خطرہ قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی ہے۔ اردن کی وزارت خارجہ نے اسرائیلی حکومت کے اراکین کی جانب سے دیے گئے ان بیانات کو 'انتہائی خطرناک' اور 'شدید قابل مذمت' قرار دیا۔ سعودی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری بیان میں فلسطین کے مغربی کنارے پر اسرائیلی خود مختاری نافذ کرنے کے سرکاری اسرائیلی مطالبے کی شدید مذمت کی اور اسے بین الاقوامی قراردادوں کی خلاف ورزی قرار دیا۔ سعودی وزارت خارجہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سعودی عرب فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی بستیوں کی توسیع کی ہر کوشش کو مسترد کرتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اسرائیلی حکام کو عالمی فیصلوں کے مطابق جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔ مصری وزارت خارجہ نے بھی اسرائیلی مطالبات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہیں 'بین الاقوامی قانون کی واضح خلاف ورزی اور فلسطینی علاقوں پر ناجائز قبضے کو مضبوط کرنے کی کوشش' قرار دیا۔

اسرائیل علاقائی اور عالمی امن کیلئے بڑا خطرہ: حزب اللہ

بیروت (یو این آئی) لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے اسرائیل کو علاقائی اور عالمی امن کیلئے ایک بڑا اسٹریٹجک خطرہ قرار دے دیا۔ تسنیم نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم نے ٹیلی ویژن پر نشر اپنے خطاب میں اسرائیل کو نہ صرف فلسطین پر قبضہ کرنے والا بلکہ لبنان، مصر، شام، اردن، وسیع تر خطے اور عالمی استحکام کیلئے اسٹریٹجک خطرہ قرار دیا۔ نعیم قاسم نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کا نظریہ اور عزائم مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں کو یکساں طور پر خطرے میں ڈالتے ہیں اور علاقائی اور عالمی امن کو غیر مستحکم کرتے ہیں، جب سے لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوا ہے، اسرائیلی حکومت اپنی جارحیت سے باز نہیں آئی اور 3700 سے زائد مرتبہ اس معاہدے کی خلاف ورزی کر چکی ہے۔ سربراہ حزب اللہ نے کہا کہ اسرائیلی حکومت کو لبنان کے ساتھ طے شدہ شرائط پر عمل کرنا چاہیے اور اپنی جارحیت کو روکنا چاہیے، ہماری جدوجہد دھمکیوں سے متاثر نہیں ہوگی اور نہ ہی اپنے ہتھیار اسرائیل کے حوالے کرنے کو قبول کریں گے۔ نعیم قاسم نے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے مطالبے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ لبنان کا دفاع اور خود مختاری اندرونی معاملات ہیں جو بیرونی دباؤ سے محفوظ ہیں۔ 'ہم ذلت کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کریں گے، اپنی سرزمین کو نہیں چھوڑیں گے اور دھمکیوں کے تحت سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ حزب اللہ کے ہتھیاروں کے بارے میں بات چیت ایک اندرونی مسئلہ ہے جس میں اسرائیل کا کوئی کردار نہیں ہے۔ مزاحمتی تنظیم کی مزاحمت فلسطین، لبنان، مصر، شام اور اردن سمیت متعدد ممالک کو متاثر کرنے والے اسٹریٹجک خطرے کے خلاف دفاع ہے'۔ اسرائیل کو ایک وجودی خطرہ قرار دیتے ہوئے نعیم قاسم نے کہا کہ اسرائیل کا خطرہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ عیسائیوں اور یہودیوں کو بھی خطرے میں ڈال رہا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی حکومت کے نظریے اور اقدامات کو عالمی امن کیلئے خطرہ قرار دیتے ہوئے تنقید کی اور ان لوگوں سے مطالبہ کیا جو اسرائیل کا سامنا کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

برطانیہ میں پانی کا بحران، 135 سال کا خشک ترین موسم ریکارڈ

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں بارشوں کی کمی کے باعث کئی علاقے خشک سالی کا شکار ہو چکے ہیں، ملک کے آبی ذخائر میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ انوائرمنٹ ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ کا یہ موسم بہار 135 سالہ تاریخ میں خشک ترین سال رہا ہے، اس وجہ سے نہ صرف ندی نالے خشک ہو چکے ہیں بلکہ واٹر ریزروائرز میں بھی پانی کی سطح میں کمی آ رہی ہے۔ برطانیہ کے آبی ذخائر اس وقت 80 فیصد سے 65 فیصد تک پہنچ گئے ہیں جو کہ عموماً اس موسم میں 80 فیصد سے زائد ہوتے ہیں۔ ملک میں برسات میں کمی کی وجہ سے ذخائر مسلسل کم ہو رہے ہیں، برطانیہ میں مسلسل بڑھتے درجہ حرارت نے بھی اس خشک سالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ واٹر کمپنیز نے برطانیہ کے رہنے والوں کو کہا ہے کہ پانی کا ضیاع نہ کریں اور اسے احتیاط سے استعمال کریں، بارشیں اگر نہ ہوئیں تو آنے والے دنوں میں برطانیہ میں پانی کا بحران پیدا ہو سکتا ہے۔

کراچی میں تلخ کلامی کے بعد داماد کی فائرنگ سے سسر سمیت 3 افراد جاں بحق

کراچی (یو این آئی) کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن میں سسرالیوں کے ساتھ تلخ کلامی پر داماد آپے سے باہر ہو گیا اور فائرنگ کر کے اپنے سسر سمیت 3 افراد کی جان لے لی۔ ڈان نیوز کے مطابق کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن مومن آباد چوک کے قریب سسرالیوں کے ساتھ تلخ کلامی پر داماد نے فائرنگ کر کے اپنے سسر سمیت 3 افراد کو قتل کر دیا، اور موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر مفرور داماد کے والد اور رشتے دار کو گرفتار کر کے جائے وقوع سے اسلحہ برآمد کر لیا، پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مقتول غوث الدین رشتے داروں کے ہمراہ بیٹی کے گھر آیا تھا، اس دوران داماد نے تلخ کلامی کے بعد فائرنگ کر دی۔ مرنے والوں کی شناخت غوث الدین، گل بت خان، امین کے ناموں سے ہوئی ہے، پولیس کے مطابق 3 افراد کو فائرنگ کر کے قتل کرنے والے مرکزی ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، مقتولین کے قریب موجود ایک پستول برآمد کیا گیا۔ حکام کے مطابق مقتول غوث الدین رشتے داروں کے ہمراہ بیٹی کے گھر گیا تھا، اس دوران تلخ کلامی ہوگئی تو ان کے داماد، اس کے والد اور رشتے داروں نے فائرنگ کی۔ گرفتار ملزمان میں مقتول کی بیٹی کا سسر اور رشتے دار ملزم رحمت شامل ہے۔ پولیس سسر کو قتل کر کے فرار ہونے والے داماد کو تلاش کر رہی ہے، جسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

لوک سبھا اور اسمبلیوں کی طرح لوکل باڈیز میں عوامی مسائل پر بات ہونی چاہئے

جب جب جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کی گئی ہے عوام نے اس کا منہ توڑ جواب دیا: برلا

مانیسر (ہریانہ)، (ایجنسیاں) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے جمعرات کو کہا کہ لوکل باڈیز کو عوامی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں جیسے عوامی مسائل پر بحث کر کے چیلنجوں کو حل کرنا چاہئے۔ یہاں اربن لوکل باڈیز کے چیئرمین کی دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ مقامی اداروں میں عوامی مسائل پر وسیع بحث ومباحثہ ہونا چاہئے اور بات چیت سے ہی حل نکلنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے سوالوں کے جوابات اور ان کے مسائل کا حل بلدیاتی اداروں میں تلاش کیا جائے اور بلدیاتی اداروں کو باوقار طریقے سے چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں ایوان کو مثالی انداز میں چلانے کی کوشش کرنی چاہیے اور بلدیاتی چیلنجز کو شفافیت کے ساتھ حل کیا جانا چاہیے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ جب جب جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کی گئی ہے عوام نے اس کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ بلدیاتی ادارہ جمہوریت کا پہلی درس گاہ ہے۔ اس میں مقامی مسائل پر گہری اور وسیع بحث ہونی چاہیے اور جمہوریت کی مضبوطی کے لیے کام کیا جانا چاہیے۔

ڈبلیو ایچ او نے دائمی بیماریوں سے نمٹنے کیلئے '3 بائی 35' پہل کا آغاز کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے آج اپنی جرأت مندانہ پہل "3 بائی 35" کا آغاز کیا، جس میں ملکوں سے زور دے کر کہا گیا ہے کہ وہ 2035 تک تمباکو، الکحل اور شکر والے مشروبات پر ٹیکس میں کم از کم 50 فیصد اضافہ کریں۔ اس پہل کا آغاز غیر متعدی امراض (این سی ڈیز) جیسے دل کی بیماری، کینسر اور ذیابیطس کے عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کے لیے کیا گیا ہے۔ دنیا بھر میں 75 فیصد اموات کا سبب یہی بیماریاں بنتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے ہیلتھ پروموشن اینڈ ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جیریمی فرار نے یہاں ایک بیان میں کہا، "ہیلتھ ٹیکس ہمارے پاس موجود سب سے موثر ٹولز میں سے ایک ہے۔ اس سے نقصان دہ مصنوعات کی کھپت کم ہوتی ہے اور آمدنی ہوتی ہے جن سے حکومتیں حفظان صحت، تعلیم اور سماجی تحفظ میں دوبارہ سرمایہ کاری کرسکتی ہیں۔

یہ کام کرنے کا وقت ہے۔" این سی ڈیز میں اضافہ سے عالمی صحت کے نظام پر بہت زیادہ دباؤ پڑا ہے، جو پہلے ہی کم ترقیاتی امداد اور بڑھتے ہوئے عوامی قرضوں سے دوچار ہے۔ حالیہ تحقیق میں ایسے اقدامات کی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اندازوں کے مطابق تمباکو، الکحل اور شکر والے مشروبات کی قیمتوں میں ایک بار 50 فیصد اضافہ سے اگلی پانچ دہائیوں میں 50 ملین قبل از وقت اموات کو روکا جاسکتا ہے۔

سنجیو اروڑہ نے عہدہ وزارت کا حلف لیا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا نے بدھ کو لدھیانہ ویسٹ سے نومنتخب ایم ایل اے سنجیو اروڑہ کو چنڈی گڑھ میں، ریاست کے گورنر، عزت مآب مسٹر گلاب چند کٹاریا نے لدھیانہ ویسٹ سے ایم ایل اے، سنجیو اروڑہ کو کابینہ وزیر کے

کابینہ وزیر کے عہدے کا حلف دلایا۔ مسٹر اروڑہ کو صنعت و تجارت، سرمایہ کاری کے فروغ، این آر آئی امور کے محکموں کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ مسٹر کٹاریا نے سوشل میڈیا پر کہا، "آج پنجاب راج بھون میں مسٹر اروڑہ کو کابینہ وزیر کے طور پر حلف دلایا۔ اس تقریب میں ان کی اہلیہ انیتا کٹاریا، وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان، ان کی اہلیہ ڈاکٹر گرپریت کور، کابینہ کے وزیر اور ریاستی حکومت کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

" مسٹر اروڑہ کو مبارکباد دیتے ہوئے، مسٹر مان نے کہا، "آج پنجاب راج بھون، طور پر حلف دلایا۔ نئی ذمہ داری کے لیے ان کے لیے نیک خواہشات۔" مسٹر مان نے کہا، "سنجیو اروڑہ جی کو صنعت و تجارت، سرمایہ کاری کے فروغ، این آر آئی امور کے محکموں کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ مجھے امید ہے کہ سنجیو اروڑہ جی پنجاب کے لوگوں کی امیدوں پر پورا اتریں گے۔ وہ پنجاب کی ترقی اور ریاست کے تین کروڑ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے پوری ایمانداری اور بلا تفریق کام کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ یہ محکمہ پہلے کلدیپ سنگھ دھالیوال کے پاس تھا جنہوں نے آج اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

پٹنہ: نالندہ اسمبلی حلقے سے بی جے پی کے سابق امیدوار کوشلیندر کمار عرف چھوٹے مکھیا اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس میں شامل ہوئے۔

بی سی طبقات کو آئینی حق دلانے کیلئے ریل روکو۔ کویتا نے پوسٹر جاری کیا

حیدرآباد: (یو این آئی) حیدرآباد میں بی آر ایس ایم ایل سی کویتا نے بی سی ریزرویشن بل کے نفاذ کے لیے 17 جولائی کو منعقد ہونے والے ریل روکو پروگرام کے پوسٹر کا اجراء کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کویتا نے کہا کہ بی سی طبقات کو ان کا آئینی حق دلانے کے لیے یہ جدوجہد کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریل روکو کو کامیاب بنانے کے لیے مختلف سیاسی جماعتوں کی حمایت حاصل کی گئی ہے۔ کویتا نے بی جے پی سے اپیل کی کہ وہ بی سی بل پر پیش قدمی کرے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے نئے بی جے پی صدر رامچندر راؤ کو ایک مکتوب روانہ کیا گیا ہے جس میں ان سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ بطور صدر اپنی پہلی کامیابی بی سی طبقات کے لیے اس بل کی حمایت کے ذریعہ درج کریں۔ کویتا نے کہا کہ اے آئی سی سی صدر ملیکارجن کھرگے کا دورہ حیدرآباد صرف مقامی بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر ہے مگر سوال یہ ہے کہ جب بی سی طبقات سے کیے گئے وعدے پورے نہیں ہوئے تو کانگریس انتخابات میں کس منہ سے جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ ملیکارجن کھرگے،

راہل گاندھی، سونیا گاندھی اور پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ میں کبھی بی سی طبقات کے لیے آواز بلند نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ کھرگے کو چاہیے کہ وہ بی جے پی پر دباؤ ڈال کر 42 فیصد ریزرویشن کو نافذ کروائیں۔ کویتا نے مزید کہا کہ حکومت سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ وہ ذات پات کے سروے کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے رکھے، کیونکہ فی الحال پرانی معلومات کو ہی دہرایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 جولائی کو ریل روکو احتجاج منظم کرتے ہوئے تلنگانہ سے دہلی جانے والی تمام ٹرینوں کو روکا جائے گا، اور یہ احتجاج مکمل طور پر پُرامن مگر پرعزم ہوگا۔

اس موقع پر جب کویتا سے پوچھا گیا کہ آیا بی آر ایس اس احتجاج کی حمایت کررہی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ "میں خود بی آر ایس پارٹی ہوں، اور یقیناً ریل روکو کو ہماری مکمل حمایت حاصل ہے"۔ کویتا نے بنکاچرلہ پراجکٹ کے معاملہ میں کانگریس پارٹی پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ اس پراجکٹ کو صرف مخصوص کنٹریکٹرس کے فائدے کے لیے تعمیر کیا جارہا ہے۔ کویتا نے الزام لگایا کہ تلنگانہ میں چندرابابو نائیڈو کے ہمدرد اب بھی سرگرم ہیں، اور اب وقت آ گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اس پراجکٹ کو روکنے کے لیے سخت مؤقف اختیار کریں۔

مودّتِ اہلِ بیتؑ ہی نجات کا راستہ ہے: مولانا جاوید حیدر زیدی

صدر امامبارگاہ جعفریہ عزاخانہ، تونبہ میں مجلس سے خطاب

تونبہ، (روہتاس): عشرۂ محرم الحرام کے سلسلے میں صدر امامبارگاہ، جعفریہ عزاخانہ (تونبہ، ضلع روہتاس، بہار) میں ہر شب رات 9 بجے منعقد ہونے والی مجالسِ عزا کا سلسلہ جاری ہے۔ ان مجالس سے مولانا جاوید حیدر زیدی "مودّت" کے عنوان پر پُرمعنٰی اور روح پرور خطاب فرما رہے ہیں۔ ۶ محرم الحرام کی مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا زیدی نے فرمایا کہ: "اہلِ بیتؑ کی مودّت محض جذباتی وابستگی نہیں بلکہ ایک عملی طرزِ حیات ہے۔ قرآن میں رسولؐ نے امت سے اپنے قریبوں کی محبت کو اجرِ رسالت قرار دیا، اور یہی محبت

نجات کی ضمانت ہے۔" مودّتِ اہلِ بیتؑ کا مطلب ان کی اطاعت، ان کی سیرت پر عمل، اور ان کے اصولوں کی پیروی ہے۔ صرف زبان سے محبت کافی نہیں، عمل بھی اس محبت کی گواہی دے۔ "اس روح پرور مجلس میں علاقے بھر سے عزادارانِ حسینی نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مجالس کا سلسلہ عشرہ بھر جاری رہے گا، اور ہر شب مولانا زیدی مختلف پہلوؤں سے "مودّت" کے قرآنی، فقہی اور اخلاقی مفاہیم پر روشنی ڈالیں گے۔ واضح رہے کہ یہ عشرہ خاندان مرحوم سید محبوب حسین کی جانب سے منعقد ہوتا ہے۔

چمولی: بدری ناتھ کیمپس میں کچھ زائرین آپس میں جھگڑا کرنے لگے پولیس نے کافی کوشش کے بعد معاملہ رفع دفع کرایا۔

کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ کی حالت تشویشناک

ترواننت پورم: (یو این آئی) کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ وی ایس۔ اچوتھانندن، جنہیں دل کا دورہ پڑنے کے بعد ایس یو ٹی اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں داخل کرایا گیا تھا، ان کی حالت اب بھی نازک ہے۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ میڈیکل ٹیم کے علاوہ ترواننت پورم میڈیکل کالج کے سات ماہرین کی ایک خصوصی ٹیم بھی ان کی صحت کی نگرانی کر رہی ہے۔ دریں اثنا، میڈیکل بورڈ نے وینٹی لیٹر سپورٹ، کنٹینیوئس رینل ریپلیسمنٹ تھراپی (سی آر آر ٹی) اور اینٹی بائیوٹکس سمیت موجودہ جاری علاج میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ لیکن ضرورت کے مطابق اس میں 'ضروری تبدیلیاں' کی جاسکتی ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ کی صحت کا جائزہ لینے کے لیے میڈیکل بورڈ کا اجلاس ہوا۔ غور طلب ہے کہ 22 جون کو معمول کے چیک اپ سے گھر واپس آنے کے فوراً بعد دل کا دورہ پڑنے کے بعد مسٹر اچوتھانندن کو 23 جون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ میڈیکل بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ لائف سپورٹ سسٹم کی مدد سے ان کے دل کی دھڑکن اور دیگر افعال کو مستحکم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ پنارائی وجین اور کئی دوسرے لوگوں نے مسٹر اچوتھندن کی صحت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے اسپتال کا دورہ کیا۔ اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم مختلف لائف سپورٹ سسٹمز کی مدد سے مسٹر اچوتانندن کی سانس لینے، بلڈ پریشر اور گردے کے کام کو برقرار رکھنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ کیرالہ کے فیدل کاسترو کے نام سے مشہور، مسٹر اچوتانندن 2006 سے 2011 تک ریاست کے وزیر اعلیٰ رہے۔ وہ تین بار کیرالہ اسمبلی میں اپوزیشن کے رہنما رہے۔

جموں وکشمیر میں 5 لاکھ بے گھر افراد کو مستقل رہائش فراہم کی جائے گی: شیوراج

سری نگر: (یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں جمعرات کو سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی

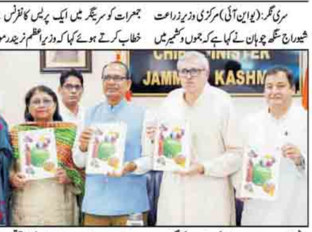

پانچ لاکھ سے زائد ایسے افراد کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے پاس مستقل رہائش نہیں ہے اور مرکزی حکومت ان کے لیے رہائشی سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے نے فیصلہ لیا ہے کہ ایسے تمام افراد کو مستقل چھت فراہم کی جائے گی جنہیں اب تک گھر فراہم نہیں کیا جاسکا ہے۔ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ مستحقین کی نشاندہی کے لیے ایک سروے مکمل کیا جاچکا ہے اور اب تصدیقی مرحلہ جاری ہے۔ جیسے ہی تصدیق مکمل ہوگی، گھر الاٹ کرنے کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تصدیق کا عمل شفاف ہونا ضروری ہے تاکہ کسی غیر مستحق فرد کا نام شامل نہ ہو۔ مرکزی وزیر کے مطابق حکومت کی کوشش ہے کہ ہر اہل شخص کو باعزت زندگی گزارنے کے لیے ایک پختہ چھت میسر ہو۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ دیہی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (این آر ایل ایم) کے تحت غربت کے خاتمے کے لیے کام جاری ہے۔ چوہان نے کہا کہ 'لکھ پتی دیدی اسکیم' کے تحت حکومت کا ہدف ہے کہ ہر خود امدادی گروپ سے جڑی خاتون سالانہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ آمدنی حاصل کرے۔

بورڈ امتحانات کے دوران طالبہ نے بچی کو دیا جنم، اڈیشہ پولیس کو نوٹس جاری

بھونیشور: (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے اوڈیشہ کے جاجپور ضلع میں 10 ویں جماعت کی ایک طالبہ کے بورڈ کے امتحانات کے دوران بچے کو جنم دینے کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو نوٹس جاری کیا ہے۔ انسانی حقوق کے کارکن اور اڑیسہ ہائی کورٹ کے وکیل اکھنڈ کی طرف سے دائر درخواست پر کارروائی کرتے ہوئے، این ایچ آر سی نے جاجپور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو نوٹس جاری کیا ہے اور چار ہفتوں کے اندر کارروائی کی رپورٹ طلب کی ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق 26 فروری کو باری بلاک کے تحت رام پور پنچایت ہائی اسکول کی ایک طالبہ کو امتحان دیتے ہوئے پیٹ میں شدید درد ہوا اور اس نے باری کے سرکاری اسپتال میں بچی کو جنم دیا۔ اس سے قبل اس نے دو مضامین کا امتحان دیا تھا اور دوسرے دن اسے ریاضی کا پرچہ دینا تھا لیکن صحت کی خرابی کی وجہ سے وہ مزید امتحان نہیں دے سکی۔ درخواست گزار نے اسکول انتظامیہ، آنگن واڑی کارکنوں اور مقامی انتظامیہ پر طالبہ کے حاملہ ہونے کے معاملے میں سنگین لاپرواہی کا الزام لگایا۔ درخواست گزار نے یہ بھی کہا کہ یہ جنسی ہراسانی کا معاملہ بھی ہوسکتا ہے جو پوسکو ایکٹ کے تحت آتا ہے۔ درخواست گزار نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور متاثرہ کی بحالی کے ساتھ ساتھ اسکولوں میں احتیاطی تدابیر کو نافذ کیا جائے۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے این ایچ آر سی نے جاج پور کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے چار ہفتوں کے اندر رپورٹ طلب کی ہے۔

میں نے کبھی بھی تلنگانہ کے پراجیکٹس کی مخالفت نہیں کی: چندرابابو

حیدرآباد: (یو این آئی) آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو نے کہا ہے کہ اے پی کے بنکاچرلہ پراجیکٹ سے کسی کو نقصان نہیں ہو رہا ہے۔ سمندر میں بہہ جانے والے پانی کو استعمال میں لایا جائے تو آندھرا اور تلنگانہ دونوں کو فائدہ ہوگا۔ چندرابابو نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کبھی بھی تلنگانہ کے پراجیکٹس کی مخالفت نہیں کی۔ ان کی حکومت ذمہ داری سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اہل افراد کو مکانات دیے جا رہے ہیں اور مستحق افراد کی مزید نشاندہی کے بعد اگلے مراحل میں مزید مکانات دیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غلط اقدامات عارضی ہوتے ہیں، جبکہ درست اقدامات کا اثر دائمی ہوتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ انہوں نے کبھی جھوٹے پروپیگنڈے سے سیاست نہیں کی۔ وزیر اعلیٰ نے ضلع چتور کے کُپّم میں سرکاری اسپتال میں ڈی آئی این سی مرکز کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سیاسی میدان میں اخلاقی اقدار سے محروم افراد اور غنڈے سرگرم ہوچکے ہیں۔

مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جھارکھنڈ میں ریہالہ فورلین کا افتتاح کیا

رانچی: (یو این آئی) مرکزی وزیر نتن گڈکری نے آج جھارکھنڈ کے گڑھوا پہنچ کر ریہلا فورلین کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی مسٹر گڈکری نے 2 نیشنل ہائی وے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ نتن گڈکری نے گڑھوا کے لوگوں کو کل 2460 کروڑ کا تحفہ دیا۔ اس موقع ریاستی حکومت کے وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور، ایم پی وشنو دیال رام سمیت کئی رہنما پروگرام میں موجود تھے۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ اور بی جے پی کے جھارکھنڈ کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے رانچی کے برسا منڈا ہوائی اڈے پر مرکزی وزیر مسٹر گڈکری کا استقبال کیا۔ مسٹر گڈکری رانچی کے برسا منڈا ہوائی اڈے سے ہی ہیلی کاپٹر کے ذریعے گڑھوا گئے۔

چین نے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلایا

کانگریس کے صدر کھڑگے نے کی مودی حکومت کی نکتہ چینی

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے آج ان خبروں پر مودی حکومت کی نکتہ چینی کی کہ چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلالیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کھرگے نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاری اور پالیسی اسکیموں کے نام پر قومی مفاد اور اقتصادی سلامتی سے سمجھوتہ کررہی ہے۔ کھرگے نے سوال کیا کہ "اطلاعات کے مطابق چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلالیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت اپنے 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' کے وعدے پورے کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوگئی ہے اور اسی لیے اس نے چینی کمپنیوں کو رعایتیں دیں اور چینی شہریوں کے لیے ویزا کے قوانین میں نرمی کر دی۔ یہ سب کچھ، ڈوکلام اور گلوان کے مقام پر دی گئی قربانیوں کو بھلا کر کیا گیا۔ تاکہ پی ایل آئی اسکیم کے تحت فوائد کو یقینی بنایا جاسکے؟ کانگریس چیف نے ایسے وقت میں حکومت کی خاموشی کی نکتہ چینی کی جب چین نے ہندوستان کو نایاب زمینی مقناطیس اور معدنیات کی برآمد پر سخت پابندیاں عائد کردی ہیں۔

یہ مواد آٹوموبائلز، الیکٹرک گاڑیوں، دفاعی پیداوار اور ہائی سکیورٹی کرنسی پرنٹنگ جیسے اہم شعبوں کے لیے اہم ہیں۔

کھرگے نے یہ بھی کہا، "کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت نے جواب میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا؟ چینی حکام نے ہندوستان کی آٹوموبائل انڈسٹری کے وفود کو سرکاری تقرری یا منظوری بھی نہیں دی ہے۔" ایک اور سخت تشویش کا ذکر کرتے ہوئے کھرگے نے الزام لگایا کہ چین نے پچھلے دو مہینے میں ہندوستان کو خصوصی کھاد کی برآمد روک دی ہے، جبکہ دوسرے ممالک کو سپلائی جاری رکھی ہے۔

ہندوستان اپنی خصوصی کھاد، جو پھلوں، سبزیوں اور دیگر اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی پیداواری صلاحیت کے لیے اہم ہے، کی 80 فیصد درآمدات کے لیے چین پر منحصر ہے۔ انھوں نے سوال کیا: "کیا اس سے ہمارے لاکھوں کسان کو بری طرح متاثر نہیں ہوں گے، جو پہلے ہی یوریا اور ڈی اے پی کھاد کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں؟" کھرگے نے کہا کہ مودی حکومت کی "چینی گارنٹی" کی میعاد ختم ہونے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پانچ سال پہلے، گلوان میں 20 بہادر فوجیوں کی شہادت کے بعد، آپ کی حکومت نے چین کو کلین چٹ دی تھی، آج چین اس کا پورا فائدہ اُٹھا رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ہم بے بسی سے دیکھتے ہی رہ گئے ہیں"۔

بھوپال: شرپسند نوجوانوں نے شہر میں ہنگامہ کیا اور گھروں کے باہر کھڑی گاڑیوں میں آگ لگادی، پولیس نے مقدمہ قائم کر کے تفتیش شروع کردی۔

روزنامہ
صحافت

کواڈ کا پیغام

دہشت گردی کے خلاف کئی عالمی فورمز پر آوازیں اٹھائی گئی ہیں۔اب چار ملکی گروپ کواڈ نے بھی دہشت گردی کے خلاف متحدہ کارروائی پر زور دیا ہے۔ واشنگٹن میں کواڈ وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وانگ اور جاپانی وزیر خارجہ تاکیشی ایویا نے کہا کہ ہم 22 اپریل 2025 کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، جس میں 25 ہندوستانی شہری ہلاک اور نیپال کے متعدد شہری زخمی ہوئے تھے۔ ہم اس قابل مذمت واقعہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان سے وابستہ تنظیموں اور ان لوگوں کو فوری انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں جو انہیں مالی معاونت فراہم کرتے ہیں۔ہم اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کے مطابق اس معاملے میں فعال طور پر تعاون کریں۔کواڈ کا یہ قدم دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی زیرو ٹالرینس پالیسی کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ پاکستان سمیت بعض ممالک دہشت گردوں کی پشت پناہی اور انہیں ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔کئی مواقع پر بھارت نے پاکستان کی اس حقیقت کو عالمی برادری کے سامنے ثبوتوں کے ساتھ بے نقاب کیا ہے حالانکہ پاکستان نے ہمیشہ اس کی تردید کی ہے۔ گو کہ دہشت گردی کے خلاف دنیا کے کونے کونے سے آوازیں اٹھ رہی ہیں لیکن ان کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی سطح پر جو متحدہ کوششیں کی جانی چاہئیں وہ نظر نہیں آتیں۔گزشتہ ماہ چین میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں ہندوستان کی جانب سے دہشت گردی کا مسئلہ سختی سے اٹھایا گیا تھا۔ لیکن اب جب مشترکہ بیان جاری کرنے کی بات ہوئی تو پاکستان نے کہا کہ اس معاملے کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔ بھارت نے اس کی شدید مخالفت کی اور بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بیان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ نتیجتاً کوئی مشترکہ بیان جاری نہیں ہوا۔لیکن اس سے پاکستان کے ناپاک عزائم کا بآسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔غور طلب ہے کہ اقوام متحدہ نے بھی پاکستان میں موجود کئی دہشت گردوں کو عالمی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔اس کے باوجود حال ہی میں پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی انسداد دہشت گردی کمیٹی کا وائس چیئرمین بنایا گیا جو سمجھ سے بالاتر ہے کہ یہ سب کچھ جانتے ہوئے کس بنیاد پر کیا گیا۔اب کواڈ میں شامل ممالک نے اقوام متحدہ کے تمام ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین اور اپنی ذمہ داریوں کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متعلقہ حکام کے ساتھ فعال تعاون کریں۔اس کے ساتھ کواڈ نے اپنے پیغام میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کی بھی بھرپور حمایت کی ہے۔اس پیغام میں اگرچہ براہ راست پاکستان کا نام نہیں لیا گیا لیکن یہ سب جانتے ہیں کہ دہشت گردی کو کون پروان چڑھا رہا ہے۔ عالمی برادری سے توقع ہے کہ وہ متحد ہو کر ٹھوس اقدامات کرے گی تاکہ دہشت گردی کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جاسکے۔

جو کوئی کر نہ سکا وہ کر دیا حسین علیہ السلام نے

ڈاکٹر شجاعت حسین

زندگیاں بیت گئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا ایک باب بھی پورا نہ ہوا

کربلا کی عزاداری 1386 سال سے مسلسل جاری و ساری ہے اور جب تک شمس و قمر، فرش و عرش، کوہ واقیانوس اور خالق کائنات کی مخلوقات زندہ ہے یہ سلسلہ اپنی آب و تاب سے گریہ و زاری، آہ و بکا کے ساتھ مقصد شہدائے کربلا کو عام کیا جاتا رہے گا۔

دنیا کی تاریخ، ادب، مذہب یا کسی موضوع پر سب سے زیادہ تذکرہ ہوا ہے تو وہ لفظ 'کربلا' ہے۔ کربلا کیا ہے؟ کربلا کیا نہیں ہے؟ کربلا، اسلام، انسانیت، اخلاق اور محبت و آشتی کی روح ہے۔ کربلا ضمیر کو زندہ رکھنے کا عنصر ہے، یہاں سے سبق حاصل ہوتا ہے کہ موت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ کربلا ہونٹوں پر تبسم کے ساتھ شہید ہونے کی مثال ہے۔ کربلا حیات علم حاصل کرنے کا حوزہ ہے۔ یہ آہنی عزم پیدا کرتی ہے۔ کربلا ایک ایسا معرکہ ہے جہاں جنگ و جدل میں سن و سال کا کوئی لحاظ نہیں، بشریٰ کمال کا مظہر ہے۔ کربلا سجدہ گاہ و عبادت گاہ ہے۔ کربلا خود بینی و آگہی ہے۔ کربلا خیر خواہی اور خیر سگالی ہے۔ کربلا انسانی رشتوں کی پاسداری کا منبع ہے۔ حقیقت ابدی، توقیر ایمان اور تفسیر قرآن ہے۔ کربلا انسانی آزادی، ظلم سے مقابلہ، صبر و تحمل، شکر معبود، وفاداری اور بندگی پروردگار کی درسگاہ ہے۔

عزاداری ایک فارسی لفظ ہے۔ یہ عربی لفظ عزا پر مشتمل ہے جو فارسی لفظ 'داری' کے ساتھ مل کر مطلب نکلتا ہے: سوگ میں، ماتم کرنا۔ یہ عزاداری قمری کیلنڈر کے ماہ اول، محرم الحرام میں غم شہدائے کربلا منایا جاتا ہے۔ سب سے اہم کردار علماء کرام و ذاکرین کا ہے۔ وہ حاضرین عزادار کو منبر سے قرآن کی تلاوت و تفسیر، حدیث رسول اکرم، اور آئمہ اطہارؑ کے اقوال و بیان کی روشنی میں کربلا کے شہدا کے فضائل و مصائب بیان کرتے ہیں۔ علماء کرام وارث رسولؐ ہیں، مبلغین دین ہیں۔ بانیان مجلس، شعراء کرام، مرثیہ خواں، سوز خواں، نوحہ خواں اور ماتمی دستوں کا بھی عزاداری برپا کرنے، اسے فروغ دینے میں اہم کردار ہے۔ اس عزاداری میں غیر شیعوں کا بھی کردار رہا ہے۔

10 اکتوبر 680ء سے لے کر 2025 تک کے دوران سفر، نشیب و فراز، فروغ و عروج میں عزاداروں کے کردار کو جاننا ہوگا۔ بانیان مجالس، علماء کرام، ذاکرین، مرثیہ خواں، سوز خواں، نوحہ خواں، ماتمی دستہ اور بالخصوص شعراء کرام کے کردار کو جاننا اور مجموعی طور پر وہ اپنے کردار کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ خود محاسبہ لازمی ہے۔ عزادار انہیں کس طرح دیکھتے ہیں۔ سماج، مذہب و ملت میں خود سازی میں کیا کردار انجام دے رہے ہیں؟ خود میں حریت پسندی، جذبۂ قربانی، حوصلہ، ظلم و ستم شکنی کے علمبردار، صبر و شکر کے مظہر ہیں یا نہیں؟ عزادار شہدائے کربلا برصغیر والوں نے کربلا کو 2 سو برس میں سمجھا یا نہیں؟ اگر سمجھا تو اس کا اثر ان کی زندگی میں نمایاں ہے یا نہیں؟ بہرحال، چند ایسے دل سوز سوال ہیں جو ذہن میں کچوکے مارتے ہیں جیسے ہرگز نظر انداز نہیں کیے جاسکتے ہیں۔

بیشک تاریخ شاہد ہے کہ ہر صدی، ہر دور، ہر ملک اور خطہ میں کچھ ایسی شخصیتیں اوراق سبق و مثال ہیں جنہوں نے کربلا کے پیغام کو اپنایا۔

نوحہ

درحال حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

هم مشک و علم کے سائے میں عباسؑ کا ماتم کرتے ہیں
جس کا نہ جنازہ اُٹھ پایا اُس شیر کا سب غم کرتے ہیں
یوں مشک و علم ہے جیسے کہ عمو سے سکینہؑ لپٹی ہے
پرچم کے تلے ارباب وفا پیاسوں کا ماتم کرتے ہیں
جس شیر کے خوں کی دھاروں سے پرچم کا پھریرا رنگیں ہے
دل رکھتے ہیں جو بھی سینوں میں اُس بھائی کا ماتم کرتے ہیں
جس کے مرنے سے ہائے کمر شبیرؑ سے صابر کی ٹوٹی
اُس پشت پناہ سرورؑ کا ہم رو کر ماتم کرتے ہیں
اسلام بچانا ہے ہم کو قرآن سنانا ہے ہم کو
نیزے پہ تلاوت کے صدقے ہم ذکرِ محرم کرتے ہیں

□□□

اپنے آپ میں پنہاں کیا اور اثرات و خوبیوں کو دوسرے کی حیاتیات میں بھی منتقل کیا۔ آج بھی ایسی شخصیتیں دنیا میں بے مثال اور درخشندہ تاریخ رقم کر رہی ہیں۔

کربلا کا ذکر جہاں بھی ہوگا اس میں مقصد شہدائے کربلا کا تذکرہ ہوگا، شہادت سید الشہداء، وفادار کربلا، ہمشکل مصطفیٰ شہزادہ اکبر، ننھا مجاہد شششماہہ حضرت علی اصغر، اٹھارہ بنی ہاشم، بریر، وہب بن عبداللہ الکلبی، غلام جون، دوست و رفیق، ضعیف العمر حبیب ابن مظاہر، مسلم ابن عوسجہ اور شب بھر میں قاتل سے مقتول بننے والا حر کا تذکرہ ہونا لازمی ہے۔

یہ قابل غور اور اتباع امت محمدیؐ کے نواسہ، امام حسین علیہ السلام کی قربانی کو یاد کیا جاتا ہے لیکن آپ کی امت کا فریضہ یہ بھی ہے کہ سید الشہداء کی عبادت اور سخاوت کو اپنا شعار زندگی بنائیں۔ مجھ جیسا تجھ جیسے کی بیعت نہیں کرسکتا، علماء و مورخین کا اتفاق ہے کہ امام حسین علیہ السلام زبردست عبادت گزار تھے۔ آپ شب و روز میں بے شمار نماز پڑھتے اور انواع و اقسام عبادت سے سرفراز ہوتے تھے۔ بے شمار زخم، خون آلود، تین دن کا بھوکا پیاسہ، 71 لاشوں کا اٹھانا اور زیر خنجر سجدہ شبیری، نفس مطمئنہ کا پیکر، شکر خدا کر رہا ہے۔ نوک نیزہ پر سر بریدہ حضرت امام حسین علیہ السلام تلاوت کلام پاک کر رہا ہے۔ ان خصوصیات کو اپنے اعمال کو کردار سے زندگی کا شعار اجزاء بنانا ہوگا۔ یہی کربلا کے شہداء کے پیغام کی تبلیغ و تشہیر کا آئینہ و ذریعہ ہے۔

کربلا کو سمجھنے کے لئے ان کے مختلف پہلوؤں کو بغور مطالعہ کی ضرورت ہے جیسے آپ کی عبادت، سخاوت، ایفائے عہد، جرأت و صداقت، تحفظ شریعت، انسانی ہمدردی، صبر، کردار و عمل، عصبیت کی نفی، اسلام کے خلاف ملوکیت کی بہیمانہ شازش کو بے نقاب کرنا، ہدف قربانی، حسین علیہ السلام کے بغیر نوع انسانی کی تباہی، سیرت حسین علیہ السلام قرآن کی روشنی میں، رسولؐ کی نگاہ، خلفاء کی نگاہ میں، علامہ شبراوی کی نگاہ میں، علامہ علائلی کی نگاہ میں، معروف مفکرین، فلسفی، محدثین، محققین، مصنفین، مدبرین، اکابرین و دانشوران کی نظر میں، حضرت امام حسین علیہ السلام کی عظمت کا مطالعہ، ساعت کرنا اور سمجھنا لازمی ہے۔

آج دنیا میں ظلم و ستم و بربریت کا غلبہ ہے ایسی صورت حال میں امام حسین علیہ السلام کی سیرت کو اپنی شعار زندگی بنانا ہوگی۔ جیسے معرفت خداوندی، شریعت محمدؐ، اخلاقی اقدار کی بحالی، دنیا پرستی کی حکمرانی، ملوکیت کی نیست و نابودی، انسانیت کی برتری، پاکیزگی نفس، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، عصمت فکر و نظر، احقاق اور ابطال باطل، جذبۂ حریت کی بیداری، ایثار، صبر و خدداری، دنیا میں محبت و آشتی، رنگ و نسل و علاقائیت و فرقہ واریت کی نفی، سچے اصول کی فتح، مظلوموں کی دادرسی، جہل پر علم کی حکمرانی، نفس پر عقل کو ہادی قرار دینا، استبداد، شاہی نظام، آمریت و اشتراکیت، سامراجی، صیہونی اور استعماری قوتوں کے خاتمہ کے لیے حسینی اور کربلاء کا مجسمہ بننا لازمی ہے۔

گھر دیا حسین نے، سر دیا حسین نے
جو کوئی نہ کر سکا وہ کر دیا حسین نے
جس کے سامنے کوئی نہیں رہا حواس میں
ایسی جنگ تو علی نہیں لڑے تھے پیاس میں
خود نہیں یہ کہہ رہے ہیں تھے علی حسین ہے
زندگی حسین ہے، بندگی حسین ہے

□□□

عزاداریِ امام حسینؑ دہشت گردی اور ظلم کے خلاف بیداری کا مرکز

سید قمر عباس قنبر نقوی سرسوی

تاریخ اسلام کا سب سے افسوسناک اور کربناک واقعہ "ظلم کربلا" ہے۔ حضرت مُرسل اعظم کی وفات کو ابھی پچاس (50) برس ہی گزرے تھے کہ خود ساختہ خلیفہ یزید ابن معاویہ قوانین شریعت کا مذاق اڑانے لگا، اسلامی احکامات کی کھلم کھلا خلاف ورزی شروع کردی اور پھر امام حسین سے بیعت کا مطالبہ بھی کر دیا، وارث پیغمبر امام حسین کی بیعت کا مطلب تھا یزید کے غلیظ و نحس کرتوتوں کی حمایت اور اصل دین اسلام کا خاتمہ- امام حسین یہ کیسے برداشت کر لیتے چنانچہ دینِ اسلام کی بقا کے لئے امام حسین نے اپنی، آپکے بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں، بیٹوں، اعزاء و اصحاب کی قربانی قبول کی لیکن یزید جیسے فاسق و فاجر کے سامنے سر جھکانا قبول نہیں کیا۔آج امام حسین کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (حفظ اللہ) نے دنیا کے سب سے بڑے دہشت گردوں کے آگے نہ جھک کر پوری دنیائے اسلام کا وقار بلند کیا ہے۔

61ہجری، ماہ محرم الحرام، یوم عاشورہ، وہ المناک دن تھا جب یزید ملعون ابنِ معاویہ کے حکم پر پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے، امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام و سیدۃ نساء العالمین فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند امام حسین اور آپ کے عزیز و اقارب پر ایسی دہشت گردی اور ظلم و بربریت کا مظاہرہ کیا گیا کہ آسمان و زمین، جن و انس اور کائنات کا ذرہ ذرہ غم و سوگ میں ڈوب گیا۔لیکن تاریخ گواہ ہے کہ حسین اور حسینیوں نے دینِ اسلام کی بقا کے لئے اس ظلم و جبر کے سامنے یقین اور ثبات قدمی جو مظاہرہ کیا ہے، اُس کی نظیر و مثال تاریخ پیش نہیں کرسکتی۔

کربلا کوئی حادثہ نہیں بلکہ یہ تاریخ اسلام و انسانیت میں عدل و حق کے قیام کی سب سے بلند آواز ہے۔ جب فاسق و فاجر یزید ملعون نے غاصبانہ تخت و تاج کے نشے میں دینِ اسلام کو ظلم، جبر، فحاشی، اور دہشت گردی کے نظام میں بدلنے کی ناکام کوشش کی، اور فرزندِ پیغمبرِ اکرم حضرت امام حسین سے بیعت طلب کی، تب امام حسین علیہ السلام نے اُس منحوس و غلیظ نظام کے خلاف قیام کیا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

"مثلی لا یبایع مثلہ"

(مجھ جیسا، اُس جیسے کی بیعت نہیں کرسکتا)

یہ اعلان صرف اُس وقت کی ظالم حکومت کے لیے نہ تھا بلکہ ہر دور کے ظالم اور دہشت گردانہ نظام کے لیے چیلنج تھا۔ جس کی زندہ مثال آج جمہوریہ اسلامی ایران ہے۔ جنھوں نے ثابت کردیا کہ دینِ اسلام کے اصل پیروں کار اور پیارے نبی اکرم کا امتی وہ ہی ہے جو اللہ پر بھروسہ، شہادت و آخرت پر مکمل یقین و اطمینان اور جان کی پروا کیے بغیر ظالموں اور دہشت گردوں کے مقابلے میں پوری طاقت کے ساتھ ڈٹ جائیں تو فتح و نصرت، کامیابی و کامرانی اور حیات جاودانی انہی کو نصیب ہوتی ہے۔

شہادت امام حسین کی یاد میں محبان اہل بیت رسول اکرم ہر سال ماہ محرم و صفر میں خصوصیت کے ساتھ سوگ و عزاداری اور قاتلان امام سے بیزاری کرتے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں برپا ہونے والی عزاداری یعنی یہ مجالس، جلوس اور تبرکات محض گریہ و ماتم کا نام نہیں، بلکہ یہ شعائر الٰہی ہیں اور شعائر الٰہی کو زندہ رکھنا ہماری شرعی اور دینی ذمہ داری ہے۔ عزاداری امام حسین علیہ السلام

ہر عاشق اہل بیت کو ظالم اور دہشت گرد کے خلاف ایک صف میں لا کھڑا کرتی ہے۔ محبان امام حسین ہر سال عزاداری امام حسین کے ذریعے پوری دُنیا میں حق کی حمایت اور ظلم و دہشت گردی سے بیزاری اور انسانی غیرت کو بیدار کرنے کا پیغام دیتے ہیں۔

عزاداری امام حسین: اور کربلا مظلومین کو یہ درس بھی دیتی ہے کہ ظالم اور دہشت گردوں کے مقابلے میں اللہ کی ذات پر توکل کر کے میدان میں اُتر جاؤ دیکھو ظالم اور دہشت گردوں کے مقابلے اپنی تعداد کو کم دیکھ کر مایوس ہرگز نہ ہونا۔ مظلومین کی حمایت اور حق کی طرف داری کے لیے نکل پڑو اللہ تمہارے معمولی اسلحوں کو وقت کے سب سے بڑے اسلحے سے بھی طاقتور بنا دے گا بس ضرورت ہے کوشش، حوصلے اور احساس ذمہ داری کی۔ جو ہمیں کربلایوں اور حسینیوں سے ملے گا۔

عزاداری امام حسین دہشت گردی کے ہر روپ کا خاتمہ کرتی ہے، چاہے وہ مسلکی بنیاد پر ہو، چاہے مذہب کے نام پر ہو، چاہے حکومت کی صورت میں ہو، عزاداری میں شریک ہر فرد یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے، ہم ظلم سے نفرت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ظلم فلسطین میں ہوتا ہے جہان کی کل آبادی سنی مسلمانوں پر مشتمل، مگر میدان میں ایران آیا، ظلم کا شکار پارہ چنار کے مظلوم ہوئے صدائے احتجاج دنیا بھر میں پھیلے ہوئے عزادران حسین علیہ السلام نے کیا، چونکہ عزاداری دہشت گردی اور ظلم کے خلاف ایک مستقل تحریک ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا مقصد اور پیغام عزاداری کی صورت میں آج زندہ ہے۔

عزاداری امام حسین: بیداری، شعور اور مزاحمت کی علامت ہے۔ یہ جذبہ حریت ہے جو مجالس، جلوس، نوحہ، مرثیہ، ماتم تبرکات کی شکل میں یزیدیت کے خلاف ہر زمانے میں قُربانی امام حسین کے نتیجے میں جاری و ساری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گرد عناصر آج بھی عزاداری کو نشانہ بناتے ہیں، کیونکہ اُنہیں معلوم ہے کہ عزاداری وہ محاذ ہے جہاں سے دہشت گردی اور ظلم کے خلاف سب سے مضبوط آواز اٹھتی ہے۔

عزاداری امام حسین عقیدت کا عظیم اور طاقتور مرکز ہے جہاں ایک طرف ظلم و دہشت گردی کے خلاف آواز بلند ہوتی ہے تو وہیں سے انسان دوستی، بھائی چارے، اتحاد اور محبت کا پیغام بھی دیا جاتا ہے۔ چونکہ امام حسین علیہ السلام کی تحریک کسی مخصوص قوم، مسلک یا ملک کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ یہاں تک کہ ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی جی نے حضرت امام حُسین کو عدل و انصاف کا علمبردار قرار دیتے ہوئے "امام حُسین ہمیشہ ناانصافی کے خلاف سینہ سپر رہے، اور امن و انصاف کی سربلندی کے لئے جام شہادت نوش کیا، وزیرِ اعظم نے کہا امام حُسین کی تعلیمات آج بھی اُتنی ہی افادیت کی حامل ہیں جتنی کل تھیں۔"

(14 ستمبر 2018، داؤدی بوہرہ جماعت، اندور)

آیئے، ہم سب مل کر اس تحریک کو مزید بیداری، شعور اور امن کے پیغام کے ساتھ جاری رکھیں تاکہ دنیا کو امام حسین علیہ السلام کا یہ پیغام یاد رہے کہ "اگر دین محمدؐ، میرے خون کے بغیر باقی نہیں رہ سکتا تو اے تلوارو! آؤ اور مجھے ٹکڑے ٹکڑے کردو!"

عزاداری امام حسین: میں ہر قوم، ہر مذہب اور ہر طبقے کے لوگ شریک ہو کر دہشت گردوں اور ظالموں کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ حسین علیہ السلام اور حسینی سب کے ہیں، حسینیوں کے مدمقابل جو بھی وہ یزیدی ہے اور یزیدی فکر اسلام اور انسانیت کی مخالف ہے۔

عزاداری امام حسین: محض رسومات کا نام نہیں بلکہ ایک فکر، ایک مشن اور ایک مزاحمتی تحریک ہے۔ یہ ہر زمائے کے یزید کے خلاف اعلانِ بیزاری ہے، ہر وہ فرد جو ظلم کے خلاف کھڑا ہے، امام حسین کا پیرو ہے۔

آیئے ہم سب ملکر کربلائی مشین بیداری، شعور، اتحاد اور انسان دوستی کے ساتھ آگے بڑھیں۔

○○○

نیویارک کے پہلے مسلم میئر بننے کے خواہشمند زہران ممدانی

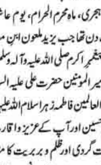

ترتیب: عبدالعزیز

گزشتہ سے پیوستہ

اپنے ریپ گانوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ممدانی نے نیویارک میں مقیم ایک اخبار کو بتایا کہ 'فنکار اس دنیا کے کہانی نگار ہوتے ہیں، اور ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ وہ صرف برائے نام ہمارے ساتھ نہ ہوں بلکہ ہم ان کے شانہ بشانہ ساتھ چل رہے ہوں۔'

2020ء میں انھوں نے نیویارک اسٹیٹ اسمبلی کے لئے انتخاب لڑا اور دس سال تک جیتنے والے رکن کو شکست دے دی۔ وہ ریاستی اسمبلی میں منتخب ہونے والے پہلے جنوبی ایشیائی مرد، پہلے یوگنڈا نژاد اور صرف تیسرے مسلمان بنے۔

روٹی، کپڑا، مکان اور مفت بسوں کا انتخابی نعرہ: ان کی مہم میں لوگوں کو کافی دلچسپی ہے کیونکہ انھوں نے ایسے مسائل اٹھائے ہیں جو کہ نیویارک جیسے مہنگے شہر کے عام لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ زہران کی میئرشپ کی مہم بنیادی طور پر ایک سوشلسٹ نظریہ پیش کرتی ہے جس میں انھوں نے شہر میں رہائش، نقل و حمل اور کھانے کی سہولیات کو زیادہ منصفانہ بنانے کا وعدہ کیا ہے۔ حالانکہ تنقید نگاروں، مثلاً نیویارک ٹائمز اخبار کا ایڈیٹوریل بورڈ، کا خیال ہے کہ یہ منصوبے مالی طور پر ممکن نہیں ہیں۔

حریف اینڈریو کومو سے موازنہ: زہران کے سب سے بڑے حریف سابق گورنر اینڈریو کومو تھے۔ وہ 2021ء میں جنسی ہراسانی کے الزامات کے بعد مستعفی ہوئے تھے اور اب سیاسی واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگرچہ ابتدائی ووٹنگ میں کومو آگے نظر آئے مگر 'رینکڈ چوائس' گنتی کے انداز میں زہران نے تیزی سے ووٹوں کے فرق کو کم کیا۔

ڈیموکریٹ پارٹی کی امیدواری سے دستبرداری کے باوجود کومو نے کہا ہے کہ انھوں نے میئر کے انتخاب میں حصہ نہ لینے کا حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ کومو کی حمایت میں رئیل اسٹیٹ والے، پولیس یونینز اور سابق میئر مائیکل بلومبرگ شامل ہیں جبکہ زہران کو الیگزینڈریا اوکاسیو کورتیز، برنی سینڈرز اور ورکنگ فیملیز پارٹی جیسے افراد اور اداروں کی حمایت حاصل ہے۔

اگرچہ زہران کا اندازِ سیاست مزاحیہ ضرور ہے لیکن اس میں سنجیدگی بھی ہے۔ ان کی انتخابی مہم کی ویڈیوز بالی وڈ کے حوالوں کے ساتھ سماجی انصاف کے پیغامات سے بھری ہوتی ہیں۔ انھوں نے ایک پاڈکاسٹ پر بتایا کہ ان کی مہم لوگوں میں اتنی مقبول ہوئی ہے کہ لوگ اکثر ان کی ڈائریکٹر والدہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا اسے انھوں نے بنایا ہے، لیکن جب معاملہ سنجیدہ ہو تب بھی زہران کافی اثر انگیز نظر آئے ہیں۔

ایک ٹی وی پر نشر مباحثے کے دوران اینڈریو کومو نے بار بار زہران ممدانی کا غلط نام لیا۔ زہران نے تحمل سے ان سے کہا کہ "ان کا نام مم-دا-نی ہے۔" اور پھر مسکراتے ہوئے کومو کے 2021ء میں جنسی ہراسانی کے الزام کے بعد استعفے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میں نے کبھی شرمندگی کے باعث استعفیٰ نہیں دیا۔ میں نے کبھی میڈیکیڈ (غریبوں کے لئے صحت کا امریکی منصوبہ) میں کٹوتی نہیں کی۔ میں نے کبھی خواتین سے ان کی زچگی کے میڈیکل ریکارڈز کی بنیاد پر مقدمہ نہیں کیا۔ میں نے یہ سب کبھی نہیں کیا کیونکہ...... میں آپ نہیں ہوں، مسٹر کومو۔'

انتخابی مہم: زہران کے حامیوں میں نوجوان ووٹرز، تارکینِ وطن اور ترقی پسند طبقات شامل ہیں۔ شہر کے جیکسن ہائٹس جیسے محلوں میں، جہاں جنوبی ایشیائی، لاطینی امریکی، اور مشرقی ایشیائی کمیونٹیز آباد ہیں، مقامی میڈیا کے مطابق ان کی مہم ایک تحریک کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ ان کے لئے کام کرنے والے رضا کار انگریزی کے علاوہ ہندی، اردو، بنگلہ اور ہسپانوی زبانوں میں میں گھر گھر جا کر ان کے حمایت میں مہم چلا رہے ہیں۔ واٹس ایپ گروپوں میں پیغامات کا تبادلہ ہو رہا ہے۔ ان کی انتخابی مہم کا دعویٰ ہے انھوں نے نیویارک شہر کی تاریخ کے سب سے بڑا فیلڈ آپریشن کیا ہے، جو تقریباً 40,000 رضا کاروں پر مشتمل ہے اور 10 لاکھ سے زیادہ گھروں تک پہنچے ہیں۔ ان کے کئی اہم چیلنجرز بھی موجود ہیں جو کہ ان کے حریف کومو کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں، مثلاً بزرگ ووٹرز۔ کچھ تنظیموں نے بھی فلسطینیوں کیلئے زہران کی حمایت اور اسرائیل کو ایک 'یہودی ریاست' کے طور پر تسلیم نہ کرنے کے الزام پر اعتراض کیا ہے۔ اس کے جواب میں زہران نے واضح کیا ہے کہ وہ یہود مخالف بیانیے کی مذمت کرتے ہیں اور اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ہر قوم، مذہب اور نسل کے لئے برابری کے حامی ہیں۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا عمل آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کیلئے نقصاندہ

این آر سی کا طریقہ اختیار کئے جانے پر مولانا محمود مدنی برہم، عجلت پر مبنی اس فیصلے کو بلا تاخیر واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کو آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کو براہ راست متاثر کرنے والا عمل قرار دیا ہے۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ عجلت، الجھن اور یک طرفہ ہدایتوں پر مبنی اس عمل کی وجہ سے لاکھوں شہری جن میں بڑی تعداد مزدوروں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی ہے، اپنے بنیادی حق رائے دہی سے محروم ہو سکتے ہیں۔

مولانا مدنی نے سوال اٹھایا کہ 8 کروڑ سے زائد ووٹروں کی تصدیق صرف ایک ماہ میں کیسے ممکن ہے؟ اور کس بنیاد پر یکم جولائی 1987 کے بعد پیدا ہونے والوں سے والدین میں سے ایک کی دستاویز، اور 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں سے ماں باپ دونوں کی دستاویزات مانگی جا رہی ہیں؟ جب کہ یہ این آر سی نہیں ہے تو پھر این آر سی کا طریقہ کیوں اختیار کیا جا رہا ہے۔ مولانا مدنی نے خبردار کیا کہ آسام این آر سی کی طرح ہزاروں خواتین جو تعلیم سے محروم ہیں، جن کے پاس والدین سے تعلق ظاہر کرنے کا کوئی رسمی ثبوت نہیں، سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا واضح موقف ہے کہ حق رائے دہی آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ایک بنیادی جمہوری حق ہے۔ اس حق کو چھیننے کی کسی بھی کوشش کو نہ صرف آئین کی روح کے خلاف سمجھا جائے گا بلکہ یہ سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار پر بھی کاری ضرب ہوگی۔ ان حالات کے مدنظر جمعیۃ علماء ہند الیکشن کمیشن آف انڈیا کو متوجہ کرتی ہے کہ ایس آئی آر کے اس فیصلے کو بلا تاخیر واپس لیا جائے اور اس عمل کے لیے ایک مناسب اور قابل عمل مدت طے کی جائے جس میں این آر سی کے طرز پر والدین کے کاغذات طلب کرنے کے بجائے ووٹر رجسٹریشن کا جو عمومی نظام ہے اس کے مطابق کارروائی کی جائے، نیز مہاجر مزدوروں کو ووٹر فہرست سے ہٹانے کے بجائے ان کے حق رائے دہی کا تحفظ کیا جائے۔

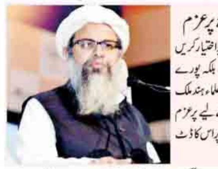

جمعیۃ علماء ہند ہر اقلیت کے حقِ رائے دہی کے تحفظ کیلئے پرعزم

مولانا محمود مدنی نے متنبہ کیا کہ اگر ریاستی ادارے امتیازی اور متعصبانہ رویہ اختیار کریں گے، تو ملک کے اقلیتوں، مہاجروں اور غریبوں کا اعتماد نہ صرف نظام انتخاب بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے سے ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کے ہر شہری، ہر مزدور، ہر خاتون اور ہر اقلیت کے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور اگر کوئی اسے چھیننے کی کوشش کرے گا تو ہم آئینی، قانونی اور جمہوری سطح پر اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

مولانا مدنی نے سخت الفاظ میں کہا کہ اگر ووٹ کا حق چھین لیا گیا، تو یہ صرف انتخابی ناانصافی نہیں، بلکہ شہریوں سے ان کی شناخت، ان کا حق اور ان کا مستقبل چھین لیا جائے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر ریاستی ادارے امتیازی اور متعصبانہ رویہ اختیار کریں گے، تو ملک کے اقلیتوں، مہاجروں اور غریبوں کا اعتماد نہ صرف نظام انتخاب بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے سے ختم ہو جائے گا۔

مولانا مدنی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کے ہر شہری، ہر مزدور، ہر خاتون اور ہر اقلیت کے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور اگر کوئی اسے چھیننے کی کوشش کرے گا تو ہم آئینی، قانونی اور جمہوری سطح پر اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، دہلی کے وزراء صاحب سنگھ ورما اور منجندر سنگھ سرسا اور لوک سبھا ایم پی بانسری سوراج دہلی رج میں شجر کاری مہم کا آغاز کرتے ہوئے

’آنے والی نسلوں کے زندہ محافظ ہیں درخت‘

دہلی کا ماحول نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے: ریکھا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کو کہا کہ درخت صرف ماحول کو صاف ستھرا بنانے تک محدود نہیں ہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کو صاف ہوا فراہم کرنے والے زندہ محافظ ہیں۔ محترمہ گپتا نے آج پی بی جی گراؤنڈ، دہلی رج سے شجر کاری مہم کا آغاز کیا۔ انہوں نے دہلی کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، محلوں، اسکولوں، دفاتر اور کمیونٹی کی جگہوں پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق دہلی کا ماحول نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کے نام پر ایک درخت لگایا، وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی ’ایک پیڑ ماں کے نام‘ مہم کے جذبے کو شامل کرتے ہوئے ’ایک پیڑ ماں کے نام 2.0‘ مہم جیسے پروگراموں میں پچھلی حکومتوں نے نہ تو شرکت دکھائی اور نہ ہی کبھی دہلی کے ماحول کے بارے میں فکر مند رہی۔ دہلی حکومت کے ذریعہ سال 2025 میں منعقد ہونے والے اس ون مہوتسو کو ہر شہری کی شرکت کو مرکز میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ درخت صرف ماحول کو صاف ستھرا بنانے تک محدود نہیں ہیں، بلکہ وہ ہماری آنے والی نسلوں کو صاف ہوا فراہم کرنے والے زندہ محافظ ہیں۔ اس جذبے کو ذہن میں رکھتے ہوئے دہلی حکومت نے اس سال 70 لاکھ سے زیادہ درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے دہلی کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس عوامی مہم میں حکومت کا ساتھ دیں اور درختوں کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بریگیڈیئر محمد عثمان کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کے قبرستان میں آج بریگیڈیئر محمد عثمان ایم وی سی کی یاد میں گلہائے عقیدت پیش کیے گئے 50 ویں پیرا بریگیڈ اور 10 ویں ڈوگرہ رجمنٹ نے ان کے لیے پھول چڑھانے کی تقریب کا اہتمام کیا تھا جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور جے ایم آئی کے رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے حب الوطنی، شجاعت اور ملک کی بے لوث خدمت کی علامت بننے والے اس بہادر افسر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی کے ساتھ پروفیسر اقتدار محمد خان اور جے ایم آئی کے دیگر افسران بھی اپنے ہیرو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بہ نفس نفیس موجود تھے۔ محمد عثمان ایم وی سی پیرا بریگیڈ نے پاکستانی قبائلی قوتوں کے خلاف نوشہرہ قصبے بڑی کامیابی سے دفاع کیا اور جھنگر کے قصبے پر مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے دوبارہ قبضہ کرلیا۔ شہید بریگیڈیئر محمد عثمان جنہیں ’نوشیرا کا محافظ‘ بھی کہا جاتا ہے، وہ 48-1947 میں پاکستان کے ساتھ جنگ کے دوران جھنگر اور نوشہرہ (جموں و کشمیر) پر دوبارہ قبضہ کرنے والے ہیرو تھے۔ گیلنٹ آفیسر 3 جولائی 1948 کو شہید ہو گئے جب نوشہرہ میں دشمن کا ایک گولہ ان کے قریب آ گرا۔

کیجریوال نے سنجیو اروڑہ کو وزیر بننے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے سابق ایم پی سنجیو اروڑہ کو پنجاب کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کہا کہ سنجیو اروڑہ کو پنجاب کابینہ کے وزیر کے طور پر نئی ذمہ داری کے لیے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کے دور میں آپ پنجاب کے تین کروڑ شہریوں کی امیدوں پر پورا اتریں گے اور پنجاب کی ترقی کے لیے پوری ایمانداری، دیانتداری اور عزم کے ساتھ کام کریں گے۔ دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا کہ پنجاب کے کابینہ وزیر کے عہدے کی نئی ذمہ داری کیلئے سنجیو اروڑہ کو نیک خواہشات۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کے نئے کردار میں آپ پنجاب کے تین کروڑ عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کیلئے پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ پنجاب میں بھگونت مان حکومت کی کابینہ کی آج توسیع کی گئی جس میں حال ہی میں لدھیانہ سیٹ پر ضمنی انتخاب جیتنے والے مسٹر اروڑا کو وزیر بنایا گیا۔

قومی راجدھانی میں پرانی گاڑیوں کو ایندھن فراہمی پر پابندی

پٹرول پمپ مالکان نے کھٹکھٹایا عدالت کا دروازہ، معاملے پر 8 ستمبر کو سماعت کرے گا ہائی کورٹ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی میں یکم جولائی 2025 سے ایک نئی پالیسی نافذ کی گئی ہے، جس کے تحت 15 سال سے پرانی پٹرول یا سی این جی گاڑیوں اور 10 سال سے پرانی ڈیزل گاڑیوں کو پٹرول پمپ سے ایندھن دینے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس پابندی پر عمل نہ کرنے کی صورت میں پٹرول پمپ مالکان کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 192 کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ تاہم، اس قانون کے خلاف دہلی پٹرول ڈیلرز ایسوسی ایشن نے دہلی ہائی کورٹ میں عرضی دائر کر دی ہے، جس پر عدالت نے دہلی حکومت اور کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ سے جواب طلب کیا ہے۔ کیس کی سماعت 8 ستمبر کو مقرر ہے۔ ایسوسی ایشن کے وکیل آنند ورما نے بتایا کہ پٹرول پمپ مالکان دہلی میں آلودگی پر قابو پانے کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں لیکن ان کے خلاف دفعہ 192 کے تحت کارروائی کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دفعہ عام طور پر بغیر رجسٹریشن گاڑی چلانے والوں پر لاگو ہوتی ہے، نہ کہ پٹرول فراہم کرنے والوں پر۔ آنند ورما کے مطابق پٹرول پمپ مالکان تیل کمپنیوں جیسے بی پی سی ایل، ایچ پی سی ایل وغیرہ کے ساتھ لائسنس معاہدے کے تحت ایندھن فروخت کرتے ہیں اور وہ ضروری اشیاء ایکٹ کے دائرے میں آتے ہیں۔ ایسے میں اگر کوئی صارف زبردستی ایندھن مانگے، سی سی ٹی وی کیمرے کام نہ کریں یا سسٹم میں تکنیکی خرابی ہو، تو اس میں پٹرول پمپ عملے کا کوئی قصور نہیں۔ ایسی صورتِ حال میں ان پر جرمانہ یا قانونی کارروائی مناسب نہیں ہے۔ واضح رہے کہ دہلی حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق پٹرول پمپوں کو پرانی گاڑیوں کو ایندھن کی فراہمی سے روکنا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے شہر کے 350 سے زائد پٹرول پمپوں پر آٹومیٹک نمبر پلیٹ ریڈر (اے این پی آر) کیمرے نصب کیے گئے ہیں تاکہ پرانی گاڑیوں کی شناخت ہو سکے۔ اگر کوئی پمپ پرانی گاڑی کو ایندھن دیتا ہے تو پہلی مرتبہ 5000 روپے کا جرمانہ عائد ہو سکتا ہے، جبکہ دوبارہ خلاف ورزی کی صورت میں ایک سال تک قید یا 10 ہزار روپے جرمانہ بھی ممکن ہے۔ پٹرول پمپ مالکان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس نہ تو اس حکم کو نافذ کرنے کے قانونی اختیارات ہیں اور نہ ہی درکار تکنیکی یا افرادی وسائل۔ ان کے مطابق دہلی میں 61 لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ گاڑیاں ہیں لیکن پچھلے دو سے تین سالوں میں ٹریفک پولیس اور محکمۂ ٹرانسپورٹ نے محض ایک فیصد سے بھی کم پرانی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ یا تو اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے یا پٹرول پمپ مالکان کو اس پابندی کے اطلاق سے مکمل طور پر مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

پرانی گاڑیاں ہٹانے کا فیصلہ بی جے پی اور آٹو کمپنیوں کی ملی بھگت کا نتیجہ: سسودیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما منیش سسودیا نے دہلی کی سڑکوں سے پرانی گاڑیوں کو ہٹانے کے فیصلے کو غلط قرار دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ فیصلہ بی جے پی اور آٹو کمپنیوں کی ملی بھگت کا نتیجہ ہے۔ بی جے پی آٹو کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے دہلی کے 61 لاکھ متوسط طبقے کے لوگوں کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کر رہی ہے، جبکہ ان میں سے کئی گاڑیاں بہت کم استعمال ہوئی ہیں اور وہ ماحول کو آلودہ بھی نہیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پھلیرا کی پنچایت جیسی حکومت کے اس فیصلے سے صرف گاڑیاں بنانے والی کمپنیاں، اسکریپ ڈیلر اور ہائی سکیورٹی نمبر پلیٹ بنانے والی کمپنیاں ہی فائدہ اٹھائیں گی۔

سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دے کر شمولیت پر مبنی جمہوریت کو مضبوط کیا: وجیندر گپتا

خواتین واطفال کی فلاح و بہبود، طلباء و نوجوانوں کی فلاح و بہبود، اقلیتی فلاح و بہبود، او بی سی کی فلاح و بہبود، غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹیاں قائم کرنے کا اعلان

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے سال 26-2025 کے لیے 11 نئی محکمانہ متعلقہ کمیٹیوں کے قیام کا اعلان کیا ہے، جن میں خواتین واطفال کی فلاح و بہبود، طلباء و نوجوانوں کی فلاح و بہبود، اقلیتی فلاح و بہبود، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی فلاح و بہبود، غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹی اور خصوصی کمیٹی شامل ہیں۔ مسٹر گپتا نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹیوں کا قیام مرحلہ وار طریقے سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 11 کمیٹیاں، پھر دوسرے مرحلے میں سات اور اب تیسرے مرحلے میں یہ 11 کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ باقی چھ کمیٹیوں کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو کمیٹیوں میں مناسب نمائندگی دے کر شراکتی اور جامع جمہوریت کے اصولوں کو مضبوط کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کمیٹیاں دہلی کے عوام کے مفاد میں مؤثر اور مثبت کام کرتے ہوئے قانون سازی کے عمل کو مزید مستحکم کریں گی۔ انہوں نے بتایا کہ نمائندہ قانون ساز کمیٹی میں سنجیو جھا کو چیئرمین جبکہ ڈاکٹر انیل گوئل، چندن کمار چودھری، عمران حسین، کرتار سنگھ تنور، راج کمار بھاٹیہ، ستیش اپادھیائے، تلک رام گپتا اور وشیش روی کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ مراعات کمیٹی میں پردیومن سنگھ راجپوت کو چیئرمین جبکہ ابھے کمار ورما، اجے کمار مہاور، نیرج بسویا، رام سنگھ نیتا جی، روی کانت، ستیش اپادھیائے، سوریندر کمار اور سوریہ پرکاش کھتری کو رکن بنایا گیا ہے۔ ایس سی/ایس ٹی فلاحی کمیٹی میں کیلاش گنگوال کو چیئرمین جبکہ چندن کمار چودھری، ہریش کھرانہ، پریم چوہان، راج کرن کھتری، راج کمار چوہان، روی کانت، سوریندر کمار اور ویر سنگھ دھینگان کو رکن بنایا گیا ہے۔ دستاویزات پیش کرنے والی کمیٹی میں گوپال رائی کو چیئرمین جبکہ انیل جھا، کیلاش گہلوت، کیلاش گنگوال، کلدیپ سولنکی، پونم شرما، شیام شرما، ترویندر سنگھ مرواہ اور ویر سنگھ دھینگان کو رکن بنایا گیا ہے۔ خواتین واطفال بہبود کمیٹی میں پونم شرما کو چیئرمین جبکہ آہیر دیپک چودھری، ڈاکٹر انل گوئل، آتشی، گجیندر درال، نیلم پہلوان، پرویش رتن، صحیح رام اور شکھا رائے رکن ہوں گے۔ طلباء و نوجوانوں کی فلاح و بہبود کمیٹی میں آہیر دیپک چودھری کو چیئرمین جبکہ گجیندر درال، کرنیل سنگھ، کلدیپ کمار، کلدیپ سولنکی، پرویش رتن، روی کانت، رویندر سنگھ نیگی اور چودھری زبیر احمد کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی کمیٹی میں انیل کمار شرما کو چیئرمین جبکہ امانت اللہ خان، گجیندر سنگھ یادو، عمران حسین، جتیندر مہاجن، کیلاش گنگوال، راج کمار بھاٹیہ، تلک رام گپتا اور چودھری زبیر احمد کو رکن بنایا گیا ہے۔ اخلاقی کمیٹی میں شیام شرما کو چیئرمین جبکہ گوپال رائی، ہریش کھرانہ، کیلاش گہلوت، کرنیل سنگھ، کلدیپ کمار، پونم شرما، سنجے گوئل اور امنگ بجاج کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ اقلیتی فلاح و بہبود کمیٹی میں ترویندر سنگھ مرواہ کو چیئرمین جبکہ عالم محمد اقبال، امانت اللہ خان، اروندر سنگھ لولی، کیلاش گنگوال، پُردیپ سنگھ ساہنی، روی کانت، رویندر سنگھ نیگی اور امنگ بجاج کو رکن بنایا گیا ہے۔ او بی سی فلاحی کمیٹی میں راج کرن کھتری کو چیئرمین جبکہ اہیر دیپک چودھری، چندن کمار چودھری، گجیندر سنگھ یادو، گوپال رائی، کرتار سنگھ تنور، نیرج بسویا، رام سنگھ نیتاجی اور صحیح رام کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹی میں کلدیپ سولنکی کو چیئرمین جبکہ اجے کمار مہاور، انل جھا، چندن کمار چودھری، گجیندر درال، کرتار سنگھ تنور، مکیش کمار اہلاوت، راج کرن کھتری اور رام سنگھ نیتاجی کو رکن بنایا گیا ہے۔

اسمبلی کے اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی کے اجلاس محدود وقت کے لیے ہوتے ہیں، اس لیے حکومت کے کاموں کی مسلسل نگرانی کے لیے کمیٹیاں بہت ضروری ہیں۔ آج کے دور میں حکومت کے کام کافی پیچیدہ ہو گئے ہیں، ایسے میں کمیٹیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ حکومت جوابدہ رہے، پیسے کا صحیح استعمال ہو اور منصوبے صحیح طریقے سے نافذ ہوں۔

بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں دلتوں پر ظلم بڑھ گیا ہے: گوتم

نئی دہلی، (صحافت بیورو) کانگریس لیڈر راجیندر پال گوتم نے آج بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں پر دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے ظلم و جبر کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ حکومتیں اس طرح کے معاملات میں غیر ذمہ دارانہ رویہ دکھا رہی ہیں۔ مسٹر گوتم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پسماندہ اور اقلیتوں بالخصوص درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لوگوں پر ظلم کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس طرح کے واقعات بی جے پی حکومت ریاستوں میں ہر روز دیکھنے اور سننے کو مل رہے ہیں۔ ان واقعات پر حکومتوں کا رویہ انتہائی افسوسناک ہے، یہ واقعات پورے ملک کو شرمندہ کر رہے ہیں۔ مسٹر گوتم نے کہا کہ اس طرح کے واقعات پر کارروائی کرنے کیلئے قومی شیڈول کاسٹ کمیشن بنایا گیا ہے۔ کمیشن میں چھ لاکھ سے زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں، لیکن درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے تقریباً 3.5 ہزار معاملوں کی ہی سماعت ہوئی ہے، لیکن معاملوں کا کچھ حاصل نہیں رہا۔

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی میٹنگ میں مدارس و مساجد اور اوقاف کے خلاف بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی پر فکرمندی کا اظہار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی حالات حاضرہ پر آج اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ملک کے موجودہ حالات پر بطور خاص مدارس و مساجد اور اوقاف کے خلاف بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی پر فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف آئے دن پیش آنے والے واقعات اور بڑھتی ہوئی نفرت ملک کے لیے انتہائی خطرناک اور ملک کی سالمیت واتحاد کے لیے نقصاندہ ہیں نیز روز بروز معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں پر بھی فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور اسکے لیے تمام مقامی اور ضلعی یونٹوں کو مستقل اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مسجد وار کمیٹیاں بنانے کا پابند کیا گیا نیز حالات حاضرہ کے پیش نظر منتظمہ کے ساتھ ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کی تاریخ اور جگہ کا جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔ میٹنگ مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوئی جسکا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن پاک اور مولانا عبداللہ سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے نعتیہ اشعار سے ہوا۔ نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تفصیل سے ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام اضلاع کے ذمہ داران کو مسلسل فعال رول ادا کرنے کیلئے کہا۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں مولانا مولانا عبدالحنان قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، قاری دلشاد قمر مظاہری نائب صدر، مفتی اسرارالحق مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مولانا عبداللہ قاسمی سکریٹری، مفتی کفیل الرحمٰن سکریٹری، قاری اسرارالحق قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

دائمی بیماریوں سے نمٹنے کیلئے ’3 بائی 35‘ پہل کا آغاز

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے آج اپنی جرأت مندانہ پہل ’3 بائی 35‘ کا آغاز کیا، جس میں ملکوں سے زور دے کر کہا گیا ہے کہ وہ 2035 تک تمباکو، الکحل اور شکر والے مشروبات پر ٹیکس میں کم از کم 50 فیصد اضافہ کریں۔ اس پہل کا آغاز غیر متعدی امراض (این سی ڈیز) جیسے دل کی بیماری، کینسر اور ذیابیطس کے عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کیلئے کیا گیا ہے۔ دنیا بھر میں 75 فیصد اموات کا سبب یہی بیماریاں بنتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے ہیلتھ پروموشن اینڈ ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جیریمی فرار نے یہاں ایک بیان میں کہا، ”ہیلتھ ٹیکس ہمارے پاس موجود سب سے موثر ٹولز میں سے ایک ہے۔ اس سے نقصاندہ مصنوعات کی کھپت کم ہوتی ہے اور آمدنی ہوتی ہے۔“

مالکن نے ڈانٹا تو گلا کاٹ کر کر دیا قتل

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کے لاجپت نگر علاقے سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک خاتون اور اس کے بیٹے کا قتل تیز دھار ہتھیار سے کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق اس دوہرے قتل کی واردات اسی گھر میں گھریلو ملازم کے طور پر کام کرنے والے شخص نے انجام دی ہے۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے اس سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق مرنے والوں کی شناخت روچیکا اور ان کے 14 سالہ بیٹے کرش کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ ملزم نے یہ قتل دیر رات انجام دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق تفتیش میں ملزم نے اعتراف کیا ہے کہ اسی نے ماں بیٹے کا قتل کیا ہے۔ اس نے بتایا کہ مالکن نے اسے سب کے سامنے ڈانٹا تھا، اسی وجہ سے اس نے یہ قدم اٹھایا۔ پولیس کے مطابق واقعے کے وقت گھر میں خاتون اور اس کا بیٹا اکیلے تھے۔ صبح جب دیگر اہل خانہ گھر پہنچے تو دروازہ اندر سے بند ملا۔ اس کے بعد اہل خانہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ جب دروازہ توڑا گیا تو اندر بیڈروم میں خاتون کی لاش ملی، جبکہ بیٹے کی لاش باتھ روم میں پڑی تھی۔

کووڈ 19 ویکسین اور اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات کے درمیان کوئی تعلق نہیں

ایمس کے پینل کی ویکسین کی افادیت کے تعلق سے شکوک و شبہات دور کرنے کی کوشش

نئی دہلی، (صحافت بیورو): آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، دہلی کے ڈاکٹروں کے ایک پینل نے آج کووڈ 19 ویکسین کی افادیت کے تعلق سے شکوک و شبہات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ پینل نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ویکسین اور اچانک ہونے والی اموات جن میں دل کا دورہ پڑنے والی اموات بھی شامل ہیں، کے درمیان کوئی معتبر تعلق نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس طرح کے واقعات کو کووڈ ویکسین کے بجائے طرز زندگی کے عوامل اور کئی بیماریوں بشمول سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے منسلک ہونے کا زیادہ امکان تھا۔ ایک دن پہلے ہی صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کے ریاست میں نوجوانوں میں ہونے والی اچانک اموات کے اسباب کا پتہ لگانے کے لیے جانچ کا حکم دینے کے بعد ایک بیان جاری کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ان اموات میں کووڈ ویکسین کے اثرات کی جانچ کا حکم دیا تھا۔ ایمس کے ڈاکٹروں نے اس بات پر زور دیا کہ لائق اعتبار ڈیٹا سے ان دعووں کی تصدیق نہیں ہوتی۔ انھوں نے لوگوں سے زور دے کر کہا ہے کہ وہ سائنسی ثبوتوں پر اعتبار کریں۔ ایمس دہلی کے کریٹیکل کیئر اینڈ سلیپ میڈیسن کے شعبہ پلمونری کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر کرن مدن نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اب تک استعمال ہونے والی ویکسین کا جائزہ لینے کے لیے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات پر تحقیق کی گئی تھی لیکن اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات سے کوئی واضح تعلق نہیں ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کووڈ ویکسین موثر ویکسین تھیں اور انہوں نے شرح اموات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وبائی امراض کے دوران، ویکسین ہی زندگی بچانے کا واحد ممکنہ اقدام ہے۔ بڑی تعداد میں لوگوں کے لیے ویکسین کا استعمال کیا گیا اور اس سے بہت سے لوگوں کی جان بچائی جا سکی۔ ان ویکسینز کے فراہم کردہ فوائد سے واضح ہوتا ہے کہ ان ٹیکوں میں اور اچانک کارڈیک اموات کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایمس دہلی کے سینٹر فار کمیونٹی میڈیسن کے پروفیسر ڈاکٹر سنجے رائے جو پریس کانفرنس میں مدن کے ساتھ موجود تھے، انھوں نے بتایا کہ کووشیلڈ ویکسین کی افادیت 62.1 تھی، فی الحال، 7 3 ویکسین پہلے ہی مختلف انضباطی اتھارٹیز سے منظور شدہ ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے تقریباً 12 ویکسینز کو منظوری دی ہے اور ان سے زیادہ تر الگ الگ ٹیکنالوجیز پر مبنی ہیں۔ ایمس کے شعبہ پیتھالوجی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر سدھیر کمار آروا نے کہا کہ ان کی ٹیم کی طرف سے کی گئی ایک تحقیق میں اچانک ہونے والی اموات میں سے کم از کم 50 فیصد کا تعلق تمباکو اور الکحل کے استعمال سے تھا۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ویکسینیشن کے بجائے طرز زندگی کے انتخاب ان اموات میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل تھے۔ کرناٹک کے وزیر صحت دنیش گنڈو راؤ کے مطابق، ریاستی حکومت نے اچانک ہارٹ اٹیک سے بچنے کیلئے پونیتھ راجکمار ہرودیا جیوتی یوجنا کو نافذ کیا ہے۔ لیکن، نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے کے واقعات میں حالیہ اضافے پر جامع تحقیق کی ضرورت ہے۔

(رجی. नं. (BUMS)DBCP/U/8771 आयुर्वेदिक तथा यूनानी जड़ी-बूटियों द्वारा इलाज
समय : 10 से 5 रोजआना शर्माना छोड़ो तरन्त ईलाज कराओ
हकीम जी शाहबूद्दीन
Sex problem solve
फैजे-आम दवाखाना
मर्दाना ताकत 10 दिन में हासिल करें
सेहत बनाये व मोटापा घटायें
Desi Hakeem
स्पे. पथरी जोड़ो का दर्द व गुप्त रोग
बवासीर, पुरुष रोग, धात रोग, स्वप्न दोष, शीघ्र पतन, थकान, सुस्ती व चक्कर आना
100% पक्का इलाज संपर्क करें या आकर मिलें।
M. 9899766555 घर बैठे दवाई मंगाये।
तुरन्त मिलें : RZ-290/17, F.F. तुगलकाबाद एक्सटेंशन, नियर तारा अपार्टमेन्ट रेड लाइट-दिल्ली

Printer, Publisher, Proprietor & Editor AMAN ABBAS, Resident Editor HASAN SHUJA (Responsible for Selection of News under PRB Act) Printed at Vibha Publication Pvt Ltd. D-160-B, Sector-07, Noida-201301 Published from 3/133, Lalita Park, Laxmi Nagar Delhi-110092 Tel.011-22460353 9415020128 9971679667

دیشا سالیان موت معاملے میں آدتیہ ٹھاکرے کو راحت

مہاراشٹر حکومت اور ممبئی پولیس نے دی کلین چٹ، سی بی آئی کو تحقیقات سونپنے اور مبینہ جرم کی دوبارہ تفتیش کے لیے مقرر کردہ ایس آئی ٹی کے خلاف کارروائی کرنے کی درخواست کو خارج کرنے کی اپیل

ممبئی: مہاراشٹر حکومت اور ممبئی پولیس نے اس بات کی تردید کی ہے کہ اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کی سابق منیجر اور مشہور شخصیت دیشا سالیان کا 2020 میں قتل یا عصمت دری کی گئی تھی۔ پولیس اپنے پانچ سال پرانے موقف پر قائم ہے، جسے شیوسینا (ادھو دھڑے) کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے کے لیے ایک بڑی راحت سمجھا جا رہا ہے۔ دیشا کے والد نے بامبے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی تھی، جس میں اس کیس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) یا سی بی آئی سے تفتیش کرنے کے لیے عدالت سے منظوری مانگی گئی تھی۔ درخواست میں جونیئر ٹھاکرے اور سابق سٹی پولیس کمشنر سمیت دیگر کے ملوث ہونے اور سیاسی دباؤ کا الزام لگایا گیا ہے۔

پٹیشن کے جواب میں مالونی پولس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر شیلیند رناگرکر نے بدھ کو ایک حلف نامہ داخل کرتے ہوئے کہا کہ سی بی آئی کو تحقیقات سونپنے اور مبینہ جرم کی دوبارہ تفتیش کے لیے مقرر کردہ ایس آئی ٹی کے خلاف کارروائی کرنے کی درخواست کو خارج کر دیا جائے۔ ناگرکر نے دیشا کی لاش ملنے والی رات کیا ہوا، اس کی تفصیلات بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ "فطری تھی اور اس میں جنسی اور جسمانی حملے کے کوئی آثار نہیں تھے۔" چونکہ تحقیقات کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے تھے، حکومت نے ایک ایس آئی ٹی کا تقرر کیا تھا، جس نے پہلے کی تحقیقات کے نتائج کی حمایت کی تھی۔ ناگرکر نے کہا کہ سبھی سی سی ٹی وی کیمرے ریجنٹ گلیکسی عمارت کے احاطے میں اہم مقامات پر نصب کیے گئے تھے۔

4 جون 2020 اور 9 جون کے درمیان کی تمام سی سی ٹی وی فوٹیج کو بغور دیکھی گئی۔ کوئی بھی مشکوک یا قابل اعتراض چیز نہیں دیکھی گئی ہے۔ فوٹیج میں حقائق گواہوں کے بیانات سے مطابقت رکھتے تھے۔ جبکہ سالیان کے والد نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ دیشا کی موت حادثاتی نہیں، بلکہ ایک وحشیانہ عصمت دری اور قتل ہے، جسے سیاسی طور پر کچھ بااثر افراد کو بچانے کے لیے کیا گیا۔ عیاں رہے کہ دیشا (28) 8 جون 2020 کو مضافاتی ملاڈ میں ایک رہائشی عمارت کی 14ویں منزل سے گرنے کے بعد فوت ہوگئی۔

دیویندر فرنویس اور نتیش رانے آدتیہ ٹھاکرے سے معافی مانگیں

شیوسینا لیڈر سنجے راؤت کا مطالبہ، پارٹی لیڈ کی شبیہ خراب کرنے اور ان کی تذلیل کے لیے طاقت کا غلط استعمال کرنے کا ریاستی حکومت پر الزام

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راوت نے جمعرات کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور وزیر نتیش رانے سے دیشا سالیان موت کے معاملے میں سینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے کے خلاف ان کے ریمارکس پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ سنجے راوت نے کہا کہ پولیس رپورٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ آدتیہ ٹھاکرے کا دیشا سالیان کی موت میں کوئی دخل نہیں تھا۔ پھر بھی، ان کی شبیہ کو خراب کرنے اور ان کی تذلیل کے لیے طاقت کا غلط استعمال کیا گیا۔ راوت نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کو ٹھاکرے سے معافی مانگنی چاہیے۔ (بی جے پی ایم پی) نارائن رانے کے بیٹے، جو ایک کابینہ وزیر (نتیش رانے) بھی ہیں، کو نہ صرف آدتیہ ٹھاکرے بلکہ مہاراشٹر کے لوگوں سے بھی معافی مانگنی چاہیے۔ نتیش رانے نے اس سے قبل دیشا سالیان کیس کے سلسلے میں ٹھاکرے سے بطور ایم ایل اے استعفیٰ طلب کیا تھا۔ جب عدالت کے سامنے پولیس کی پیشی کے بارے میں پوچھا گیا تو، ریاستی وزیر داخلہ یوگیش کدم نے کہا کہ تفتیش ابھی جاری ہے، ابھی تک کوئی کلوزر رپورٹ داخل نہیں کی گئی ہے۔ آنجہانی بالی ووڈ اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کی سابقہ منیجر 28 سالہ دیشا سالیان کا 8 جون 2020 کو مضافاتی ملاڈ میں ایک رہائشی عمارت میں انتقال ہوگیا۔ راجپوت کی موت چھ دن بعد، 14 جون کو، ان کی باندرہ رہائش گاہ پر، جس میں بعد میں خودکشی کا فیصلہ کیا گیا۔ دیشا کے والد ستیش سالیان نے اس سال مارچ میں بمبئی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی، جس میں ان کی بیٹی کی موت کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے تحقیقات کرانے اور بااثر لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے آدتیہ ٹھاکرے کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ستیش سالیان نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ ان کی بیٹی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری اور قتل کیا گیا۔ ممبئی پولیس نے بدھ کے روز بمبئی ہائی کورٹ میں والد کی رٹ درخواست کی خودکشی کے نتیجے کو دہراتے ہوئے مخالفت کی۔

ہر وہ مراٹھی جو بی جے پی جوائن کرتا ہے مہاراشٹرا کا دشمن ہے: سنجے راوت

ممبئی: شیوسینا کے رہنما سنجے راوت نے کہا کہ ہر وہ مراٹھی شخص جو بی جے پی جوائن کرتا ہے وہ مہاراشٹرا کا دشمن ہے۔ راوت یہ ردعمل بی جے پی کے رہنما نارائن رانے کے اس بیان پر دیا، جس میں انہوں نے کہا کہ راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کا اتحاد ریاستی سیاست میں زیادہ فرق نہیں پیدا کرے گا۔ راوت نے کہا کہ مہاراشٹرا کی عوام ان کے الفاظ کو سنجیدگی سے نہیں لیتی۔ راوت نے سوال کیا کہ لوگ ایسے شخص پر کیسے بھروسہ کریں جو تین بار پارٹی بدل چکا ہو اور جو اپنی ہی پارٹی نہیں چلا سکتا؟ انہوں نے مزید کہا کہ رانے بی جے پی میں شامل ہونے کے باوجود اس کے رہنماؤں کے ساتھ نہیں بنائے رکھتے۔ رانے نے شیوسینا میں بھی بدنظمی پیدا کی۔ راوت نے کہا کہ ہر مراٹھی شخص جو بی جے پی میں شامل ہوتا ہے وہ مہاراشٹرا کا دشمن ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانے نے 2024 کے انتخابات میں کوکن کے علاقے میں منتقل ہو کر مراٹھی لوگوں کے مفادات کو نقصان پہنچایا ہے۔

ریاست میں ٹھوس کچرے کے انتظام کے لیے جلد نئی پالیسی

ممبئی: وزیر ادے سامنت نے قانون ساز کونسل کو مطلع کیا کہ ریاست میں گرام پنچایتوں سے لے کر ممبئی میونسپل کارپوریشن تک ٹھوس کچرے کے انتظام میں مختلف مسائل کو ذہن میں رکھتے ہوئے جلد ہی ایک جامع پالیسی نافذ کی جائے گی۔ وزیر سامنت ممبر پرگیہ ساتو کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔ اس وقت ممبران مسٹر ششی کانت شندے، نرنجن داوکھرے نے بحث میں حصہ لیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ممبئی میں ہر روز تقریباً سات ہزار میٹرک ٹن کچرا پیدا ہوتا ہے، وزیر سامنت نے کہا کہ دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ میں 1930 سے جمع ہونے والے کچرے کو ہٹانے اور اس جگہ کو خالی کرنے کا کام جاری ہے، اور کانجور مارگ اس کے لیے ایک متبادل حل بن رہا ہے۔ تمام بلدیات میں ٹرانسپورٹ کے مسائل اور کچرا اسٹرک پر گرنے کی شکایات ہیں۔

ریاست کے تمام مالز کا فائر آڈٹ 90 دنوں میں مکمل کریں: ادے سامنت

ممبئی: ممبئی کے لنک اسکوائر مال (29 اپریل 2025) اور ڈریم مال میں لگاتار لگنے والی آگ کے تناظر میں، ریاستی حکومت نے فائر آڈٹ کے سلسلے میں سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ متعلقہ میونسپل کارپوریشنوں کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ 90 دنوں کے اندر ریاست کے تمام مالز کا فائر آڈٹ مکمل کریں۔ وزیر ادے سامنت نے قانون ساز کونسل میں بتایا کہ فائر سیفٹی کے معیارات پر پورا نہ اترنے والے مالز کے بجلی اور پانی کے کنکشن منقطع کرنے کے لیے بھی کارروائی کی جائے گی۔ وزیر مسٹر سامنت ممبر کرپال تمانے کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔ اس وقت اپوزیشن لیڈر امبا داس دانوے، ارکان ابھیجیت ونجاری، منیشا کیاندے نے شرکت کی۔ وزیر مسٹر سامنت نے کہا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن نے پہلے ہی اس سلسلے میں کارروائی شروع کردی ہے اور ڈریم مال فی الحال بند ہے۔ فائر سیفٹی کے سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ریاست کے تمام کلاس 'DCB' میونسپل کارپوریشنوں کو مالز کی فائر سیفٹی کی تعمیل کی جانچ کرنی چاہیے۔ وزیر سامنت نے یہ بھی کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو مہاراشٹر فائر پریوینشن اینڈ پروٹیکشن آف لائف ایکٹ 2006 کی دفعات کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

کبوتر خانوں کو بند کرنے کے لیے خصوصی مہم شروع کی جائے گی

ممبئی: فی الحال، ممبئی میونسپل کارپوریشن کی حدود میں کبوتر کے 51 گھر ہیں۔ ان جگہوں پر کبوتروں کی وجہ سے سانس کے امراض، بدبو اور آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے اور اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں وزیر ادے سامنت نے آج قانون ساز کونسل کو بتایا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کو فوری طور پر کبوتر خانوں کے خلاف خصوصی مہم چلانے کے احکامات دیے جائیں گے۔ وزیر سامنت رکن منیشا کیاندے کے ذریعہ اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔ اس وقت رکن چترا واگھ نے بحث میں حصہ لیا۔ وزیر سامنت نے قانون ساز کونسل کو ممبئی میں کبوتروں کے گھروں اور ان سے پیدا ہونے والی صحت کے مسائل کے بارے میں بتایا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ عدالت کے حکم کے مطابق کچھ کبوتر گھر بند کر دیے گئے تھے، وزیر سامنت نے کہا کہ یہ دیکھا گیا ہے کہ یہ کبوتر گھر دوبارہ کھل گئے ہیں۔ شہریوں کو کبوتروں کو دانہ کھلانے سے روکنے کے لیے عوامی آگاہی ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میونسپل کارپوریشن کو جلد ہی کبوتر خانوں کو بند کرنے کے لیے خصوصی مہم چلانے اور ایک ماہ کے اندر عوامی بیداری مہم شروع کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔

مالونی میں قبرستان اور شمشان کی فوری تعمیر کی جائے

رُکن اسمبلی اسلم شیخ کا ایوان اسمبلی میں مطالبہ، وزیر چندر شیکھر باونکولے نے میٹنگ بلانے کی یقین دہانی کرائی

ممبئی: امبوج واڑی، ملاڈ ویسٹ، مالونی میں ہندو شمشان، مسلم اور عیسائی قبرستان کے لیے مختص 15 ایکڑ زمین پر فوری طور پر قبرستان اور شمشان کی تعمیر شروع کئے جانے کا مطالبہ رکن اسمبلی اسلم شیخ نے آج اسمبلی میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ شہر کے 2034 ڈیولپمنٹ پلان کے مطابق، امبوج واڑی میں پانچ ایکڑ زمین قبرستان اور شمشان کے لیے مختص کی گئی تھی۔ 2018 میں حکومت نے باضابطہ طور پر یہ زمین میونسپل کارپوریشن کو دے دی تھی، تاکہ فوراً تعمیراتی کام شروع کیا جائے، لیکن آج 2025 آ چکا ہے اور اس زمین پر اب تک ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی۔ اسلم شیخ نے مزید کہا کہ اب ایسی خبریں بھی سننے کو مل رہی ہیں کہ قبرستان اور شمشان کو دوسری جگہ منتقل کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ اس قبرستان اور شمشان کے لیے عوام کو 10 سال جدوجہد کرنی پڑی ہے۔ اگر اب زمین منتقل کی گئی، تو دوبارہ 10 سال جدوجہد کرنا پڑے گا۔ اسلم شیخ نے مطالبہ کیا کہ قبرستان اور شمشان کی زمین تبدیل نہ کی جائے اور جلد از جلد امبوج واڑی میں مختص زمین پر قبرستان اور شمشان کی تعمیر شروع کی جائے۔ اس مطالبے پر جواب دیتے ہوئے وزیر چندر شیکھر باونکولے نے اس بارے میں میٹنگ بلانے کا یقین دلایا۔

چیریٹیبل اسپتالوں میں مفت اور رعایتی بستروں کے غلط استعمال پر حکومت سے وضاحت طلب

حکومت نے ان اسپتالوں کیخلاف اب تک کیا کارروائی کی ہے، جو غریب مریضوں کو ان کا حق دینے میں کوتاہی برت رہے ہیں؛ رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ

ممبئی: ریاستی اسمبلی کے اجلاس میں انوشکتی نگر سے رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ نے چیریٹیبل اسپتالوں میں حکومت کی جانب سے دی گئی سہولیات، بالخصوص مفت اور رعایتی بستروں کے مبینہ غلط استعمال کے معاملے پر حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ انہوں نے وقفۂ سوالات میں یہ سوال اٹھایا کہ حکومت نے ان اسپتالوں کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی ہے جو غریب مریضوں کو ان کا حق دینے میں کوتاہی برت رہے ہیں۔ ثنا ملک شیخ نے واضح کیا کہ ریاست بھر میں درجنوں مذہبی و رفاہی ٹرسٹ ایسے ہیں جنہیں حکومت نے مختلف سطحوں پر مالی و اراضی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ ان سہولیات کے بدلے میں ان اداروں پر یہ اخلاقی اور قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کمزور طبقات کو رعایتی یا مفت طبی خدمات مہیا کریں۔ مگر متعدد اسپتال ان اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

اسمبلی میں اپنی تقریر کے دوران ثنا ملک شیخ نے انڈیا سی ایس آر کے ایک حالیہ سروے کا حوالہ دیا، جس میں انکشاف کیا گیا کہ 2023 سے اب تک چیریٹیبل اسپتالوں میں مفت اور رعایتی بستروں کا جس مقصد کے لیے تعین کیا گیا تھا، وہ پورا نہیں ہو رہا۔ اس سروے کے مطابق غریب مریضوں کے لیے مختص 71 فیصد بیڈز اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے مخصوص 92 فیصد بیڈز کا مؤثر استعمال نہیں کیا گیا، جب کہ صرف 2 فیصد بیڈز آئی پی ایس فنڈ کے لیے مخصوص پائے گئے۔ انہوں نے اس موقع پر کچھ نمایاں اسپتالوں کے اعداد و شمار بھی پیش کیے، جیسے کہ بھاٹیا جنرل اسپتال میں 52 اعشاریہ 62 فیصد بیڈز بی پی ایل (غربت کی لکیر سے نیچے) مریضوں کے لیے، جب کہ 94 اعشاریہ 48 فیصد بیڈز کمزور طبقوں کے لیے مخصوص ہیں۔ اسی طرح سومیا اسپتال میں 99 اعشاریہ 3 فیصد، ایس ایل ریہجا، بریچ کینڈی، سیفی اور مسینا اسپتال میں بھی 95 فیصد تک بیڈز ان طبقوں کے لیے مختص ہیں، مگر ان کا استعمال قواعد کے مطابق نہیں ہو رہا۔ ثنا ملک شیخ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ 2024 میں اس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کی جانب سے ایک آن لائن پورٹل شروع کیا گیا تھا، جو صرف میڈیکل کالجز، چیریٹیبل اسپتالوں اور ضلع کلکٹروں کے درمیان معلومات کی منتقلی تک محدود تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب عوامی پیسوں سے چلنے والے اسپتالوں میں سہولتیں دی جا رہی ہیں تو کیا اب حکومت یہ آن لائن نظام عوام کے لیے بھی کھولے گی؟ کیونکہ آج بھی عام آدمی کو ان اسپتالوں میں دستیاب سہولتوں کی کوئی معلومات نہیں ہوتی۔ انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ اگر حکومت ایسے اسپتالوں کے باہر عوامی معلوماتی بورڈز لگانے جا رہی ہے تو کیا یہ بورڈ صرف اسپتال کے داخلی دروازے پر لگیں گے یا الگ سے نظر آنے والی جگہ پر؟ کیونکہ موجودہ صورت حال میں مریضوں کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اسپتال میں ان کے لیے کوئی مفت سہولت دستیاب ہے یا نہیں۔

ٹیلی ویژن اداکارہ کے بیٹے نے خودکشی کر لی

ممبئی: ممبئی کے مغربی مضافات میں ایک ٹیلی ویژن اداکارہ کے بیٹے نے مبینہ طور پر ایک عمارت کی 57ویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ یہ واقعہ کل دیر رات پیش آیا۔ اداکارہ کاندیوالی کے علاقے سی بروک میں رہتی ہیں۔ وہ اس وقت گجراتی سیریلز میں کام کر رہی ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ اداکارہ نے بیٹے (14) کو ٹیوشن جانے کے لیے کہا تھا لیکن اس نے جانے سے انکار کر دیا۔ اس بات پر دونوں کے درمیان کہا سنی ہوئی۔ اس سے ناراض ہو کر بچے نے عمارت کی 57ویں منزل سے چھلانگ لگا دی۔

پولیس نے آج بتایا کہ بچے کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ لاش کا پنچنامہ کروانے کے بعد اس سلسلے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

داخلوں اور اسکالرشپ کے عمل میں مشترکہ پالیسی نافذ کی جائے گی

بارتی، سارتھی، مہاجوتی، آرتی اداروں کے کام میں یکسانیت لائی جائے گی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار

ممبئی: طلباء کو بارتی، سارتھی، مہاجوتی، آرتی اداروں میں میرٹ کی بنیاد پر مختلف کورسز میں داخلہ دیا جائے گا اور ان اداروں میں طلباء کی تعداد، جنرل اسکالرشپس، غیر ملکی اسکالرشپ، اور داخلہ کے عمل کے بارے میں ایک مشترکہ پالیسی نافذ کی جائے گی، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے قانون ساز کونسل کو بتایا۔ چھترپتی شاہو مہاراج ریسرچ ٹریننگ اینڈ ہیومن ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (سارتھی) سے مکان کا کرایہ الاؤنس اور ہنگامی فنڈ کی تقسیم سے متعلق قانون ساز کونسل کے اراکین سنجے کھوڈکے اور ابھیجیت ونجاری کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ اور منصوبہ بندی اجیت پوار بول رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2018 سے 25 تک سارتھی ادارے میں 83 کورسز میں 3 لاکھ طلباء کو حکومت کی طرف سے ٹیوشن فیس، اسکالرشپ وغیرہ جیسے فوائد فراہم کیے گئے۔ ان میں سے 3000، یعنی صرف ایک فیصد طلباء نے پی ایچ ڈی کورسز کے لیے داخلہ لیا تھا۔ ان ایک فیصد طلبہ کے لیے 280 کروڑ روپے کا فنڈ تقسیم کیا گیا۔ پانچ سالوں میں ہر طالب علم پر 30 لاکھ روپے خرچ کیے گئے، جسے سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ مستقبل میں طلباء کو کورسز میں داخلہ دیا جائے گا جس کی بنیاد پر روزگار فراہم کیا جائے گا۔ بارتی، سارتھی، مہاجیوتی، آرتی جیسے اداروں میں طلبہ کی تعداد، داخلہ کے عمل، اسکالرشپس کی تعداد اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے چیف سکریٹری کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ اب موصول ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں جلد ہی کوئی فیصلہ لیا جائے گا، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بھی واضح کیا۔

مسلسل بارش کے سبب 7 آبی ذخائر کی سطح 47 فیصد تک بڑھ گئی

ممبئی: ممبئی کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی جھیلوں میں پانی کی سطح میں ان کے زیر قبضہ علاقوں میں نمایاں بارش کے بعد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ بدھ کو برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے اعداد و شمار کے مطابق، شہر کو پانی فراہم کرنے والے سات آبی ذخائر میں اب مشترکہ اسٹاک 46.91 فیصد یا 6,78,941 ملی لیٹر ہے۔

موڈک ساگر اور تنسا میں فی الحال بالترتیب 68,699 ایم ایل اور 65,699 ایم ایل ذخیرہ ہے، جب کہ چھوٹی جھیلوں وہار اور تلسی میں 11,771 ایم ایل اور 3,324 ایم ایل ذخیرہ ہے۔ مڈل ویترنا میں مفید مواد کا فیصد سب سے زیادہ 53.83 فیصد ہے، اس کے بعد اپر ویترنا 62.65 فیصد اور موڈک ساگر 57.77 فیصد ہے۔ بدھ کی صبح 8 بجے سے شروع ہونے والے گزشتہ 24 گھنٹوں میں، درمیانی ویترنا اور موڈک ساگر کے کیچمنٹ علاقوں میں بالترتیب 107 ملی میٹر اور 72 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، اس کے بعد بھتسا میں 76 ملی میٹر اور اپر ویترنا میں 59 ملی میٹر بارش ہوئی۔ تانسا جھیل میں 38 ملی میٹر جبکہ چھوٹے شہری کی جھیلوں تلسی اور وہار میں بالترتیب 40 ملی میٹر اور 12 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بھنڈوپ کمپلیکس، جو پانی کی فلٹریشن اور سپلائی کا انتظام کرتا ہے، اس موسم میں مجموعی طور پر 521 ملی میٹر بارش کے ساتھ 39 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

ہندوستان کے محکمہ موسمیات (IMD) کے مطابق، جمعرات کو ممبئی میں عام طور پر ابر آلود آسمان کا تجربہ کرنے کی توقع ہے اور شہر اور مضافات میں الگ تھلگ مقامات پر درمیانے سے بھاری بارش کے امکان کے ساتھ۔ سمندری سرگرمیوں میں آج 1738 بجے 3.53 میٹر تک پہنچنے والی اونچی لہر شامل ہے، اس کے بعد 4 جولائی کو 0701 بجے ایک اور اونچی لہر، جس کی پیمائش 14.3 میٹر ہے۔ جہاں تک کم جوار کے اوقات کا تعلق ہے، اگلی نچلی لہر 4 جولائی کو 0020 بجے 1.68 میٹر پر متوقع ہے، اس کے بعد 1236 بجے 2.51 میٹر پر ایک اور نچلی لہر متوقع ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریکارڈ کی گئی بارش کے لحاظ سے (2 جولائی 0800 بجے سے 3 جولائی 0800 بجے تک)، شہر میں 21 ملی میٹر، مشرقی مضافاتی علاقوں میں 33 ملی میٹر اور مغربی مضافاتی علاقوں میں 26 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ مسلسل بارش، جوار کی بڑھتی ہوئی سطح کے ساتھ مل کر، احتیاط کی ضرورت بتاتی ہے، خاص طور پر نشیبی علاقوں میں جو سیلاب کا شکار ہیں۔

تھانے میں منشیات سپلائی کرنے والے 5 ملزمین اتراکھنڈ سے گرفتار

ایم ڈی بنانے والی فیکٹری پر چھاپہ مار کارروائی، مشین اور مختلف کیمیکلز سمیت مجموعی طور پر 18 لاکھ 54 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط

انوار الحق خان

تھانے: تھانے سمیت مہاراشٹر میں ان دنوں ایم ڈی نامی منشیات کا چلن تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے نوجوان نسل، بچے تیزی سے نشہ کی لت کی جانب بڑھ رہے ہیں اس بات کو دھیان میں رکھتے ہوئے تھانے کرائم برانچ نے پہلے دو ملزمین کو گھوڑ بندر روڈ سے گرفتار کیا بعد میں انکے ذریعہ اتراکھنڈ میں ملزمین کے ذریعہ ایم ڈی بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش کیا اور کل 5 ملزمین کو سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا۔

تھانے کرائم برانچ سے ملی جانکاری کے مطابق کرائم برانچ یونٹ 5 کی ٹیم نے اپنے ذرائع سے ملی جانکاری کی بنا پر ملزم وشال چین سنگھ اور ملیش رمیش شیولا کو تھانے کے کاسروڈولی پولیس اسٹیشن کے حد سے گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے 10.93 گرام ایم ڈی برآمد کیا جس کی مالیت 35000 روپے بتائی جا رہی ہے۔ ملزمین کے خلاف کاسروڈولی پولس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا اور یونٹ-5 کی ٹیم کی طرف سے مکمل چھان بین کے بعد پتہ چلا کہ ملزمین یہ ایم ڈی نامی منشیات اتراکھنڈ سے حاصل لاتے ہیں۔ گرفتار ملزمین سے ملی جانکاری کی بنا پر تھانے کرائم برانچ یونٹ-5 کی ٹیم اترا کھنڈ پہنچی اور یہاں کھیری اسٹیشن کے قریب سے اوم جے گووند گپتا عرف مونو اور امرکمار لکشمن رام کوہلی کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور انکی فیکٹری جہاں یہ کام چل رہا تھا وہاں سے استعمال ہونے والی مشینیں اور مختلف کیمیکلز سمیت مجموعی طور پر 18 لاکھ 54 ہزار 507 روپے کا خام مال قبضے میں لے لیا۔ اس طرح اس معاملہ میں گرفتار ملزمان کی تعداد اب پانچ ہوگئی ہے۔

کانگریس کا 1200 کروڑ روپے کے بی ایم سی اسٹاف کالونی ری ڈیولپمنٹ گھوٹالے کی تحقیقات کا مطالبہ

2011 اور 2021 میں غیر مجاز دوہری منظوری دینے، غیر قانونی مسماری اور سرکاری زمین کا غلط استعمال کرنے کے الزامات شامل

ممبئی: شہری انتخابات کے پیش نظر، کانگریس نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے خلاف ٹارگٹڈ مہم شروع کی، جس میں ہفتہ وار بنیادوں پر مبینہ اراضی گھوٹالوں کو بے نقاب کرنے کا عزم کیا۔ ممبئی میں کانگریس کے رہنماؤں نے اندھیری میں ایم سی جی ایم اسٹاف کالونی پلاٹ سے متعلق 1,200 کروڑ کے مبینہ ری ڈیولپمنٹ گھوٹالے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ان الزامات میں 2011 اور 2021 میں دی گئی غیر مجاز دوہری منظوری، غیر قانونی مسماری، اور سرکاری زمین کا غلط استعمال شامل ہے۔

اس مہم کی قیادت کانگریس ایم پی ورشا گائیکواڑ کر رہی ہیں، جو ممبئی پارٹی کی سربراہ ہیں۔ بی ایم سی اسٹاف کالونی جوہولین اور برفی والا روڈ کے قریب ایک اہم پلاٹ پر واقع ہے، جس کی قیمت 200 کروڑ سے زیادہ ہے۔ کانگریس کے الزامات کے مطابق، 4497.1 مربع میٹر کا پلاٹ، جو اصل میں درجہ چہارم کے میونسپل ملازمین کی رہائش کے لیے مختص ہے، کو بیک وقت دو الگ الگ تعمیر نو کے پروجیکٹوں کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ سلم ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی (SRA) اور آشریہ یوجنا کے تحت، جو کہ بی ایم سی اسکیم ہے تاکہ اس کے عملے کو دوبارہ تعمیر کرنے اور کنسرٹ کرنے کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ 5 مئی کو میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر بھوشن گگرانی کو لکھے گئے ایک تفصیلی شکایتی خط میں، کانگریس لیڈروں نے شہری عہدیداروں اور پرائیویٹ ڈویلپرز کے درمیان واضح ملی بھگت کو اجاگر کیا۔ خط میں سائٹ پر تمام تعمیراتی سرگرمیوں پر فوری طور پر روک لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس میں طریقہ کار کی خلاف ورزیوں، زمین کی ملکیت میں ابہام، اور دیرینہ رہائشیوں کی غیر منصفانہ بے دخلی کو نمایاں کیا گیا ہے۔ پلاٹ کو (SRA 2011) اور آشریہ یوجنا (2021) دونوں کے تحت دوبارہ ترقی کے لیے منظور کیا گیا ہے، بغیر کسی رسمی طور پر منسوخ کیے۔ بی ایم سی نے SRA کے تحت کچی آبادی کے نوٹیفکیشن یا NOC کو واپس نہ لینے کے باوجود 55 اسٹاف کوارٹرز، 85 جھونپڑیوں اور ایک فلاحی مرکز کو مسمار کر دیا ہے۔ آئینی حقوق اور ہاؤسنگ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 85 خاندانوں کے لیے اہلیت کا سروے یا متبادل رہائش کی فراہمی نہیں کی گئی۔ گائیکواڑ نے مزید کہا کہ حکام نے رہائشیوں کو نااہل قرار دیتے ہوئے 2011 کے اہلیت کے رہنما خطوط کو نظر انداز کیا، حالانکہ پہلے کی دستاویزات میں ان کے قبضے کی فہرست درج تھی۔ حیدر نے الزام لگایا کہ ڈویلپر کو 2021 اور 2024 کے درمیان 10 کروڑ ادا کیے گئے، جس میں 14.36 لاکھ روپے ایک فلاحی مرکز پر خرچ کیے گئے جسے بعد میں منہدم کر دیا گیا۔ جب کہ غیر منقسم شیوسینا نے 2022 تک تین دہائیوں سے زیادہ عرصے تک بی ایم سی پر حکمرانی کی، ہندوستان کا سب سے امیر شہری ادارہ اس وقت سے جاری عدالتی مقدمات کی وجہ سے ایک منتظم کی حکمرانی میں ہے۔ کانگریس قائدین نے نگرانی پر زور دیا ہے کہ وہ مبینہ طور پر غیر مجاز انہدام اور اختیارات کے غلط استعمال میں ملوث شہری عہدیداروں کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کریں۔ انہوں نے پلاٹ کو اس کے اصل میونسپل ہاؤسنگ مقصد کے لیے بحال کرنے اور مبینہ طور پر 1,200 کروڑ روپے کی زمین کے غلط استعمال کے الزام کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے 2011 سے پہلے سے سائٹ پر رہنے والے تمام 85 جھونپڑیوں کے مکینوں کو یا تو آباد کرنے یا کرایہ کا معاوضہ فراہم کرنے کے لیے کہا ہے۔

مرحوم صحافی اقبال ناطقؔ کے قائم کردہ 'جلوسِ مہندی' کا پُرعقیدت انعقاد

شہزادہ جنان حضرت قاسم ابن امام حسنؑ کی یاد میں جلوسِ عزا، بڑی تعداد میں مرد، خواتین اور بچوں کی شرکت

ممبئی: سینئر صحافی مرحوم اقبال ناطقؔ کے زیر سرپرستی شروع کیا گیا تاریخی اور روایتی 'جلوس مہندی' امسال بھی نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ یہ جلوس شہزادہ جنان حضرت قاسم ابن امام حسن علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یاد میں نکالا گیا، جو بی آئی ٹی چال سے برآمد ہو کر اپنے قدیمی اور مخصوص راستوں سے ہوتا ہوا مسجد امامیہ، مرزا علی اسٹریٹ پر پُرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں عزادارانِ امام حسینؑ کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جن میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین اور ننھے منے بچے بھی شامل تھے۔ شرکاء نے سینہ زنی، نوحہ خوانی اور ماتمداری کے ذریعے حضرت قاسم علیہ السلام کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ منتظمین کی جانب سے جلوس کے پُرامن انعقاد اور سہولیات کی فراہمی پر انتظامیہ اور مقامی پولیس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔ واضح رہے کہ جلوس مہندی ممبئی کے قدیم اور اہم عزاداری کے جلوسوں میں شمار ہوتا ہے جو عزاداری قاسم علیہ السلام کی ایک زندہ روایت ہے۔

ساتویں محرم پر برآمد ہوا جلوس علم، فضا میں گونجیں یا حسین کی صدائیں

امام بارگاہوں میں مجالس، عزاداری اور ماتم کا سلسلہ جاری رہا، جگہ جگہ لگائی گئیں شربت کی سبیلیں

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) نواسہ رسول حضرت امام حسین اور تمام شہدائے کربلا کی شہادت کو یاد کرتے ہوئے ساتویں محرم کو مجالس، عزاداری اور ماتم کا سلسلہ جاری رہا۔ جمعرات کو تمام امام بارگاہوں و گھروں میں مجالس منعقد ہونے کے ساتھ ساتھ علم مبارک کا جلوس بھی برامد ہوا۔ مجالس میں کربلا کی شہادت کا واقعہ سن کر عزاداروں کی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑے۔

دوسری جانب ۱۵۰ سالہ قدیمی جلوس علم برامد ہوا جس میں عزاداروں نے سینہ زنی و نوحہ خوانی کی۔ اس دوران کثیر تعداد میں چھوٹے بچے شامل رہے جو کہ بڑوں کے ساتھ یا حسین، ہائے حسین کی صدائیں بلند کر رہے تھے۔ فضا میں نعرے حیدری، ہائے حسین یا حسین اور "صدا رہیگا حسین کا غم" جیسے غمگین نعروں کی صدائیں فضا میں بلند ہوتی رہیں۔ جلوس میں حفاظت کے پیش نظر سٹی مجسٹریٹ اور سی او کوتوالی بھاری پولس فورس کے ساتھ چلتے رہے۔ ڈرون کیمرے سے بھی جلوس کی نگرانی کی جارہی تھی۔ اے ڈی ایم سٹی وایس پی سٹی جلوس کا جائزہ لیتے رہے۔ شہر میں کئی مقامات عاشق حسین کے ذریعہ شربت کی سبیلیں لگائی گئیں۔

محلہ لاکڑی والان میں مرحوم علی یاور نقوی کے عزاخانے پر منعقد ہوئی پہلی مجلس کو مولانا حسن مجتبیٰ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت امام حسین نے اپنے بھائی حسن کے بیٹے حضرت قاسم کو کربلا کے میدان میں اللہ کی راہ میں قربان کر دیا۔ جب حضرت قاسم کربلا کے میدان میں امام حسین کی مدد کے واسطے میدان کربلا میں پہنچے تو یزید کی فوج نے حضرت قاسم کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے انہیں شہید کر دیا۔ انکے جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔ جسکے بعد حضرت امام حسین حضرت قاسم کی لعش کے ٹکڑوں کو اٹھا کر خیمے میں لیکر آئے۔ اس دردناک واقع کو سن کر عزادار کے آنسوں چھلکنے لگے اور انکے روندھے گلے سے یا حسین ہائے حسین کی صدائیں فضا میں گونجنے لگیں۔

مجلس میں حاجی شبیہ حیدر نے مرثیہ خوانی کی اور علی حیدر نے سلام پیش کیا۔ مجلس کے بعد عاصم یاور نوحہ پڑھا جس میں عزاداروں نے ماتم کیا۔ دوسری مجلس امام باڑہ میر سعادت علی میں واقع چوکھا پل پر ہوئی جہاں مولانا کوثر مجتبیٰ نے مجلس کو خطاب کیا۔ تیسری محفل محلہ لاکڑی والان میں امام بڑا حکیم فرزند علی میں منعقد ہوئی۔ قلی خان کے امام باڑے میں مولانا محمد شہوار حسین نے خطاب فرمایا۔ شام کو جلوس علم محلہ لاکڑی والان میں مرحوم علی حیدر جانی کے مکان سے برامد ہوا۔

جلوس میں انجمنوں کی جانب سے نوحہ خوانی کی گئی جس پر عزاداروں نے ماتم کیا۔ اس سے قبل دوسرا جلوس بارش کی بوچھاروں کی درمیان انجمن مشن پیغام حسینی کے بینر تلے چمن حیدر کے دولت باغ واقع مکان سے برامد ہوا۔ جو کہ ناگ پھنی، جھبو نالا، کسرول، چوکی حسن خان، تحصیل اسکول، ایس کمار چوراہہ، گوکل داس کالج، مفتی ٹولہ، رفعت پورہ، ڈاکٹر شمیم چوک، فیض گنج سے گزرتا ہوا لاکڑی والان کے جلوس میں شامل ہوگیا۔ بعدہ یہ جلوس علم امام باڑہ حکیم فرزند علی ہوتا ہوا جی آئی سی، فیض گنج، ڈاکٹر شمیم چوک، رفعت پورہ، گوکل داس روڈ، ایس کمار چوراہہ سے گزرتا ہوا محلہ نیاریان کہنہ مغلپورہ میں امام باڑہ بنوبی میں جا کر دیر شب اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں مولانا حسن مجتبیٰ، علی انور پرنس، شاہزیب نقوی، سہیل رضوی، عامر عباس، محمد عباس ایڈوکیٹ، گوہر مرزا، حاجی قائم حسنین، حاجی انیس باقری، حاجی مہتاب حیدر نوید یاور، کاشف، ناظم پرویز، جاوید یاور عمران نقوی، عامر نقوی، محمد عالم، اسد مولائی، گوہر مرزا، حاجی امیر الحسن جعفری، گلریز حیدر، ڈاکٹر تنویر، ارباب مہدی، حسنین، وسیم رضوی، ڈاکٹر سبط نبی عالم، ذکن بھائی، شباب حیدر، آصف رضا، حیدر رضوی، محمد کوثر، گلریز حیدر رضوی، عالم عابدی، نوید یاور، جاوید یاور، جمی نقوی، سمیت کثیر تعداد میں عزاداروں نے شرکت کی۔ جلوس میں کندرکی سے انجمن اکبری بھی شامل ہوئی۔ جلوس کے راستوں میں نذر و نیاز کا سلسلہ چلتا رہا اور جگہ شربت و پانی کی سبیلیں بھی لگائی گئیں۔ اس دوران وارثی منزل کسرول میں ارباب وارثی نے عزاداروں کو تبرکات پیش کیا۔ علاوہ اذیں ایس کمار چوراہہ، جی آئی سی چوک، نئی سڑک، نئی بستی، کرولہ، پیرغیب، مغلپورہ دوئم خواجہ مصطفیٰ صاحب کی درگاہ پر راحت خان، بھوری بھائی، مرغوب احمد، محمد عمر وغیرہ نے سبیل لگا کر راہگیروں میں شربت تقسیم کیا۔

اسکولوں کے انضمام کے خلاف کانگریس نے کیا احتجاج

حکومت کی انضمام کی پالیسی کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کانگریسیوں نے نعرے بازی کی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) کانگریس نے پرائمری اور جونیئر اسکولوں کے انضمام کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔

ریاستی حکومت کی انضمام کی پالیسی کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کانگریسیوں نے نعرے لگائے اور احتجاج کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم بھی دیا گیا۔ جمعرات کو کانگریس نے اتر پردیش میں پانچ ہزار اسکولوں کو ضم کرنے کے حکومت کے فیصلے کے خلاف احتجاج کا اعلان کیا۔

ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے کی ہدایت پر کانگریسیوں نے ضلع ہیڈکوارٹر پر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اسی سلسلے میں ضلع اور شہر کانگریس قائدین اور کارکنان ضلع ہیڈکوارٹر مرادآباد میں جمع ہوئے اور کلکٹریٹ پر احتجاجی نعرے بازی کی۔ ضلع صدر ونود گمبر کی عدم موجودگی کے باعث مظاہرے کی قیادت شہر صدر حاجی جنید اکرام قریشی نے کی۔ اس موقع پر احتجاج کرنے والے کانگریسیوں نے حکومت کی انضمام کی پالیسی کو نوجوانوں اور طلباء کے لیے بے روزگاری مخالف قرار دیا۔

اس موقع پر صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم ایڈمنسٹریٹو آفیسر کو کلکٹریٹ میں دیا گیا۔ اس موقع پر شہر صدر کے علاوہ سابق صدر انوبھو مہروترا، اشوک کپور، دانش قریشی، کونسلر معظم علی، محمد جنید، نزاکت ٹھیکیدار، مشاہد چودھری، اجے سرسوات سونی، ارشد پرویز، محمد رفیق، وسیم، محمد عباس، عظیم قریشی، ندیم الدین، ریحان، انور ممتاز، وجے راج سینی، ریشما بیگم، اجے گوپال رستوگی، محفوظ علی راجہ، کونسلر قمر سلیم، ناظم پرویز، تاجدار عثمانی، عرفان خان، جبن خان، تبسم، مہک وارثی، زکریا رفیق، انور ممتاز، انیل گوجر، محمد انس، افسر خان، جاوید اقبال سمیت کئی کانگریسی موجود رہے۔

ایس ایس پی آشیش تیواری نے لی جرائم کنٹرول میٹنگ

کانوڑ یاترا و محرم کے انتظامات کا جائزہ لیا

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور کے ریزرو پولیس لائن میں واقع آڈیٹوریم میں ایس ایس پی آشیش تیواری کی صدارت میں ماہانہ جرائم کنٹرول اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس پی سٹی، ایس پی دیہات، ایس پی ٹریفک، تمام علاقائی افسران، تھانہ انچارج اور دیگر افسران واہلکاروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع میں پیش آئے سنگین جرائم جیسے قتل، ڈکیتی، رہزنی، جنسی زیادتی، گاؤکشی اور خواتین کے خلاف جرائم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ایس ایس پی نے تمام تھانہ انچارجز کو سختی سے ہدایت دی کہ مفرور اور انعام یافتہ ملزمان کی گرفتاری میں تساہل ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایس ایس پی آشیش تیواری نے کہا کہ جرائم پر قابو پانا پولیس کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تھانہ سطح پر سرگرمی اور خفیہ نظام کو مزید فعال بنایا جائے۔ خصوصاً خواتین سے متعلق جرائم اور فرقہ وارانہ نوعیت کے معاملات پر خصوصی نظر رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس کے دوران آئندہ کانوڑ یاترا اور محرم کے جلوسوں کے دوران سیکیورٹی انتظامات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایس ایس پی نے حکم دیا کہ حساس علاقوں کی پیشگی نشاندہی کی جائے اور وہاں مناسب پولیس فورس تعینات کی جائے۔ ساتھ ہی افواہوں کی روک تھام اور سوشل میڈیا کی سخت نگرانی کے احکامات بھی جاری کیے گئے۔ اس دوران ایس پی دیہات ساگر جین، ایس پی سٹی ویوم بندل، آئی پی ایس منوج یادو، ایس پی ٹریفک سدھارتھ ورما، تمام علاقائی افسران اور تھانہ انچارج موجود رہے۔ ان سے ان کے متعلقہ علاقوں میں جرائم کی صورتحال، زیرالتوا مقدمات، گرفتاریوں، عوامی شنوائی اور عوامی رابطے کی کیفیت کی رپورٹ لی گئی۔ ایس ایس پی نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے اعتماد کو بحال رکھنے کے لیے حساسیت، مستعدی اور غیر جانب داری کے ساتھ فرائض انجام دیں۔ انہوں نے زور دیا کہ کانوڑ یاترا اور محرم جیسے مذہبی مواقع پر امن وامان اور ہم آہنگی کو یقینی بنانا پولیس کی اولین ترجیح ہوگی۔

سہارنپور میں انسپکٹر رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

دیوبند عارف عثمانی) سہارنپور میں بدعنوانی کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے انسداد بدعنوانی (اینٹی کرپشن) ٹیم نے محکمہ آبکاری کے سیکٹر-۱ کے انسپکٹر شیلندر کمار کو 25/ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ یہ کارروائی امبیڈکر چوک پر واقع محکمہ آبکاری کے دفتر میں انجام دی گئی، جس سے پورے محکمے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ گاؤں رنسورہ تھانہ ناگل کے رہائشی سشیل کمار نے اینٹی کرپشن ٹیم کو شکایت دی تھی کہ ان کی ۵۴ ہزار روپے کی ایف ڈی (ضمانت رقم) کی واپسی کے بدلے انسپکٹر شیلندر کمار ان سے مسلسل رشوت طلب کر رہے ہیں۔ اس پر ٹیم نے انسپکٹر ترویندر پال سنگھ کی قیادت میں ایک منصوبہ بند کارروائی کی۔ آج دوپہر تقریباً ۵۱:۲۱ بجے جب شکایت کنندہ نے مقررہ رقم انسپکٹر کو دی تو ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انہیں موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ گرفتار انسپکٹر کو بعد ازاں جنک پوری تھانے منتقل کیا گیا جہاں ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور قانونی کارروائی جاری ہے۔ انسپکٹر کی گرفتاری کے بعد محکمہ آبکاری کے دیگر افسران نے اس معاملے پر خاموشی اختیار کر لی ہے۔ انسداد بدعنوانی ٹیم نے واضح کیا ہے کہ اس طرح کی کارروائیاں بدعنوانی کے خلاف سخت پیغام دینے کے لیے کی جا رہی ہیں اور یہ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔

حضرت سیدہ فاطمہ تمام خواتین کے لیے بھی بہترین مثال ہی

ذکر شہدائے کربلا کے ساتویں روز لال مسجد میں مفتی محمد دانش قادری کا خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) مرادآباد کی مشہور لال مسجد میں منعقد ہونے والے دس روزہ ذکر شہدائے کربلا کے ساتویں روز کے مقدس محفل میں مشہور اسلامی اسکالر محترم مولانا مفتی محمد دانش قادری نے حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی پاکیزہ کردار اور بہترین اخلاق پر روشنی ڈالی۔ مفتی محمد دانش قادری نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا حضور کی چہیتی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ امت کی تمام خواتین کے لیے بھی بہترین نمونہ ہیں۔ آپ نے ساری زندگی صبر، پردہ، حیا، شوہر کی اطاعت اور خدمت دین میں گزاری۔ انہوں نے کہا کہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ عورت اپنی عفت، نماز اور اچھے اخلاق سے نہ صرف دنیا میں عزت پاتی ہے بلکہ آخر کار جنت کی ملکہ بھی بن جاتی ہے۔ انہوں نے مشہور حدیث نبوی کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، جس نے فاطمہ کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔"

آخر میں مفتی دانش قادری نے شہدائے کربلا کی قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے جو قربانی دی ہے وہ ہمیشہ مسلمانوں کے لیے ایمان اور صبر کا باعث رہے گی۔ اس موقع پر مرادآباد کے مختلف علاقوں سے لوگوں نے شرکت کی جس میں رضوان الرحمان، شجاعت، اشرف علی، سعد عبدالرافے، حافظ فاضل، عمران قادری، شاد مان، اشرفی، حافظ فازید وغیرہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ پروگرام کے آخر میں شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اہل بیت سے سچی محبت عطا فرمائے اور ان کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ملک کو ترقی عطا فرمائے۔

پولیس کی وردی پہن کر غیر قانونی کام کرنے کے الزام میں جوان گرفتار

نوجوان کے پاس سے پولیس کی وردی سیکریٹری اور کمشنر کی جعلی مہریں برآمد

دیوبند عارف عثمانی) دیوبند پولیس نے ایک معطل پی آر ڈی (صوبائی مسلح پولیس) جوان کو گرفتار کیا ہے جو یوپی پولیس کانسٹیبل کی وردی میں اپنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی سرگرمیاں کر رہا تھا۔ ملزم مظفر نگر پی آر ڈی میں تعینات تھا۔

پولیس نے اس کے پاس سے یوپی پولیس کی وردی اور سکریٹری اور کمشنر کی جعلی مہریں برآمد کی ہیں۔ ملزم کو مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرنے کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔ رات تقریباً 9 بجے چیکنگ کے دوران دیوبند پولیس نے سہارنپور۔ مظفرنگر اسٹیٹ ہائی وے پر فلائی اوور کے ستون نمبر 10 پر ایک کار کو روکا۔

جب پولیس نے کار کی جانچ کی تو انہیں یوپی پولس کا بیج والا یونیفارم اور پی آر ڈی بیج کے ساتھ خاکی وردی کا جوڑا ملا۔ پولیس نے مزید تلاشی لی تو گاڑی سے سکریٹری اور کمشنر کی جعلی مہریں بھی برآمد ہوئیں۔ اس کے بعد پولیس مذکورہ شخص کو تھانے لے آئی اور اس سے سختی سے پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنا نام سکھپال سنگھ بتایا جو مظفر نگر کے کوتوالی نگر تھانے کے گاؤں بہیڑی کا رہنے والا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ PRD مظفرنگر میں تعینات ہیں اور انہیں غلط کاموں کی وجہ سے کافی عرصہ پہلے معطل کر دیا گیا تھا۔

برآمد شدہ مہروں کے بارے میں ملزم نے بتایا کہ وہ نوکریوں یا دیگر درخواستوں کے لیے درخواست دینے والے بچوں کے کاغذات کی تصدیق کرتا تھا اور یونیفارم پہن کر وکاس بھون مظفر نگر اور دیگر دفاتر پہنچ کر اپنا کام کرواتا تھا۔ کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر نے بتایا کہ ملزم سے دو وردی اور دو مہریں برآمد کی گئی ہیں جن میں سکریٹری دنیش کمار کی لکھی ہوئی فرضی ہندی مہر بھی شامل ہے۔ ملزم کے خلاف مظفر نگر کوتوالی نگر میں ماضی میں کئی مقدمات درج ہیں۔ ملزم کو عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

راہل والمیکی دوبارہ بنے بی جے پی کے شہر نائب صدر

دیوبند (عارف عثمانی) راہل والمیکی کو دوبارہ بی جے پی کا شہر نائب صدر بنائے جانے پر آل انڈیا صفائی مزدور سنگھ (دیوبند شاخ) کے عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا اور ان کے سر پر پٹی باندھ کر ان کا پرزور خیر مقدم کیا گیا اور دوبارہ ذمہ داری دیے جانے پر پارٹی اعلیٰ کمان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ راہل والمیکی نے کہا کہ پارٹی نے ان پر بھروسہ کر کے دوبارہ جو ذمہ داری سونپی ہے اسے وہ مزید بہتر اور منظم انداز میں انجام دینے کی کوشش کرینگے۔ اس موقع پر راہل نے ریاستی وزیر کنور برجیش سنگھ اور ضلع و منڈل عہدیدان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سنیل جنجروال، کلدیپ لہری، رابن، اویناش والمیکی، واسو، انکت سود وغیرہ موجود تھے۔

ضلع مرادآباد میں سمپورن سمادھان دیوس کا روسٹر جاری

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع میں (سمپورن سمادھان دیوس) یوم مکمل حل کا روسٹر جاری کر دیا گیا ہے۔ حکومتی ترجمان کے مطابق 05 جولائی کو تحصیل مرادآباد میں مکمل حل ڈے کا انعقاد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں، بلاری میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں، کانٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، ٹھاکردوارہ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں کیا جائے گا۔

19 جولائی کو تحصیل مرادآباد میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں، بلاری میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں، کانٹھ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسی طرح 2 اگست کو تحصیل مرادآباد میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، بلاری میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں، کانٹھ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

18 اگست کو تحصیل مرادآباد میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں، بلاری میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، کانٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

۶ ستمبر کو تحصیل مرادآباد میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں، بلاری میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں، کانٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔ 20 ستمبر کو تحصیل مرادآباد میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں بلاری میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں، کانٹھ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

4 اکتوبر کو تحصیل مرادآباد میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، بلاری میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں، کانٹھ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

18 اکتوبر کو تحصیل مرادآباد میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی زیرصدارت بلاری میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، کانٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔ یکم نومبر کو تحصیل مرادآباد میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں، بلاری میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں، کنٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔ 15 نومبر کو تحصیل مرادآباد میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں بلاری میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں، کنٹھ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

6 دسمبر کو تحصیل مرادآباد میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، بلاری میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں، کانٹھ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

اسی طرح 20 دسمبر کو تحصیل مرادآباد میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں، بلاری میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ کی صدارت میں، کنٹھ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو کی صدارت میں اور ٹھاکردوارہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا جائے گا۔

امریکی ٹھیکیدار نے بھوکے لاچار فلسطینیوں پر گولہ بارود، دستی بم اور پیپر اسپرے استعمال کیا

غزہ(یو این آئی)خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس (اے پی) کی جانب سے حاصل کیے گئے ویڈیو شواہد اور شہادتوں کے مطابق غزہ میں امدادی مقامات پر کام کرنے والے امریکی ٹھیکیداروں نے خوراک کے حصول کے لیے جدوجہد کرنے والے فلسطینیوں پر گولہ بارود، دستی بم اور پیپر اسپرے استعمال کیا ہے۔متنازعہ مقامات پر کام کرنے والے دو امریکی ٹھیکیداروں نے تشدد اور بدانتظامی کے پریشان کن نمونے کو بیان کیا۔انہوں نے کہا کہ متنازعہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کی جانب سے کرائے پر لیے گئے بہت سے سکیورٹی گارڈز کم تربیت یافتہ تھے اور انتہائی لاپرواہی کے ساتھ کام کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کو تکلیف پہنچائی جا رہی ہے ٹھیکیداروں نے ایسی ویڈیوز فراہم کیں جن میں دھاتی دروازوں کے درمیان افراتفری پھیلانے والے ہجوم کو دکھایا گیا تھا اور پس منظر میں فائرنگ اور دستی بموں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔

کچھ کلپس میں انگریزی بولنے والے مردوں کو ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے سنا جاسکتا ہے۔ایک ٹھیکیدار کا کہنا تھا کہ براہ راست گولیاں کبھی زمین یا فضا میں چلائی جاتی تھیں لیکن بعض اوقات براہ راست عام شہریوں کی طرف چلائی جاتی تھیں۔انہوں نے ایک واقعہ بیان کیا جہاں ایک ٹھیکیدار کی فائرنگ کے بعد ایک فلسطینی شخص زمین پر گر گیا۔اندرونی دستاویزات کے مطابق، پیپر اسپرے، ربڑ پیلٹ اور اسٹن گرینیڈ جیسے غیر مہلک ہتھیار باقاعدگی سے استعمال کیے جاتے تھے جون میں کھانے پینے کی ایک ہی تقسیم کے دوران، 37 اسٹن گرینیڈ، 60 کالی مرچ اسپرے کنستر، اور ہجوم کو کنٹرول کرنے والے دیگر اوزار تعینات کیے گئے تھے۔ایک ٹھیکیدار کی جانب سے شیئر کی گئی تصویر میں ایک خاتون گدھا گاڑی میں بے ہوش دکھائی دے رہی ہے، جس کے سر میں مبینہ طور پر اسٹن گرینیڈ کا ایک حصہ مارا گیا تھا۔

اسرائیلی حکومت کی حمایت یافتہ ڈیلاویئر میں رجسٹرڈ غیر منافع بخش تنظیم جی ایچ ایف کو فروری میں غزہ میں خوراک تقسیم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔امریکہ نے اس کے آپریشنز کی مدد کے لئے 30 ملین ڈالر کا وعدہ کیا ہے، حالانکہ فنڈنگ کے دیگر ذرائع ابھی تک واضح نہیں ہیں۔

صحافیوں کو ان مقامات تک رسائی سے روک دیا گیا ہے جو اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں میں واقع ہیں۔

آپریشنز کے انتظام کے لیے کام کرنے والی لاجسٹکس کمپنی سیف ریچ سلوشنز کا کہنا ہے کہ کوئی شدید زخمی نہیں ہوا اور شہریوں اور عملے کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو مایوسی کی انتہا پر※ ضروری قرار دیا۔تاہم اے پی کی جانب سے جائزہ لیے گئے ایس آر ایس کی اندرونی دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ جون میں دو ہفتوں کے دوران 31 فیصد افراد زخمی ہوئے۔رپورٹ میں زخموں کی نوعیت یا شدت کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

جی ایچ ایف سائٹس سے خوراک حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ وہ سڑکوں پر اسرائیلی فائرنگ اور گیٹ پر موجود امریکی ٹھیکیداروں کے درمیان پھنس گئے ہیں۔

''ہم یہاں اپنے کنبوں کے لیے کھانا لانے آئے ہیں۔ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے''۔ ایک ٹھیکیدار نے فلسطینیوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ فوج ہم پر گولی کیوں چلاتی ہے ؟ تم ہم پر گولی کیوں چلاتے ہو؟ ٹھیکیداروں نے کہا کہ ہجوم کی نگرانی کے لئے چہرے کی شناخت والے نگران کیمروں کا استعمال کیا گیا تھا۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکی اور اسرائیلی اہلکار کرم ابوسلیم کراسنگ کے اسرائیلی حصے میں ایک کنٹرول روم میں شانہ بشانہ کام کر رہے تھے اور معلوم اعداد و شمار کے ساتھ چہروں کا حوالہ دے رہے تھے۔

چین نے امریکہ میں دو چینی 'جاسوسوں' کی گرفتاری پر برہمی کا اظہار کیا

بیجنگ(یو این آئی) امریکہ میں دو ''چینی جاسوسوں'' کی گرفتاری پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چین کی وزارت خارجہ نے کہا کہ وہ اس کیس کی تفصیلات سے واقف نہیں ہے جس کی بنیاد پر امریکی محکمہ انصاف نے ان دونوں چینی شہریوں پر جاسوسی کا الزام لگایا ہے۔

چین نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ چینی شہریوں کے جائز حقوق※ کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔

غور طلب ہے کہ امریکی تفتیشی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے کئی ریاستوں میں مربوط انٹیلی جنس آپریشن کیا اور 27 جون کو دو چینی شہریوں چن اور لائی کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ان پر امریکی بحریہ کے ملازمین کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کرنے کا الزام ہے۔

چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے کہا،''چین ہمیشہ نام نہاد چینی جاسوسوں※ کے واقعے کی تشہیر کی مخالفت کرتا ہے اور بیرون ملک مقیم چینی شہریوں کے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا''۔

ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا، ''ایف بی آئی نے دو چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جو مبینہ طور پر امریکی بحریہ کے اہلکاروں کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کر رہے تھے''۔

ریاستی سلامتی کی وزارت (ایم ایس ایس) نے ایک بیان میں کہا کہ ان میں سے ایک چینی شہری یوئنس چن (38) ہے، جسے یپی ویلی، اوریگون میں قانونی طور پر مستقل رہائشی حیثیت حاصل ہے اور دوسرا لیرن ※ریان※ لائی (39) ہے، جو کیم اپریل 2025 کو سیاحتی ویزے پر ہیوسٹن، ٹیکساس کا دورہ کیا تھا۔وہ ایف بی آئی کی جانب سے گرفتار کیے گئے جرائم میں ملوث تھے۔انٹیلی جنس آپریشن میں 'ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا،''ایف بی آئی چین کی جانب سے ہماری سرحدوں میں دراندازی کی وسیع کوششوں کے خلاف ملک کے دفاع کے لیے اپنا مشن جاری رکھے گا''۔

اٹارنی جنرل پامیلا بونڈی نے کہا کہ''یہ کیس ہماری فوج میں دراندازی اور ہماری قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی چینی حکومت کی مسلسل اور جارحانہ کوششوں کو ظاہر کرتا ہے''۔

ایف بی آئی کے ڈائریکٹر نے کہا،''جب دشمن کے جاسوس ہمارے ملک میں دراندازی کرنے کی کوشش کریں گے تو ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ہم غیر ملکی کارندوں کو بے نقاب کریں گے ، ان کے ایجنٹوں کا احتساب کریں گے ، اور امریکی عوام اور قوم کو پوشیدہ خطرات سے بچائیں گے۔''

امریکی طالب علم نے ایک ملین ڈالر ہرجانے کا مطالبہ کیا

ماسکو،(یو این آئی) امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ذریعہ گرفتاری پر ایک طالب علم نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 10 لاکھ ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔میکسیکن امریکن لیگل ڈیفنس اینڈ ایجوکیشنل فنڈ (مالڈیف) نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔

آئی سی ای غیر مجاز تارکین وطن کو گرفتار کرنے کی ذمہ دار ایجنسی ہے اور ٹرمپ انتظامیہ میں ایک طاقتور ٹول کے طور پر ابھری ہے۔یہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مزید غیر مجاز تارکین وطن کو گرفتار کرنے کے لیے مقامی پولیس کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔لیکن جنوبی کیلیفورنیا میں، وفاقی حکومت نے مدد کے لیے سرحدی گشت، ایف بی آئی اور ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن کو تعینات کر دیا ہے۔

''ایک سرکردہ لاطینی شہری حقوق کی تنظیم ایک شہری مقدمے کی طرف پہلا قدم اٹھا رہی ہے جس میں وفاقی حکومت سے امریکی شہری جاب گیسیر کو 10 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے، جسے وفاقی امیگریشن افسران نے ہوم ڈپو کے سامنے حملہ کیا اور غیر قانونی طور پر حراست میں لیا'' مالڈیف نے ایک بیان میں کہا۔وکلاء کا استدلال ہے کہ بارڈر پٹرول ایجنٹوں اور آئی سی ای نے گارسیا کو بغیر کسی جائز بنیاد کے غیر قانونی طور پر روکا اور حراست میں لیا، اس کی آزادی اور نقل و حرکت میں مداخلت کی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ گریجویٹ طالب علم اور فوٹوگرافر گارسیا کو ہالی ووڈ کی ایک پارکنگ میں آئی سی اے افسران نے پکڑ کر زمین پر پھینک دیا۔وہ اور دیگر راہگیر مبینہ طور پر ایک ٹرک ڈرائیور کو آئی سی اے افسران کی طرف سے گھیرے ہوئے گاڑی سے باہر نکلنے سے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔گارسیا کو اس کی حرکتوں کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا اور 24 گھنٹے سے زیادہ حراست میں لیا گیا تھا۔

فلسطینیوں کی حمایت جاری رکھیں گے تا کہ وہ اپنے جائز حقوق حاصل کر سکیں: سعودی عرب

ریاض(یواین آئی) سعودی عرب نے قابض اسرائیلی حکام کے بیان کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری کے نفاذ کا مطالبہ عالمی قراردادوں کے منافی ہے۔سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینی علاقوں میں یہودی آبادکاری کو وسعت دینے کی ہر کوشش مسترد کرتے ہیں، اسرائیلی حکام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند بنانے کی ضرورت ہے۔اس حوالے سے کہا گیا کہ سعودی عرب اپنے فلسطینی بھائیوں کی مکمل حمایت جاری رکھے گا تا کہ وہ اپنے جائز حقوق حاصل کر سکیں۔سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کے حقوق میں 1967 کی سرحدوں کے مطابق آزاد ریاست کا قیام شامل ہے، ایسی آزاد فلسطینی ریاست جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔عرب میڈیا کے مطابق سعودی وزارت خارجہ نے اس موقف کو مملکت کا مستقل اور غیر متزلزل اصول قرار دیا ہے۔

صدر ٹرمپ مجھ پر وار کر رہے ہیں، ظہران ممدانی

نیویارک(یواین آئی) نیویارک میئر کی دوڑ میں ڈیموکریٹک اُمیدوار ظہران ممدانی کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ محنت کش مڈل کلاس کے خلاف صدارتی اقدامات سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں اور اسی

لیے مجھ پر وار کر رہے ہیں۔ظہران ممدانی نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے مجھے گرفتار کرنے، ملک بدر کرنے اور امریکی شہریت ختم کرنے کی دھمکی دی ہیں۔انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ نہیں چاہتے کہ میں کام کرنے والے لوگوں کی حقوق کی بات کروں، اُن لوگوں کی بات کروں جنہیں مہنگائی کے باعث نیویارک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ظہران ممدانی نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم میں مہنگائی کم کرنے کا وعدہ کیا تھا جس سے اب وہ منحرف ہو رہے ہیں۔اِس لیے اپنی ناکامی چھپانے کے لیے مجھ پر حملے کر رہے ہیں۔

حزب اللہ کا ہتھیار چھوڑنے سے انکار

بیروت(یواین آئی)لبنان میں حزب اللہ گروپ نے اسرائیل کی جانب سے 'حقیقی اور اسٹریٹجک خطرات' کا حوالہ دیتے ہوئے ہتھیار چھوڑنے سے انکار کر دیا ہے۔

حزب اللہ کے لیڈر نعیم قاسم نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ گروپ اپنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔بدھ کے روز گروپ کے لیڈر نے بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے میں ایک پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ''ہمارے ہتھیار اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے لیے ہیں اور ہم اس حق سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوں گے۔''

حزب اللہ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے ممکنہ حملے کے خلاف لبنان کے دفاع کے لیے اس کے ہتھیار ضروری ہیں۔

نعیم قاسم نے اپنے خطاب میں کہا ''اسرائیل ایک حقیقی اور اسٹریٹجک خطرہ ہے، نہ صرف فلسطین اور لبنان بلکہ پورے خطے کے لیے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک مزاحمتی گروہ ہیں، ہمارا فرض مزاحمت اور مقابلہ کرنا ہے۔

حزب اللہ کے رہنما نے لبنان کے اندرونی معاملات میں کسی بھی غیر ملکی مداخلت کو بھی مسترد کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ''اسلحہ جیسے مسائل لبنان کے اندرونی معاملات ہیں، جنہیں لبنانی عوام کے درمیان حل کیا جانا چاہیے۔''اسرائیل کو ہمارے قومی معاملات میں مداخلت یا نگرانی کا کوئی حق نہیں ہے'' ۔

ٹرمپ نے فیڈرل ریزرو کے چیئرمین سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نیویارک(یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مرکزی بینکنگ اتھارٹی 'فیڈرل ریزرو' کے چیئرمین جیروم پاول سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔بدھ کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر اپنی ایک پوسٹ میں، مسٹر ٹرمپ نے ایک مضمون کا لنک شیئر کیا، جس میں فیڈرل ہاؤسنگ فائننس ایجنسی کے سربراہ بل پلٹے نے مسٹر پاول کے بارے میں کیے گئے تبصروں پر مشتمل تھا۔مضمون میں مسٹر پلٹے نے کانگریس (پارلیمنٹ) سے مسٹر پاول کے مبینہ سیاسی تعصب اور سینیٹ کے فریب کی تحقیقات کرنے کی درخواست کی تھی۔غور طلب ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے اس سے قبل بھی مسٹر پاول کو اگلے سال ان کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی ان کے عہدے سے ہٹانے کی دھمکی دی تھی اور شرح سود میں تخفیف نہ کرنے پر وفاقی چیئرمین کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔امریکی صدر نے جمعہ کو فیڈرل ریزرو کے چیئرمین پر اپنی تنقید میں شدت پیدا کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسٹر پاول استعفیٰ دیتے ہیں تو انہیں خوشی ہوگی۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صدر نے مسٹر پاول کو ایک 'غلط کام کرنے والا' بتایا اور انہیں 'بیوقوف' بھی کہا ہے۔مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ وہ استعفیٰ دے دیں۔انہوں نے بہت خراب کام کیا ہے۔مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ابھی ایک فیصد ادا کرنا چاہیے اور ہم زیادہ ادائیگی کر رہے ہیں، کیونکہ ہمارے پاس ایک ایسا شخص ہے، جو مجھے لگتا ہے ٹرمپ ڈیرینجمنٹ سنڈروم کا شکار ہے'' ۔

عدالت نے ٹرمپ کی پناہ پابندی پر روک لگادی

سیکرامنٹو/امریکہ(یواین آئی)امریکہ کے ایک وفاقی جج نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ملک میں پناہ حاصل کرنے کے عمل کے تازہ ترین حکم پر پابندی لگادی ہے۔جج نے کہا کہ وائٹ ہاؤس نے کانگریس کے امیگریشن قوانین اور آئین دونوں کی خلاف ورزی کی ہے۔کولمبیا ضلع کے یوایس ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج رینڈولف ڈی ماس نے بدھ کو 128 صفحات پر مشتمل ایک حکم نامے میں لکھا کہ مسٹر ٹرمپ کے جنوری کے اعلان نے جس میں سرحد عبور کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کو ''حملہ'' کے طور پر برانڈ کیا گیا تھا اور ''ایک متبادل امیگریشن سسٹم'' بنانے کی کوشش کی گئی تھی، نے کانگریس کی طرف سے امریکی امیگریشن اینڈ نیشنلٹی ایکٹ میں بنائے گئے تحفظات پر پابندی عائد کر دی ہے۔انہوں نے کہا کہ چونکہ اس اعلان میں داخلے کی بندرگاہوں کے ساتھ ساتھ سرکاری سرحد پر داخل ہونے والوں کو انسانی اسکریننگ سے محروم کیا گیا تھا، اس لئے عدالت نے اسے امریکی سرزمین پر کسی کو بھی پناہ حاصل کرنے کا موقع دینے کی ضمانت دینے والے قانونی متن کے ساتھ ''بنیادی طور پر متضاد'' پایا۔

نیتن یاہو کے امریکی دورے سے قبل غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوجائے گا: اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ

تل ابیب(یواین آئی) اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امید ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے آئندہ ہفتے امریکی دورے پر جانے سے قبل غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوجائے۔اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلی بار اسرائیلی حکومت جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالی کی رہائی کے مجوزہ معاہدے سے متعلق اہم نکات اسرائیلی میڈیا نے جاری کر دیے۔

اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ حماس نے لچک دکھائی ہے، توقع ہے کہ حماس قطر اور امریکہ کی طرف سے نئی تجاویز کا جمعہ تک حتمی جواب دے گا، جس کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس راضی ہو تو اسرائیلی وفد مذاکرات شروع کرنے کے لیے فوری دوحہ روانہ ہوجائے گا۔

اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ اگلے ہفتے نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن میں جنگ بندی کا اعلان ہوجائے۔تاہم جنگ بندی کا معاہدہ نہ ہونے پر بھی اسرائیل بات چیت 60 دن سے زیادہ جاری رکھنے کی ضمانت دینے کو تیار ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ ذاتی طور پر حماس کو اس بات کی ضمانت دیں گے اور خود اعلان بھی کریں گے۔رپورٹس کے مطابق جنگ بندی کی تجویز میں 10 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی، 18 اسرائیلیوں کی لاشوں کی تین مرحلوں میں واپسی 60 دن میں ہوگی، جبکہ اسرائیل کی قید میں موجود فلسطینیوں کی رہائی پچھلی ڈیل کی طرح ہی ہوگی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی اسیروں کی رہائی کے لیے نام دے گا، حماس اپنے ان اسیروں کے بھی نام دے گا جن کی رہائی سے اسرائیل اب تک انکاری رہا ہے۔اسرائیل کے لیے یہ مطالبہ ماننا مشکل ہوسکتا ہے۔جبکہ اسرائیل کا مطالبہ ہوگا کہ غزہ میں امریکی کمپنی کے ذریعے امداد کا موجودہ طریقہ برقرار رہے۔

دوسری جانب حماس کا مطالبہ ہے کہ امریکی کمپنی کے بجائے اقوام متحدہ کے ذریعے امداد کی تقسیم کا طریقہ بحال ہو۔حماس کا مطالبہ ہوگا کہ انسانی امداد کے روز 4 سو سے 6 سو ٹرک غزہ میں داخل ہوں۔

غزہ میں امداد فراہم کرنے دی جائے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ(یواین آئی)اقوام متحدہ کے ادارے انروا نے کہا ہے کہ غزہ میں اقوام متحدہ کو امداد فراہم کرنے دیا جائے۔عرب میڈیا کے مطابق پناہ گزینوں کے حوالے سے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے انروا نے کہا ہے کہ غذہ کے حصول کے لیے شہید اور زخمی ہونے والے فلسطینیوں کے حوالے سے تحقیقات ہونی چاہیے۔انروا کی جانب سے مزید کہا گیا کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے متحرک ہونے سے قبل اقوام متحدہ کی جانب سے پورے غزہ کی پٹی میں امداد تقسیم کرنے کے لیے 400 سے زائد پوائنٹس چلائے جا رہے تھے، جبکہ اب غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن صرف 4 میگا سائٹس کے ساتھ کام کر رہی ہے جن میں ایک وسط میں، اور 3 جنوب میں موجود ہیں جبکہ شمال میں کوئی سائٹ موجود نہیں۔انروا کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی جانے والی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ امداد کی تقسیم، سب کی پہنچ میں احترام اور حفاظت کے ساتھ ہونی چاہیے۔دوسری جانب آج صبح سے اسرائیلی حملوں میں 73 فلسطینی شہید کیے جا چکے ہیں، جن میں 33 فلسطینی امداد لینے کے غرض سے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی امدادی سینٹرز کے قریب اسرائیلی قابض افواج کی بلااشتعال فائرنگ کا نشانہ بنے۔

اسرائیل نواز یاسر ابوشباب ہتھیار ڈال دے، حماس کا مطالبہ

غزہ(یواین آئی) حماس نے غزہ گینگ کے ایک سرغنہ کو 10 دن کے اندر ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا ہے جس پر اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے اور انسانی امداد لوٹنے کا الزام ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ بدھ کے روز ایک انقلابی عدالت※ کی جانب سے جاری کیا گیا تھا اور اس میں حماس کے اختیار کو مسترد کرنے والے ایک مسلح بدو گینگ کے سربراہ یاسر ابوشباب کو نشانہ بنایا گیا تھا۔خیال کیا جاتا ہے کہ ابوشباب جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں ہے جو اس وقت اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے۔عدالت نے فلسطینیوں پر زور دیا کہ وہ حماس کی سکیورٹی فورسز کو ان کے ٹھکانے کی اطلاع دیں۔ان کے گروپ نے ہتھیار ڈالنے کے حکم پر عوامی طور پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔حماس نے ابوشباب پر اقوام متحدہ کے امدادی قافلوں کو لوٹنے کا الزام عائد کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اسے اسرائیل کی حمایت حاصل ہے۔ذرائع کے مطابق اس گروہ نے ایلیٹ جنگجوؤں کو تعینات کیا ہے جن کو ختم کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔اگرچہ اسرائیل نے حماس کے خلاف غزہ میں بعض گروہوں کی حمایت کا اعتراف کیا ہے، لیکن اس نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ وہ کون سے گروہ ہیں۔

فلسطین سے تعصب، بی بی سی کے 100 سے زائد ملازمین کا ادارے کی رپورٹنگ پر شدید تحفظات کا اظہار

لندن(یواین آئی) برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے اپنے ہی 100 سے زائد ملازمین نے ادارے کی رپورٹنگ پر شدید تحفظات کا اظہار کر دیا۔بی بی سی کے اپنے ہی 100 سے زائد ملازمین نے ادارے پر فلسطین کے خلاف ہونے اور اسرائیل کے حق میں تعصب برتنے کا الزام عائد کیا ہے۔بی بی سی کے 100 سے زائد ملازمین کے علاوہ میڈیا انڈسٹری سے وابستہ 300 سے زائد شخصیات نے بھی ادارے کی اعلیٰ قیادت کو خط لکھا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق خط میں فلسطین سے تعصب، سنسر شپ اور اسرائیلی حکومت وفوج کی پبلسٹی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔خاص طور پر بی بی سی کی جانب سے 'غزہ: میڈکس انڈر فائر' دستاویزی فلم نشر نہ کرنے کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے اور اسے سیاسی ایجنڈے پر مبنی اقدام قرار دیا گیا ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ بی بی سی کی رپورٹنگ ادارے کے اپنے ادارتی معیارات پر بھی پوری نہیں اترتی، اور ناظرین زمینی حقائق اور کوریج میں نمایاں فرق محسوس کر رہے ہیں۔خط میں مزید کہا گیا کہ فلسطینیوں کے خلاف جنگ میں برطانوی حکومت کی شمولیت، ہتھیاروں کی فروخت اور قانونی پہلوؤں پر بی بی سی نے کوئی سنجیدہ تجزیہ پیش نہیں کیا۔خط پر دستخط کرنے والے تمام ملازمین نے شناخت ظاہر کیے بغیر احتجاج ریکارڈ کرایا ہے جب کہ معروف اداکار خالد عبداللہ اور میریام مارگولیس بھی حمایت کرنے والوں میں شامل ہیں۔

کویتی خام تیل کی قیمت میں کمی ریکارڈ

کویت سٹی(یواین آئی) کویتی خام تیل کی قیمت میں واضح کمی سامنے آئی ہے اور عالمی مارکیٹ میں برینٹ اور ویسٹ ٹیکساس کے نرخ بھی کم ہوئے ہیں۔امارات نیوز ایجنسی وام کے مطابق کویت پٹرولیم کارپوریشن (کے پی سی) نے بدھ کو بتایا ہے کہ کویتی خام تیل کی قیمت میں 64 سینٹس کی کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد فی بیرل قیمت 68.59 امریکی ڈالر پر آ گئی جبکہ پیر کو یہ قیمت 69.23 ڈالر تھی۔رپورٹ کے مطابق منگل کے روز کویتی خام تیل کی فی بیرل قیمت 69.98 امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئی، جو کہ پیر کو درج 76.32 ڈالر فی بیرل کی قیمت کے مقابلے میں نمایاں کمی کو ظاہر کرتی ہے۔کویت نیوز ایجنسی (کونا) کی رپورٹ میں جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق عالمی مرکنٹائل منڈیوں میں برینٹ خام تیل کی قیمت 37 سینٹس کی کمی کے بعد 67.11 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔اس کے علاوہ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت میں 34 سینٹس کا اضافہ ہوا جس کے بعد یہ 65.45 ڈالر فی بیرل پر بند ہوئی۔

ایران کا انٹرنیشنل ایجنسی سے تعاون ختم کرنا 'ناقابل قبول': امریکہ

واشنگٹن(یواین آئی)امریکہ نے اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے ساتھ تعاون ختم کرنے کو 'ناقابل قبول' قرار دیتے ہوئے ایران پر تنقید کی ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے بدھ کو کہا کہ ایران کی جانب سے اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون کی معطلی ناقابل قبول اور افسوسناک ہے۔ترجمان نے کہا کہ ایران کو یورینیم افزودگی کے حوالے سے عالمی ایجنسی سے تعاون کرنا ہوگا امریکہ کے حملے سے پہلے ایران یورینیم کی افزودگی کر رہا تھا۔پریس کانفرنس میں ان کا مزید کہنا تھا ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، ایران کو مزید تاخیر کے بغیر مکمل تعاون کرنا چاہیے۔دوسری جانب ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ آئی اے ای اے کے ساتھ معاہدے کی معطلی کا بل شوریٰ نگہبان سے منظوری کے بعد ہم پر لازم ہوگیا، ہم اس بل کے پابند ہیں اور اس کے نفاذ میں کوئی شک نہیں۔واضح رہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد ایران نے 25 جون کو ایرانی پارلیمنٹ نے عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کرنے کے بل کی منظوری دی تھی۔ایرانی پارلیمنٹ کے بعد ایران کی شوریٰ نگہبان بھی عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) سے تعاون معطل کی توثیق کر چکی ہے، ایرانی پارلیمنٹ نے یہ بل 223 میں سے 221 اراکین کے ووٹوں سے پاس کیا ہے، ووٹنگ میں ایک ووٹ نیوٹرل پڑا اور مخالفت میں ایک بھی ووٹ نہیں پڑا۔

امریکہ ویتنام ٹریڈ ڈیل سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں: چین

بیجنگ(یواین آئی) ترجمان چینی وزارتِ تجارت نے کہا ہے کہ امریکہ اور ویتنام کے درمیان ہونے والے تجارتی معاہدے سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترجمان چینی وزارتِ تجارت کا امریکہ ویتنام ٹریڈ ڈیل پر ردعمل دیتے ہوئے کہنا ہے کہ اپنے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔امریکی صدر ٹرمپ نے ویتنام کے ساتھ ٹریڈ ڈیل کا اعلان کیا ہے۔امریکہ ویتنام سے آنے والی مصنوعات پر 20 فیصد ٹیکس عائد کرے گا۔تیسرے ممالک سے ویتنام کے ذریعے آنے والی اشیا پر 40 فیصد ڈیوٹی لگے گی۔

عالمی ادارہ صحت کا میٹھے مشروبات اور تمباکو کی قیمتیں 50 فیصد بڑھانے کا مطالبہ

جنیوا(یواین آئی) عالمی ادارہ صحت نے میٹھے مشروبات، شراب اور تمباکو کی قیمتوں میں اگلے 10 سالوں میں 50 فیصد تک ٹیکس بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔اس اقدام کا مقصد ان تمام مصنوعات کی کھپت کو کم کرنا اور اضافی عوامی آمدنی پیدا کرنا ہے۔سیویل میں اقوام متحدہ کی مالیات برائے ترقیاتی کانفرنس میں پیش کی گئی یہ تجویز عالمی ادارہ صحت کے '3 بائی 35' اقدام کا حصہ ہے۔ادارے نے تخمینہ لگایا ہے کہ کولمبیا اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک سے حاصل کیے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر یہ منصوبہ 2035ء تک 1 ٹریلین ڈالرز جمع کر سکتا ہے۔عالمی ادارہ صحت کی جانب سے پہلی بار میٹھے مشروبات، شراب اور تمباکو کے لیے ایک متفقہ قیمت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔اس حوالے سے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اڈانوم گیبریئس کا کہنا کہ ٹیکس حکومتوں کو موجودہ مالیاتی دباؤ سے نمٹنے اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔عالمی ادارہ صحت کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل جیریمی فارار نے ہیلتھ ٹیکس کو صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے دستیاب سب سے مؤثر ٹولز میں سے ایک قرار دیا۔

امریکہ میں آسمان پر روشنی بکھیرتا شہابی پتھر گھر کی چھت پر آ گرا

واشنگٹن(یواین آئی)امریکہ میں ایک شہابی پتھر جس نے آسمان کو روشن کر دیا، ایک گھر کی چھت پر گر گیا، جس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آ گئی ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ میں ایک شہابی پتھر آگ کا گولہ جو ریاست جارجیا کے مقامی گھر کی چھت پر آ کر گر گیا۔رپورٹس کے مطابق شہابی پتھر کو دوپہر کے فوراً بعد جارجیا کے آسمان پر دیکھا گیا تھا اور ٹینیسی اور کیرولینا تک دور سے دیکھنے کی اطلاع ملی تھی۔رپورٹس کے مطابق امریکن میٹیور سوسائٹی نے پتھر کو بولائیڈ کے طور پر بیان کیا، خاص طور پر ایک بڑا اور روشن شہابی پتھر جو گرتے ہی ایک سونک بوم پیدا کرتا ہے۔ہینری کاؤنٹی ایمرجنسی مینجمنٹ نے اطلاع دی کہ پتھر کا ایک ٹکڑا میک ڈونوف میں ایک گھر سے ٹکرایا، جس سے چھت میں سوراخ ہو گیا، تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔واضح رہے کہ شہاب ثاقب دراصل عربی زبان کا لفظ ہے، شہاب کا معنیٰ ہے دہکتا ہوا شعلہ اور ثاقب کا معنیٰ سوراخ کرنے والا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔